

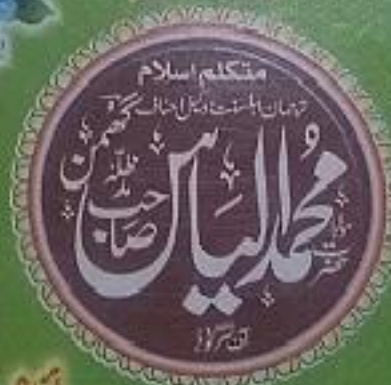
مَنْ يَرْدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهَهُ فِي الدِّينِ (الدرر)

# اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کبر

منسوب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ابو علی معاویہ

مَنْ يَرْدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهَهُ فِي الدِّينِ (الدرر)

# اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کبر

منسوب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ابو علی معاویہ

تالیف

قرآن محل  
5123698



نام کتاب:

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو

مؤلف:

ابو علی معاویہؒ

اشاعت اول: مارچ 2014ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ خلفائے راشدین

ماڑی پور کراچی۔ رابطہ 03332117851

☆ مکتبہ سدا بہار

بمقام چمن سدا بہار ہوٹل نزد بلیکس انٹر چینج چکوال رابطہ: 03216870187

☆ مکتبہ نعمانیہ

نزد دارالعلوم کبیر والا

Rs. 150/-

\*\*\*\*\*

رانی گرامی

متکلم اسلام، سفیر احناف، حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ  
امیر: اتحاد اہل سنت والجماعت العالمی، سرپرست: مرکز اہل سنت والجماعت سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد! آج کل  
جہاں اہل حق صحیح عقائد و نظریات کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہاں اہل باطل بھی اپنے  
مزعومہ ”نظریات“ کو پھیلانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اہل باطل کے منجملہ ”واردات“ سے میں سے ایک  
اسلاف امت کے خلاف بدگمانی پیدا کرنا ہے اور ان کی تحقیقات میں شکوک و شبہات پیدا کر کے ان پر خواہ مخواہ  
کی ملامت کرنا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک میں جہاں قیامت کی دیگر علامات بیان  
فرمائی گئی ہیں، ایک نشانی یہ بھی ذکر کی گئی ہے: وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا. (سنن الترمذی: رقم 2210)  
کہ امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں پر لعن طعن کریں گے۔

عصر حاضر میں ”فرقہ اہل حدیث“ بھی اہل حق کے خلاف عمل پیرا لوگوں کے سلسلہ کی ایک کڑی  
ہے جو سادہ لوح عوام کو چند احادیث دکھا کر انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہی عامل بالحدیث  
ہیں اور احناف کے اعمال کو خلاف حدیث گردانے لگتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی تاریخ، آپس کے شدید  
اختلافات، متضاد فتوے، فقہائے عظام و محدثین کرام پر بے بنیاد تنقیدات، اسلاف امت کے متعلق بعض ناروا  
اور بے جا جملے اور ان کی شان میں بے ادبی و گستاخی، تحقیق کے نام پر تشکیک وغیرہ جیسے امور جب عوام کے  
سامنے آتے ہیں تو پھر اس فرقہ کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس موضوع پر راقم کی دو کتابیں ”فرقہ اہل حدیث  
پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ“ اور ”جی ہاں! فقہ حنفی قرآن و حدیث کا نچوڑ ہے“ قابل مطالعہ ہیں۔

عزیزم ابو علی معاویہ سلمہ کی زیر نظر کتاب ”اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو!“ بھی اسی  
سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اس فرقہ کی حقیقت کو ترعیب مذکور پر واضح کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس ان کے  
دجل سے بچیں اور اسلاف و اکابرین امت کی تحقیقات کی روشنی میں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہوں۔ راقم نے  
مختلف مقامات سے اس کتاب کو دیکھا اور مفید پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کا نفع عام فرمائے اور مولف

کوشایان شان جزا عطا فرمائے۔ آمین والسلام محتاج دعا

محمد الیاس گھمن 11 فروری 2014ء

\*\*\*\*\*



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



محمد الیاس گھمن  
خلیفہ ہماز

Molana  
Muhammad Ilyas Ghuman  
E-mail: Ilyasghuman@gmail.com  
www.ahnafmedia.com  
Cell: 0300-4677615

سربراہ مولانا شاہد حسین محمد اختر مدظلہ العالی مولانا شاہد حسین محمد اختر مدظلہ العالی

سربراہ مولانا شاہد حسین محمد اختر مدظلہ العالی مولانا شاہد حسین محمد اختر مدظلہ العالی

تاریخ: ۱۱ فروری ۲۰۱۶ء

تاریخ: ۱۱ فروری ۲۰۱۶ء

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

آج کل جہاں اہل حق صحیح عقائد و نظریات کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہاں اہل باطل بھی اپنے مروجہ نظریات کو پھیلنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اہل باطل کے منہلہ و دردت میں سے دیکھ اسلاف امت کے خدو و خدو پیدا کرنا ہے اور ان کی تحقیقات میں شکوک و شبہات پیدا کر کے ان پر فحشاء و فساد ملامت کرنا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ میں جہاں نجات کی دیگر علامات بیان فرمائی گئی ہیں، ایک نشانی یہ بھی ہے:

ولعن آخر هذه الامة اولها. (سنن الترمذی: رقم ۲۲۱۰)

کہ امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں پر لعن طعن کریں گے۔

مصرحاً فرمیں: ”فرقہ اہل حدیث“ بھی اہل حق کے خدو و خدو عمل پیرا لوگوں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو سادہ لوح عوام کو چند احادیث دکھا کر انہیں بے باور کر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہی حامل باطل ہیں اور احناف کے عمل کو خدو و خدو حدیث گردانے لگتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی تاریخ، آپس کے شدید اختلافات، متضاد فتوے، منہلہ عظام ائمہ محدثین کرام پر بے بنیاد تنقیدات، مسدودیت کے متعلق بعض نامور اور بے جا جملے اور ان کی شان میں بے ادبی و گستاخی، تحقیق کے نام پر تشکیک و فتنہ جیسے امور جب عوام کے سامنے آتے ہیں تو پھر اس فرقہ کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس موضوع پر راقم کا دو کتابیں ”فرقہ اہل حدیث پاکستان دہندہ کا تحقیقی جائزہ“ اور ”جہاں! فتح حق قرآن و حدیث کا پورے ہے“

قابل مطالعہ ہیں۔

مزید برآں مولانا شاہد حسین محمد اختر مدظلہ العالی نے ”اہل حدیث ہین ملک فرقہ اہل حدیث کہہ!“ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اس فرقہ کی حقیقت کو ترتیب حکم و پر واضح کیا گیا ہے تاکہ عوام انہیں ان کے دجل سے ہمیں امداد و مدد امت کی تحقیقات کا روشنی میں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہوں۔ راقم نے مختلف مقامات سے اس کتاب کو دیکھا اور مفید پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو نافع عام فرمائے اور مؤلف کو شایان شان جزا عطا فرمائے۔ آمین

منہج دعا

محمد الیاس گھمن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

عقائد اعمال کی روح اور جان ہوتے ہیں اگر عقائد صحیح ہوں تو اعمال بھی صحیح ہوتے ہیں اور اگر عقائد خراب ہو جائیں تو تمام اعمال بھی خراب اور بے اثر ہو جاتے ہیں اسی لیے قرآن و حدیث میں عقائد کی تصحیح پر بہت زور دیا گیا ہے موجودہ دور کے فرقہ اہل حدیث یعنی غیر مقلدین حضرات اپنے آپ کو سب سے زیادہ صحیح العقائد اور اپنے سوا سب کو فاسد العقائد، مشرک اور گمراہ سمجھتے ہیں، اس کتاب میں فرقہ اہل حدیث یعنی غیر مقلدین حضرات کے اکابر، اصاغر کے چند مسائل و عقائد پیش کیے گئے ہیں جس سے غیر مقلدین کے قول و فعل میں تضاد کا کچھ اندازہ ہو سکے گا، دوسرے حق و باطل میں بھی امتیاز ہوگا اور معلوم ہوگا کہ کس کے عقائد صحیح اور کس کے خراب ہیں، ہمیں امید ہے کہ جب غیر مقلدین حضرات اپنے مذہبی عقائد اور مسائل سے آگاہ ہوں گے تو وہ بھی اپنے قرآن و حدیث والے دعوے اور فرقہ اہل حدیث کے دو اصول فرمان خدا اور فرمان رسول والے نعرے کو بے حقیقت بلکہ خلاف حقیقت پا کر سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

۱۔ ہے اک حقیقت جو ہونا چاہتی ہے آشکار

دعا میری کسی کی آبرو ریزی نہیں

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ابواب بنائے گئے ہیں جن میں فرقہ اہل حدیث کی ابتداء اور ان کے نظریات، عقائد اور مسائل کے ساتھ ساتھ فرقہ اہل حدیث کے اہل حق کے خلاف پروپیگنڈوں کا ذکر کیا گیا ہے، یاد رہے! اس کتاب میں کوئی نئی بات تحریر نہیں کی گئی بلکہ اکابرین اہل سنت و الجماعت کے ذخیرہ کتب سے ہی اس کتاب کی تحریر کیا گیا ہے، یاد رہے! اس کتاب میں فرقہ اہل حدیث کے عقائد و نظریات اور ان کی اصلیت اور ان کے خود ساختہ دین کی



حقیقت ان کی ہی معتبر کتب سے مختصراً مگر وضاحت سے پیش کیے گئے ہیں جو کہ بحمد اللہ تعالیٰ طلب حق کے لیے کافی شافی ثابت ہونگے۔ (ان شاء اللہ)

دوسرا فرقہ اہل حدیث کے عقائد و نظریات اور مسائل اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بعض وعداوت اور ان کی تحریفات اور تلمیسات باحوالہ سامنے رکھ دیے گئے ہیں، اب یہ قاری کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود فیصلہ کرے کہ تمام اہل السنۃ والجماعۃ کو گمراہ کہنے اور ائمہ مجتہدین پر عدم اعتماد کی فضا پیدا کر کے بزعیم خویش مجتہد بننے والوں کو حدیث سے کتنا تعلق اور صراط مستقیم سے یہ لوگ کس قدر ہٹے ہوئے ہیں۔

کتاب میں مذکور عقائد و مسائل تحریر کرنے کا مقصد ان سے اتفاق یا اختلاف نہیں بلکہ مقصود صرف فرقہ اہلحدیث کے اصلی چہرے کو سامنے لانا ہے نیز بعض عقائد و مسائل ایسے ہیں کہ اگر وہ احناف کی کتب میں لکھے ہوں تو فرقہ اہلحدیث ان کو عوام کے سامنے لا کر متفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ وہی عقائد و مسائل ان کی اپنی کتابوں میں بھی مذکور ہوتے ہیں اس حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے بھی بعض عقائد و مسائل تحریر کر دیے ہیں اور ہماری معلومات کے مطابق فرقہ اہلحدیث نے ان عقائد و مسائل کے حامل اپنے علماء پر وہ فتوے نہیں لگائے جو کہ علماء احناف پر لگاتے ہیں۔

نیز عوام الناس کے سامنے لاندہ ہوں کی اہل حق سے ناراضگی کی بنیادی وجوہ بھی سامنے آجائے گی، ان شاء اللہ یہ مقدمہ احباب کے لیے بصیرت آموز اور قیمتی سرمایہ ثابت ہوگا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعے اہل السنۃ والجماعۃ عوام کو اپنے عقائد و نظریات پر پختگی عطا فرمائیں اور ہر قسم کی گمراہی سے ان کی حفاظت فرمائے، آمین

۔ شاید کے اتر جائے کسی دل میں میری بات

۲۵/ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

## فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-----------	-------	-----------

### باب اول

1	فرقہ اہل حدیث کی تاریخ	17
2	فرقہ اہل حدیث کا بانی	17
3	فرقہ اہل حدیث خارجیت کے نقش قدم پر	17
4	فرقہ اہلحدیث کے بانی شیعہ استاد سے تعلیم یافتہ	18
5	نذیر حسین دہلوی کو غیر مقلد بنانے میں سرسید احمد کا ہاتھ	18
6	غیر مقلدین کا انگریزی حکومت سے اپنے فرقہ کا نام اہل حدیث رکھوانا	19
7	فرقہ اہل حدیث کا مقصد	19
8	فرقہ اہل حدیث فرقہ قلیلہ	19
9	میاں نذیر حسین دہلوی انگریز حکومت کے انعام یافتہ	20
10	ہندوستان دارالامان ہے	20
11	تمام فتنوں کا سرچشمہ فرقہ اہل حدیث	20

### باب دوم

12	فرقہ اہلحدیث کے ”عمل بالحدیث“ کی کہانی خود انہی کی زبانی	27
13	آمین بالجہر کی ابتداء	27
14	رفع الیدین کی ابتداء	27
15	نماز عیدین میں بارہ تکبیروں کی ابتداء	28
16	مستورات کو عید گاہ لے جانے کی ابتداء	28



17	نماز جنازہ کی بالجہر ابتداء	28
18	خطبہ جمعہ کی اردو زبان میں ابتداء	28
19	نماز جنازہ بالجہر کی ابتداء	28
20	جمعہ کی ایک اذان کی ابتداء	29
21	آٹھ رکعات تراویح کی ابتداء	29

### باب سوم

22	فرقہ اہل حدیث کی خانہ جنگی	30
23	فرقہ اہل حدیث کی انگریز حکومت کے حق میں خدمات اور جہاد پر تنقید	30

### باب چہارم

24	فرقہ اہل حدیث کے متضاد فتاویٰ	34
25	تقلید کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	34
26	کیا آپ ﷺ قبر اطہر میں حیات ہیں؟	34
27	کیا مردے سنتے ہیں؟	35
28	کیا وسیلہ پکڑنا جائز ہے؟	35
29	بے نمازی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	35
30	کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار دنیا میں ممکن ہے؟	35
31	کیا شریعت میں قیاس کرنے کی گنجائش ہے؟	36
32	کیا خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ممکن ہے؟	36
33	وحدت الوجود کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	37
34	تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	37

35	مسجد میں محراب بنانا کیسا ہے؟	37
36	کیا بڑی عمر والا عورت کا دودھ پی سکتا ہے؟	38
37	زنا سے حاملہ ہونے والی عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟	38
38	کنکڑا حلال ہے یا حرام؟	38
39	سگریٹ اور حقہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	38
40	آدمی قبر پر بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟	39
41	نماز جنازہ امام اونچی آواز سے پڑھے یا آہستہ؟	39
42	کیا میت کو قرآن کریم کا ثواب پہنچتا ہے؟	39
43	نماز میں رفع الیدین کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	40
44	عدت میں عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟	40
45	بیمار پر بعد صحت روزے رکھنا واجب ہے یا نہیں۔	40
46	حائضہ عورت کا قرآن پڑھنا کیسا ہے؟	40
47	جربا پر مسح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	41
48	جمعہ کے دن زوال کے وقت نفل پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟	41
49	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	41
50	جنازے میں تکبیرات کی تعداد کیا ہے؟	41
51	نابالغ کی نماز جنازہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	42
52	مال زکوٰۃ سے مردہ کی تجہیز تکفین جائز ہے یا نہیں؟	42
53	نماز جنازہ میں فاتحہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟	42
54	تراویح کی تعداد مسنون کتنی ہیں؟	42



50	عقیدہ توحید کے بارے میں	72
51	آپ ﷺ کے بارے میں	73
52	عقیدہ سماع الموقی کا انکار	74
52	نوح علیہ السلام کی بے ادبی	75
52	قرآن پاک کی مخالفت	76
52	عصمت انبیاء کا انکار	77
53	صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض و عداوت	78
55	حجیت صحابہ کا انکار	79
55	خلفاء راشدین اور اجماع تابعین کا انکار	80
55	میعاد تقویٰ و اسلام	81
56	ائمہ اور فقہاء کرام کی توہین و تنقیص	82
56	اولیائے عظام کی بے ادبی	83
57	تلاوت قرآن کے بارے میں	84
57	مسائل طہارت کے بارے میں	85
59	مسائل وضو کے بارے میں	86
59	مسائل غسل کے بارے میں	87
60	مسائل نماز کے بارے میں	88
63	نماز عید کے بارے میں	89
64	مسائل نماز جمعہ کے بارے میں	90
64	نماز جنازہ کے بارے میں	91

55	کیا وحی دبر والا فاسق ہے؟	42
56	حقی اہل سنت ہیں یا نہیں؟	43
57	بھینس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟	43
58	نماز کی زبان سے نیت کرنا کیسا ہے؟	43

### ﴿باب پنجم﴾

59	حدیث کی مستند کتب اور محدثین پر فرقہ اہل حدیث کی تنقید	44
60	امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ پر تنقید	44
61	امام بخاری رحمہ اللہ کے راوی پر تنقید	44
62	امام بخاری رحمہ اللہ مرفوع القلم ہیں (العیاذ باللہ)	44
63	امام بخاری رحمہ اللہ کے مرکزی راوی پر تنقید	44
64	امام ترمذی رحمہ اللہ پر تنقید :	45
65	مسند احمد بن حنبل رحمہ اللہ پر تنقید	45

### ﴿باب ششم﴾

66	فرقہ اہل حدیث کی آیات قرآنی میں تحریفات	46
----	---	----

### ﴿باب ہفتم﴾

67	فرقہ اہل حدیث اپنے فتوؤں کی زد میں	48
68	سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟	48
69	نماز میں دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ کتنا ہو؟	49

### ﴿باب ہشتم﴾

70	اللہ کے بارے میں فرقہ اہل حدیث کے عقائد و مسائل	50
71	اللہ کے بارے میں	50



92	بیس رکعت تراویح بدعت ہے	64
93	میعارات واقفہ	64
94	محراب مسجد بدعت ہے	65
95	مسائل قربانی کے بارے میں	65
96	مسائل حلال و حرام کے بارے میں	66
97	مسائل زکوٰۃ کے بارے میں	68
98	مسائل روزہ کے بارے میں	68
99	مسائل اعتکاف کے بارے میں	69
100	مسائل پردہ کے بارے میں	69
101	مسائل نکاح کے بارے میں	70
102	مسائل مباشرت کے بارے میں	71
103	مسائل استنجاء کے بارے میں	71
104	عفت و پاکدامنی کے بارے میں	72
105	لہو لعب کے بارے میں	73
106	احترام قبلہ کے بارے میں	73
107	تعزیت کے بارے میں	73
108	ترک سنت کے بارے میں	73
109	ضعیف حدیث کے بارے میں	73
110	گواہی کے بارے میں	73
111	چھینک کے بارے میں	73

112	سود و تجارت کے بارے میں	74
113	جہاد کرنا جائز نہیں	74
114	اللہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے	74
115	اونچی قبروں کو گرانا واجب ہے خواہ انبیاء کی ہوں	74
116	حالت حیض میں ہمبستری کا جرم مانہ	74
117	مسائل حج کے بارے میں	74
118	ڈاڑھی کا خلال ناجائز ہے	75
119	عدت کا شمار	75
120	حق مہر کے بارے میں	75
121	مسائل تعزیر کے بارے میں	75
122	کعبہ کے خلاف کے بارے میں	75
123	کھڑے ہو کر کھانا پینا جائز	75
124	مسائل حد کے بارے میں	75
125	سور کے بالوں کا تکیہ اور ازار بند بنانا جائز	75
126	ایصال ثواب ہندوؤں کا طریقہ	76
127	انبیاء اولیاء کی قبروں پر جانا جاہلیت ہے	76
128	تصوف اور بیعت صوفیہ گمراہی ہے	76
129	تقلید شرک و گمراہی	76
130	مقلدین سے بغض و عداوت	77
131	اہل سنت والجماعت احناف سے بغض و عداوت	77



## کتاب کے نام کی وجہ تسمیہ

اہل حدیث بمعنی طبقہ علمی کا یہ مطلب ہے کہ جس طرح صرف نحو، منطق، حساب، فقہ، تفسیر قرآن میں مہارت رکھنے والوں کو اہل صرف و نحو، منطق، حساب، فقہ اور اہل قرآن کہا جاتا ہے، اسی طرح حدیث کے ماہر کو اہل حدیث کہا جاتا ہے، جو لوگ ان علوم کے ماہر نہ ہوں وہ اہل حدیث نہیں کہلا سکتے۔ ہاں! فرقہ اہل حدیث کہلا سکتے ہیں کیوں کہ اس فرقہ کی ابتداء انگریز دور سے شروع ہوئی ہے۔

اس طبقہ علمی کے لحاظ سے اہلحدیث (محدثین) کسی ایک فرقہ مذہبی سے متعلق نہیں جسے اہل قرآن بمعنی مفسرین کسی ایک فرقہ کے متعلق نہیں جیسے زمخشری، بیضاوی مفسرین مگر معتزلی ہیں قتی مفسر ہے مگر شیعہ ہے اسی طرح ابو بکر دارمی اہل حدیث اور محدث ہے مگر شیعہ ہے (تذکرہ الحفاظ، ص: ۸۸۴) ابن جریج اہل حدیث اور محدث ہے مگر نوے عورتوں سے متعہ کرنے والا ہے (تذکرہ الحفاظ، ص: ۱۴۹) ابو احمد الزہیری اہل حدیث مگر جلا بھلا شیعہ ہے (تذکرہ الحفاظ، ص: ۳۲۲) محدث حاکم ابو عبد اللہ اہل حدیث ہے مگر تذکرہ الحفاظ میں رافضی خبیث لکھا ہے اسماعیل بن علی السمان اہل حدیث کے امام تھے مگر معتزلی تھے (تذکرہ الحفاظ، ص: ۳۰۰) بہت سے محدثین حنفی تھے جن کے حالات میں محدثین نے الجواہر المصنیۃ فی تراجم الحنفیہ اور الفوائد البہتہ فی تراجم الحنفیہ اور مفتاح سعادة الدارین وغیرہ مستقل اور ضخیم کتابیں لکھی ہیں بہت سے محدثین یعنی اہلحدیث شافعی، مالکی اور حنبلی تھے جن کے حالات میں طبقات شافعیہ اور طبقات مالکہ اور طبقات حنابلہ کی کتابیں لکھی گئی ہیں اس سے ثابت ہوا کہ اہلحدیث معتزلی بھی ہوتے ہیں شیعہ بھی، خارجی بھی، قدری بھی، حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی بھی، کیوں کہ یہ علمی طبقہ ہے نہ کہ کسی فرقہ مذہبی کا نام۔

132	فرقہ اہل حدیث کا پروپیگنڈا	79
133	فرقہ اہل حدیث کی کتابیں	80

## باب نہم

134	فرقہ اہلحدیث (غیر مقلدین) کے بارے میں مفتیان مکہ مدینہ کے فتاویٰ	83
-----	--	----

## باب دہم

135	فرقہ اہلحدیث اور روافض میں مشابہت	85
-----	-----------------------------------	----

## باب یازدہم

136	فرقہ اہل حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کا باغی	87
-----	--	----

## باب دواز دہم

137	فرقہ اہلحدیث کے مکہ مدینہ والوں سے اختلافات	94
-----	---	----

## باب سیز دہم

138	فرقہ اہلحدیث کی کذب بیابیاں	107
-----	-----------------------------	-----

## باب چہار دہم

139	فرقہ اہلحدیث سے ۲۳۰ سوالات کے جوابات کا مطالبہ	115
140	فقہی مسائل کے بارے میں	122
141	نماز جنازہ کے بارے میں سوالات	127
142	قربانی کے بارے میں سوالات	128
143	طلاق کے بارے میں سوالات	132
144	حد و تعزیر کے بارے میں سوالات	132
145	قرآن و حدیث کے بارے میں سوالات	133
146	مآخذ اور مراجع کتاب	135



بعض اوقات شاعر مقلدین ہمارے اکابرین کے بارے میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنے آپ کو اہل حدیث لکھا ہے تو اسی وہم کو ختم کرنے کے لیے احقر نے اسی کتاب کا نام یہی تجویز کیا کہ آج کے اہل حدیث کہنے والے اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث ہیں، اس لیے ہمیں بھی انہیں فرقہ اہل حدیث کہنا چاہیے۔

لیجئے سنیے اب افسانہ فرقت مجھ سے

آپ نے یاد دلایا تو مجھے یاد آیا

## باب اول

### فرقہ اہل حدیث کی تاریخ

#### فرقہ اہل حدیث کا بانی

میاں نذیر حسین دہلوی کے استاد اور خسر مولانا عبدالحق صاحب فرماتے ہیں: ”سو بانی و بانی اس طریقہ نو احداث (غیر مقلدیت) کا عبدالحق ہے جو چند روز سے بنارس میں رہتا ہے اور حضرت امیر المؤمنین (سید احمد شہیدؒ) نے حرکات ناشائستہ کے باعث اپنی جماعت سے اس کو نکال دیا اور علماء حرمین نے اس کے قتل کا فتویٰ لکھا، مگر کسی طرح بھاگ کر وہاں سے بچ نکلا پھر اسی کے شاگرد خاص پیر و با اخلاص دوسرے شہروں میں مثل عظیم آباد، کلکتہ وغیرہ میں پھیل گئے اور وہاں کئی حاکم شرع اور علماء صاحب ورع کا کچھ خوف کیا تو وہاں اپنے تئیں خلیفہ امیر المؤمنین مشہور کر کے لوگوں کو اپنے عقائد سے بتدریج مطلع کیا اور جاہلوں کو گمراہ بنایا جب یہ معاملہ علماء دین اور حضرات کے سچے خلیفوں پر ظاہر ہوا اور اس کے سبب سے بڑا فتنہ و فساد مسلمانوں میں پڑ گیا یہاں تک کہ باپ بیٹے کا اور بھائی بھائی کا اور خاوند جو رو کا اور نوکر آقا کا مخالف بنا اور آپس میں ان کی ایسی پھوٹ ہوئی کہ وہ کام جو دین کا سب پر مقدم تھا اس میں بھی خلل آ گیا، لوگ متفرق ہوئے اور ایک، ایک کا مخالف بن گیا“

(تنبیہ الضالین بر حاشیہ توفیر الحق، ص: ۱۷)

#### فرقہ اہل حدیث خارجیت کے نقش قدم پر

قاری عبد الرحمن پانی پتی مرحوم، شاگرد خاص حضرت شاہ اسحاق صاحب لکھتے ہیں: ”مولوی عبدالحق بناری نے ہزار ہائی آدم کو یا آمیوں کو عمل بالحدیث کے پردہ میں قید مذہب سے نکالا اور مولوی صاحب نے ہمارے سامنے کہا کہ صحابہ سے ہمارا علم بڑا ہے تو تھوڑے سے عرصے



بعد مولوی عبدالحق مولوی گلشن علی (جو مذہباً شیعہ تھا) کے پاس جو دیوان راجہ بنارس کے تھے گئے اور کہا کہ میں اب ظاہر اشیعہ ہوں اور میں نے عمل بالحدیث کے پردہ میں وہ کام کیا جو عبد اللہ بن سبا سے نہ بنا تھا ہزار ہا اہل سنت کو قید مذہب سے نکال دیا ہے، اب ان کا شیعہ ہونا بہت آسان ہے، چنانچہ مولوی گلشن نے ۳۰ روپے ماہوار پر ان کی نوکری کروادی۔ (کشف الحجاب، ص: ۲۱)

### فرقہ اہلحدیث کے بانی شیعہ استاد سے تعلیم یافتہ

عبدالحق بناری مدینہ منورہ سے بھاگ کر جب یمن گیا تو وہاں پر اس نے امام شوکانی جو کہ زیدی شیعہ تھے (جیسا کہ خود غیر مقلدین کے مشہور مصنف پروفیسر غلام احمد حریری نے اپنی کتاب ”تاریخ تفسیر و مفسرین“ کے صفحہ ۴۹۳ پر لکھا ہے) اور سبل السلام شرح بلوغ المرام کے مصنف امیر ایمانی سے استفادہ کیا ان دونوں نے ابو یعلیٰ وغیرہ سلفی حضرات کا مذہب قبول کیا تھا اور ابو یعلیٰ قاضی وغیرہ نے مسلک خوارج (شیعہ) کو اپنا دین ٹھہرایا تھا۔ (ماہنامہ الحدیث، مارچ ۲۰۰۹ء)

### نذیر حسین دہلوی کو غیر مقلد بنانے میں سرسید احمد کا ہاتھ

سرسید احمد خان ایک ممتاز غیر مقلد عالم مولانا محمد ابراہیم آروی کو اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: ”جناب سید نذیر حسین دہلوی (جو کہ غیر مقلدین فرقہ میں شیخ الکمل کے لقب سے مشہور ہیں) کو میں نے نیم چڑھا وہابی بنایا ہے وہ نماز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر اس کو سنت ہدی جانتے تھے میں نے عرض کیا کہ نہیات افسوس کی بات ہے کہ آپ جس بات کو نیک جانتے ہو مگر لوگوں کے خیال سے اس کو نہیں کرتے جناب ممدوح میرے پاس سے تشریف لائے تھے جب یہ گفتگو ہوئی تو میں نے سنا کہ میرے پاس سے اٹھ کر جامع مسجد میں عصر کی نماز پڑھنے لگے اور اس وقت سے رفع الیدین کرنے لگے۔“

(برگ گل، سرسید نمبر، نقش ثانی، اردو کالج کراچی، ص: ۲۸۵) (موج کوثر، ص: ۶۹)

### غیر مقلدین کا انگریز حکومت سے اپنے فرقہ کا نام اہل حدیث رکھوانا

یہ درخواست ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء کو منظور ہوئی مولوی محمد حسین بنالوی سے اس کا تذکرہ تمام تر ممنوعیت کے ساتھ کیا، لکھتے ہیں کہ ”اس درخواست کو ہمارے رحم دل اور فیاض لیفٹینینٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچی سن صاحب نے معرض قبول میں جگہ دی اور بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی خدمت میں اس کی قبولیت کے لیے سفارش کی اور مسلمانوں کے حال پر رحم فرمایا اور سرکاری کاغذات میں اس لفظ (وہابی) کے استعمال سے ممانعت کا حکم فرمایا“ (اشاعت السنۃ ۹/۱۹۷، شمارہ ۷)

### فرقہ اہل حدیث کا مقصد

نواب صدیق حسن خان بھوپالی (غیر مقلد) لکھتا ہے ”یہ آزادی مذاہب جدیدہ (غیر مقلدیت) سے ہماری مراد عین قانون انگلشیہ ہے۔“ (ترجمان وہابیہ، ص: ۲۵)

### فرقہ اہل حدیث فرقہ قلیلہ

- (۱) مولوی محمد حسین بنالوی لکھتا ہے کہ ”خاص اپنا گروہ جو عام مسلمانوں کے مقابلہ میں جیسے آٹے میں نمک کے برابر ہے۔“ (اشاعت السنۃ ۷/۳۷۰، شمارہ ۱۲)
- (۲) نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتا ہے کہ ”خلاصہ حال ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب یہاں اسلام آیا ہے اس وقت سے آج تک یہ لوگ حنفی مذہب پر قائم رہے اور قائم ہیں۔“ (ترجمان وہابیہ، ص: ۱۰)
- (۳) ”حنفیہ مسلک جن سے یہ ملک ہندوستان بھرا ہوا ہے“ (ترجمان وہابیہ، ص: ۱۵)
- (۴) ”ہند کے اکثر لوگ حنفی اور بعض شیعہ اور کمتر اہل حدیث ہیں۔“ (ترجمان وہابیہ، ص: ۵۷)



### میاں نذیر حسین دہلوی انگریز حکومت کے انعام یافتہ

غیر مقلدین کے شیخ اکل میاں نذیر حسین دہلوی کو برٹش گورنمنٹ کی طرف سے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں حصہ نہ لینے پر وفاداری کا انعام و ایوارڈ ملا۔

(الحیات بعد الممات، ص: ۱۲۴)

میاں نذیر حسین دہلوی کو مسر لیسنس کی حفاظت کے بدلے نہ صرف نقد انعام ملا بلکہ تعریفی سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا گیا۔ (الحیات بعد الممات، ص: ۱۳۲)

### ہندوستان دارالامان ہے

ہندوستان کو میاں صاحب ہمیشہ دارالامان فرماتے تھے، دارالحرب کبھی نہ کہتے تھے۔

(الحیات بعد الممات، ص: ۱۳۴)

میاں صاحب کہتے ہیں کہ انگریز گورنمنٹ ہندوستان میں ہم مسلمانوں کے لیے خدا

کی رحمت ہے اور رحم دل و فیاض ہے۔ (الحیات بعد الممات، ص: ۱۶۲)

### تمام فتنوں کا سرچشمہ فرقہ اہل حدیث

(۱) نواب صدیق حسن خان بھوپالی لکھتا ہے ”اس زمانہ میں نمائش اور ریاکاری کا عادی فرقہ پیدا ہوا ہے جو اپنے علاقائی بھائیوں (احناف) کے مقابلے میں قرآن و حدیث کے علم اور عمل کا دعویٰ کرتا ہے، حالانکہ علم و عمل اور معرفت میں ان کا کوئی مقام نہیں۔“

(الحدیث اسلامی اکیڈمی لاہور، ص: ۱۵۲)

(۲) ”اگر غور سے دیکھو اور خوب خیال کرو تو سارے عالم کا فساد اور تمام تر خرابیوں کی بنیاد یہی گروہ جو کہ اپنے آپ کو کسی مذہب وغیرہ کا مقلد نہیں کہتا ہے۔“ (ترجمان وہابیہ، ص: ۲۴)

(۳) ”عبداللہ چکرا لوی، اسلم حیراج پوری اور غلام احمد پرویز سب ابتدائی اہلحدیث تھے“

(مقام حدیث، ص: ۸)

(۴) مولانا عبد الجبار غزنوی لکھتا ہے ”ہمارے اس زمانہ میں ایک فرقہ نیا کھڑا ہوا ہے جو اتباع حدیث کا دعویٰ رکھتا ہے اور درحقیقت وہ لوگ اتباع حدیث سے کنارہ کش ہیں۔“

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۹/۴، بحوالہ فتاویٰ غزنویہ)

(۵) مولانا ابراہیم سیالکوٹی لکھتا ہے۔ ”جماعت اہلحدیث ناقص العلم اور غیر محتاط نام نہاد علماء کی تحریروں اور تقریروں سے دھوکہ نہ کھائیں کیوں کہ بعض تو پرانے خارجی ہیں اور بعض بے علم اور بعض تو پرانے کانگریسی ہیں“ (احیاء المیت، ص: ۳۶)

(۶) علامہ وحید الزمان لکھتا ہے ”غیر مقلدین کا گروہ جو اپنے تنہیں اہل حدیث کہتے ہیں انہوں نے ایسی آزادی اختیار کی ہے کہ اجماعی مسائل کی بھی پرواہ نہیں کرتے نہ سلف صالحین صحابہ اور نہ تابعین کی قرآن کی تفسیر، صرف لغت سے اپنی من مانی کر لیتے ہیں حدیث شریف میں جو تفسیر آچکی ہے اس کو بھی نہیں سنتے۔“

(حیات وحید الزمان، ص: ۱۰۲، بحوالہ لغات الحدیث)

(۷) مولانا داؤد غزنوی لکھتا ہے ”اہل حدیث حضرات ائمہ اربعہ کی توہین کرتے ہیں اور ائمہ اربعہ کے اقوال کا تذکرہ حقارت کے ساتھ کر جاتے ہیں یہ رجحان سخت گمراہ کن اور خطرناک ہے ہمیں سختی کے ساتھ روکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔“ (داؤد غزنوی، ص: ۸۹)

(۸) حسین احمد بٹالوی لکھتے ہیں: ”پچیس سال کے تجربے سے ہم کو یہ بات معلوم ہوئی کہ جو

لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور مطلق تقلید کے تارک بن جاتے ہیں وہ آخر کار اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں ان میں سے بعض عیسائی اور بعض لامذہب جو کسی دین و مذہب کے پابند نہیں رہتے

ان فاسقوں میں بعض تو کھلم کھلا نماز، روزہ چھوڑ دیتے ہیں سوڈو شراب سے پرہیز نہیں کرتے، کفر و ارتداد کے دنیا میں بکثرت اسباب موجود ہیں مگر دینداروں کے بے دین ہو جانے کے لیے بے



علمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے۔

(رسالہ اشاعت السنۃ نمبر ۴، ج ۱۱، مطبوعہ ۱۸۸۸ء)

(۹) قاضی عبدالواحد خانیپوری لکھتے ہیں: ”پس اس زمانہ کے چھوٹے اہل حدیث متبذین، مخالفین سلف صالحین جو حقیقت ”ما جاء به الرسول“ سے جا مل ہیں وہ صفت میں وارث اور خلیفہ ہوئے شیعہ وروافض کے جس طرح شیعہ پہلے زمانوں میں باب دہلیز کفر و نفاق کے تھے اور مدخل ملاحدہ و زنادقہ کے تھے اس طرح یہ جا مل بدعتی اہلحدیث اس زمانہ میں باب و دہلیز اور مدخل ہیں ملاحدہ اور زنادقہ منافقین کے بیعتہ مثل اہل تشیع کے ہیں“

(کتاب التوحید السنۃ فی رد اہل الالحاد والبدعہ، ص: ۳۶۲)

(۱۰) مشہور مورخ شیخ محمد اکرام لکھتا ہے: ”اہلحدیث جماعت کے جوش و خروش کا دوسرا نتیجہ طبقہ اہل قرآن کا آغاز ہے اہلحدیث اپنے آپ کو غیر مقلد کہتے ہیں وہ فقہی ائمہ مثلاً ابوحنیفہ کی تقلید سے آزاد ہیں نتیجہ یہ ہے کہ کئی طبعتوں کو جو آذ و خیال تھے فقط فقہاء کی تقلید کی آزادی کافی معلوم نہ ہوئی اور انہوں نے مختلف اسباب کی بناء پر احادیث سے بھی آزادی حاصل کرنی چاہی، اس گروہ کا بانی مولوی عبداللہ چکڑالوی پہلے اہلحدیث (غیر مقلد) تھا۔“

(موج کوثر، ص: ۵۲)

(۱۱) ”انکار حدیث کا عقیدہ رکھنے والے حافظ اسلم جیراج پوری پہلے اہل حدیث تھا“ (موج کوثر ص: ۵۴) ”جس کا تذکرہ خود حافظ اسلم جیراج پوری اپنی کتاب ”نوادرات، ص: ۲۳۳ میں بھی کرتا ہے۔“

(۱۲) مولانا داؤد غزنوی لکھتے ہیں: ”جماعت اہل حدیث کو حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانی بدعا لے کر بیٹھ گئی ہے“ پھر کچھ سطروں بعد لکھتے ہیں: ”جو لوگ اتنے جلیل القدر امام کے بارے میں یہ نقطہ نظر رکھتے ہوں ان میں اتحاد و یکجہتی کیوں کر پیدا ہو سکتی ہے۔“

(سوانح مولانا داؤد غزنوی، ص: ۱۳۶)

(۱۳) مولانا عبدالحق دہلوی لکھتے ہیں: ”ان غیر مقلدین کا مذہب اکثر باتوں میں روافض کے مذہب سے ملتا ہے جیسا روافض پہلے رفع الیدین اور آمین بالجہر اور قراءت خلف الامام کے مسئلے امام شافعی کی دلیلوں سے ثابت اور ترجیح دے کر عوام کی خصوصاً حنفی والوں کو شبہ میں ڈالتے اور مسلمانوں کو گمراہ بناتے ہیں۔“ (تنبیہ الضالین، ص: ۵) ”پھر جو ائمہ علماء آخرت کی غیبت کرتا ہے تو یہ مذہب روافض (شیعہ) کا شیوہ ہے نہ کہ مذہب اہل سنت کا“ (ماثر صدیقی ۲۳/۴)

(۱۴) مولانا نذیر حسین دہلوی لکھتے ہیں: ”جو ائمہ دین کے حق میں بے ادبی کرے وہ چھوٹے رافضی ہوئے ہیں“ (تاریخ اہلحدیث، ص: ۳۷) مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی

(۱۵) مولانا قاری عبدالرحمن پانی پتی لکھتے ہیں: ”چنانچہ روافض کی ساری علامتیں اس فرقہ (غیر مقلدیت) میں موجود ہیں“ (کشف الحجاب، ص: ۴۱)

(۱۶) عبدالحق دہلوی لکھتے ہیں: ”جب ان کا مذہب پوچھا جاتا ہے تو محمدی بتاتے ہیں یہی قول روافض کا بھی ہے ایک حدیث جہراً آمین کی لے کر قرآن کو رد کرنا یہ عین قول شیعہ ہے۔“ (کشف الحجاب، ص: ۴۲)

(۱۷) ”لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہم محمدی ہیں اور حقیقت میں محمدیوں کے خلاف ہیں“

(تنبیہ الضالین، ص: ۱۳)

(۱۸) مولانا محمد حسین بنالوی لکھتے ہیں: ”جو لوگ قرآن و حدیث سے خبر نہ رکھتے ہوں اور علوم عربیہ سے نا آشنا ہوں صرف اردو، فارسی ترجمہ پر یا ٹوٹی پھوٹی عربی جان کر مجتہد اور ہر بات میں تقلید کو چھوڑ بیٹھے ہوں ان کے حق میں ترک تقلید سوائے گمراہی کے اور کسی چیز کی توقع نہیں۔“

(رسالہ اشاعت السنۃ)

(۱۹) مولوی محبوب علی لکھتے ہیں: ”امرت سر اور اس کے گرد و نواح میں جتنے عیسائی آباد ہیں یہ سب پہلے اہل حدیث تھے۔“ (حاشیہ الکتاب المجیدی فی بحث التقليد، ص: ۲۲)



(۲۰) حکیم فیض عالم لکھتے ہیں: ”ہمارے بہت سے اہل حدیث جنہوں نے مدارس بنارکے ہیں ان کے لیے چندہ لیتے ہیں لیکن جب میں اس شہر میں پہنچا تو کسی مدرسے کا نام و نشان نہ تھا۔“

(اختلاف امت کا علمیہ)

(۲۱) مولانا محمد حسین بٹالوی نے (اشاعت السنۃ ۱۱/۳۲۰) مولانا ابراہیم سیالکوٹی (تاریخ اہلحدیث ص: ۱۲۵) مولانا ثناء اللہ امرتسری نے (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۲۵۶) مستری نور حسین گر جاکھی نے (ارکان اسلام) مولانا داؤد غزنوی نے (داؤد غزنوی ص: ۲۷۵) مولانا نذیر حسین دہلوی نے (معیار الحق ص: ۳۷) میں لکھا ہے کہ تقلید قرآن پاک اور تمام امتوں کے اجماع سے ثابت ہے اور تقلید مذہب معین جائز و مبارک ہے اس میں کوئی نقصان نہیں۔“

(۲۲) مولوی محمد اسماعیل غزنوی لکھتا ہے ”ہمارا مسلک فروی مسائل میں امام احمد بن حنبل کے طریقہ پر ہے ائمہ اربعہ کا طریقہ منضبط ہے ہم کسی کا انکار نہیں کرتے بلکہ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ کسی ایک امام کی تقلید کریں۔“ (تحفہ وہابیہ ص: ۶۱)

(۲۳) غیر مقلد مورخ مولانا محمد شاہ جہان پوری ۱۹۰۰ء لکھتا ہے: ”ہندوستان میں ایک فرقہ دیکھنے میں آیا ہے جس سے لوگ بالکل نا آشنا ہیں پچھلے زمانہ میں شاذ و نادر اس خیال کے لوگ کہیں ہوں وہ لوگ اپنے آپ کو اہلحدیث یا محمدی یا موحّد کہتے ہیں مگر مخالف فریق ان کا نام غیر مقلد وہابی یا لامذہب لیتے ہیں۔“ (الارشاد الی سبیل الرشاد ص: ۱۳)

داؤد غزنوی لکھتے ہیں ”اگر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم تقلید سے مطلقاً انکار کرتے ہیں اور ائمہ کے قول کو ٹھکرادیا ہے اور بے زمام و بے مہار ہو جائیں تو یہ صرف غلط فہمی ہے۔“

(داؤد غزنوی ص: ۱۲۶)

(۲۵) میاں نذیر حسین دہلوی کے استاد اور خسر عبدالحق دہلوی اور دوسرے استاد شاہ محمد اسحاق دہلوی پہلے حنفی تھے اور غیر مقلدین کے طرز عمل کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور غیر مقلدین

کو چھوٹے رافضی (شیعہ) کے نام سے یاد کرتے تھے۔“

(تحفہ العرب والعجم ص: ۶۳۳) (الحیات بعد الممات ص: ۵۷)

(۲۶) جماعت غربا اہلحدیث کے ممتاز عالم مولوی عبد الجلیل لکھتے ہیں ”میں اپنے ہم عصر علماء کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میری بات کو غلط ثابت کریں اور انصافاً بتائیں کہ کیا آپ لوگ اشعری قدیم اور ماتریدی کے پابند نہیں؟ تمہیں اپنے آپ کو خالص اہلحدیث کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟“ (فتاویٰ ستاریہ ۳/۲۶)

**فرقہ اہلحدیث کی انگریز حکومت کے حق میں خدمات اور جہاد پر تنقید**

مولانا ثناء اللہ امرتسری لکھتے ہیں: ”ہم اہلحدیث کے لوگ انگریز سرکار کے زیر سایہ بڑے امن و عافیت کے ساتھ ہیں (مذہب اہلحدیث ص: ۲) مزید لکھتے ہیں کہ ”مسلمانوں سے بھی لڑنا جہاد ہی ہوتا ہے اور اسلام و ایمان کا کمال جہاد پر موقوف نہیں اور جہاد اصل مطالب خداوندی نہیں اور ہندوستان باوجود برطانوی حکومت کے دارالاسلام ہے اور گورنمنٹ برطانیہ سے لڑنا یا لڑنے والوں کی مدد کرنا غدر اور حرام ہے اور لکھتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کی تحریک جہاد و آزادی ملک میں جو شریک تھے وہ مفسد باغی اور بدکردار تھے اور پچھلے زمانہ کے مسلمان سلاطین نے جو جنگیں کیں وہ جہاد نہ تھا اور مزید لکھتا ہے کہ قریب قیامت کے نزدیک اکثر ملکوں کے حاکم عیسائی ہوں گے (یہ غیر مقلدین کی پیش گوئی ہے جو کہ کسی حدیث میں نہیں ملتی) اور پھر مزید لکھتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کا جہاد بیوقوفوں کا جہاد تھا اور لکھتے ہیں کہ انگریز حکومت کا رعایا پروری میں مثل و نظیر نہیں ملتا اور لکھتا ہے کہ اہلحدیث میں نہ ہی کوئی حاکم بنانا ہی کسی اہلحدیث نے جہاد کیا اور اہلحدیث نے کسی سرکار کی مخالفت نہیں کی اور نہ جہاد کیا اور نہ کسی کو اس پر آمادہ کیا اور انگریز حکومت کی مخالفت نقدین کھوتا ہے اور فرقہ اہل حدیث کی آزادی مذہب وہی ہے جو انگریز سرکار کی مرضی تھی آخر میں



لکھتے ہیں کہ اہل حدیث کے دین میں حکومت حاصل کرنے کی فکر کرنا سخت گناہ اور حرام ہے۔

(الاقتصاد فی مسائل الجہاد، ص: ۵۳ تا ۵۴)

یہ تیری پیٹھ ہے اے میرے بے خبر دشمن

مگر مجھے بھی تیرے سینے پہ وار کرنا ہے

## باب دوم

فرقہ اہل حدیث کے ”عمل بالحدیث“ کی کہانی خود انہی کی زبانی

آمین بالجبر کی ابتداء

مولوی ثناء اللہ امرتسری کے سوانح نگار ابوبکی امام خان نوشہروی ”پہلا دور“ ہندوستان میں عمل بالحدیث کس طرح شروع ہوا کہ شہ سرخی کے تحت لکھتے ہیں ”شاہ ولی اللہ صاحب کے دور اور اس کے بعد قریبی زمانہ میں بھی ممدوح کے مولفات پڑھے پڑھائے گئے کہ مقلدین نے حسب عادت ان اقوال کی توجیہ میں اپنی پوری قوت استدلال صرف کر دی اور کسی عالم یا عامی کو یہ جرات نہ ہوئی کہ اس طرف بھی متوجہ ہو سکے ماسوائے شاہ محمد فخر آلم بادی کے جنہوں نے پہلی دفعہ جامع مسجد دہلی میں آمین بالجبر کہہ کر تقلید کی بکارت زائل کر دی۔“

(نقوش ابوالوفاء مطبوعہ ۱۹۶۹ء) (فقہائے ہند ۵/۲۱۸ حصہ دوم)

## رفع الیدین کی ابتداء

ابوبکی امام خان نوشہروی کچھ آگے ایک اور سرخی قائم کرتے ہیں ”دوسرا دور“ ہندوستان میں عمل بالحدیث کس طرح جاری ہوا کہ تحت لکھتے ہیں جو کہ امرتسری کی زبانی نقل کرتے ہیں کہ ”۱۸۶۵ء کا واقعہ ہے جب میری عمر ۲۰ برس تھی میں امرتسری میں کتب فروشی کرتا تھا کہ میرے پاس مظاہر حق کتاب آئی جس میں جب میں نے رفع الیدین کی حدیث دیکھی تب سے میں نے رفع الیدین شروع کر دی جبکہ رفع الیدین سے میرے استاد ابو عبد اللہ منع کرتے تھے کہ یہ حدیث امام شافعی رحمہ اللہ نے لی ہے ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ نے اس حدیث کو عمل کے لیے نہیں لیا (ابتداء میں ابو عبد اللہ حنفی تھے بعد میں یہ بھی اہل حدیث (غیر مقلد) ہو گئے تھے)۔“

(نقوش ابوالوفاء، ص: ۳۹، بحوالہ اہل حدیث امرتسری ۱۹۱۱ء)



چنانچہ مشہور مورخ محمد اکرم لکھتے ہیں کہ سرسید احمد خان بانی فرقہ نیچریہ کے کہنے پر مولوی نذیر حسین دہلوی نے پہلی مرتبہ عصر کی نماز میں رفع الیدین کی۔ (موج کوثر، ص: ۶۹)

### نماز عیدین میں بارہ تکبیروں کی ابتداء

سابق امام جماعت الہمدیث مولوی عبد الوہاب ملتانی کے سوانح نگار مولوی ابو محمد لکھتے ہیں کہ ”مولانا مرحوم (عبد الوہاب ملتانی) سے قبل شیخ اکل حضرت میاں نذیر حسین دہلوی احتاف کی طرح عید گاہ میں چھ تکبیروں کے ساتھ عیدین کی نماز ادا کرتے لیکن مولانا مرحوم (عبد الوہاب، ملتانی) نے بارہ تکبیروں کے ساتھ عیدین کی جماعت الگ میدان میں کرائی آج اہل حدیث کے ہاں اسی پر عمل ہے۔“ (مجموعہ رسائل مکمل نماز و ہدایۃ النبی، ص: ۱۹)

### مستورات کو عید گاہ لے جانے کی ابتداء

”مولانا مرحوم (عبد الوہاب ملتانی) نے نماز دو گانہ و دعا مسلمین میں اپنی بیویوں، بہوؤں اور بیٹیوں کو نماز عید کے لیے عید گاہ لے گئے اس سے قبل عوام اہل حدیث ایسی سنتوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی ہتک و بے عزتی اور مستورات کی بے پردگی سمجھتے تھے۔“ (مجموعہ رسائل مکمل نماز و ہدایۃ النبی، ص: ۲۰)

### خطبہ جمعہ کی اردو زبان میں ابتداء

”مولانا مرحوم سے قبل الہمدیث حضرات بھی احتاف کی طرح خطبہ جمعہ عربی زبان میں پڑھتے تھے مگر مولانا کے قرآن و سنت کے ثقہ دلائل کی بناء پر خطبہ سامعین کی زبان یعنی اردو زبان میں شروع کیا۔“ (مجموعہ رسائل مکمل نماز و ہدایۃ النبی، ص: ۲۰)

### نماز جنازہ بالجہر کی ابتداء

مولانا مرحوم عبد الوہاب ملتانی نے پہلی مرتبہ نماز جنازہ بالجہر پڑھ کر اس مردہ سنت کو زندہ کیا

آج تمام اہل حدیث اسی طریقے پر عمل کرتے ہیں۔ (مجموعہ رسائل مکمل نماز و ہدایۃ النبی، ص: ۲۰)

### جمعہ کی ایک اذان کی ابتداء

مولانا مرحوم نے پہلی اذان جمعہ جو خطبہ سے آدھ گھنٹہ پہلے ہوتی ہے (جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجماعی طور پر شروع کروائی) کو ثقہ دلائل سے بدعت ثابت کر کے صرف دوسری اذان جو امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد ہوتی ہے کو صحیح ہونے کا فتویٰ دیا۔“ (مجموعہ رسائل مکمل نماز و ہدایۃ النبی، ص: ۲۱)

### آٹھ رکعات تراویح کی ابتداء

تیرہویں صدی ہجری کے اخیر تک پورے عالم اسلام میں تراویح ۲۰ رکعات پڑھائی جاتی رہی مگر ۱۲۸۳ھ میں ہندوستان کے مشہور شہر اکبر آباد کے کسی غیر مقلد مولوی نے فتویٰ دیا کہ تراویح آٹھ رکعات ہیں کیوں کہ یہ فتویٰ اجماعی مسئلہ کے خلاف تھا اس لیے آگرہ سے ایک رسالہ بنام ”استفتاء التراویح“ طبع ہوا جس میں اس علاقہ کے تقریباً ۱۸ علماء کرام کے پر زور فتوے طبع ہوئے اور عوام الناس کو اس فتنے سے آگاہ کیا گیا۔ خطہ پنجاب میں سب سے پہلے تراویح کے آٹھ رکعات ہونے کا فتویٰ مولوی محمد حسین بٹالوی نے دیا اس کی تائید مولوی عبد المجید سوہدری کے اس بیان سے ہوتی ہے ”لاہور میں آٹھ رکعات تراویح آپ ہی سے ہوئی اس فتویٰ کا رد ایک غیر مقلد عالم غلام رسول قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ نے ۱۲۹۰ھ میں دیا اور ۱۲۹۱ھ میں چھپا جس میں مولانا سے پورے عالم اسلام کی طرف سے ثابت کیا گیا کہ ۲۰ رکعات تراویح ہی رائج ہیں یہ تحریر فارسی میں تھی جس کا ترجمہ اہلسنت عالم مولانا سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ نے شائع کیا۔“

(سیرت ثنائی، بیچ مکتبہ قدوسیہ، ص: ۲۵۲)

عادتیں اب بھی ہیں اس کی وہی پہلے جیسی

صرف کپڑے وہ شریفوں کے پہن آیا ہے



## باب سوم

### فرقہ اہل حدیث کی خانہ جنگی

(۱) محمد مبارک غیر مقلد استاذ اسلامیات بنی باغ ضیاء الدین میموریل گورنمنٹ کالج اپنے رسالہ ”علمائے احناف اور تحریک مجاہدین“ میں لکھتا ہے کہ ”غربا اہلحدیث باغی جماعت ہے جس کا اہلحدیث جماعت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ پوری جماعت مع امام واجب القتل ہے افسوس سید احمد شہید کی تحریک کامیاب ہو جاتی تو ضرور جماعت غربا اہلحدیث مع امام کے قتل کیے جاتے جس طرح سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کو کفر کردار تک پہنچایا جس طرح مسلمانوں کو کذاب کی حمایت کرنے والے مجرم تھے اسی طرح علماء جو غربا اہلحدیث جماعت کے جلسوں کو رونق بخشتے ہیں وہ بھی مجرم ہیں۔“

(علمائے احناف اور تحریک مجاہدین، ص: ۵۲)

(۲) غربا اہلحدیث کے ممتاز عالم مولوی عبدالجلیل سامودی لکھتے ہیں: ”میں اپنے ہم عصر علماء کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میری بات کو غلط ثابت کریں اور انصافاً بتائیں کہ کیا آپ لوگ اشعری قدیم اور ماتریدی کے پابند نہیں؟ پھر تمہیں اپنے آپ کو خالص اہل حدیث کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟ (فتاویٰ ستاریہ ۲۶/۳)

(۳) مولوی فقیر مدار اسی غیر مقلد لکھتا ہے کہ ”مولانا ثناء اللہ امرتسری (غیر مقلد) میں شک نہیں کہ یہ چوتھا دجال ہے ہند کے چاروں دجالوں میں سے ہے غرض یہ کہ ثناء اللہ محمد زندقہ و دجال ہے۔“

(اخبار اہلحدیث امرتسر، ص: ۱۶، ۳/ جون ۱۹۱۶ھ)

(۴) حافظ عبد اللہ روپڑی لکھتا ہے ”ہم ثناء اللہ کو معتزلی، جہمی، ملحد، کافر بلکہ خبیث جانتے

ہیں، مولوی ثناء اللہ سے دوستی نہ رکھو کیوں کہ وہ بے دین آدمی ہے۔“

(اخبار اہل حدیث امرتسر، ص: ۱۱، ۳/ اکتوبر ۱۹۶۳ء)

(۵) ابو عبد اللہ لکھتا ہے کہ ”دنیا میں اگر کسی کو احمق اعلیٰ کی ضرورت ہو تو اس چھوٹی کھوپڑی والے انسان نما، ہستی عبد اللہ روپڑی کو دیکھ لے۔“

(اخبار محمدی دہلی، ص: ۱۳، ۱۸/ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۶) ابو عبد اللہ مزید لکھتا ہے کہ ”یہ بزرگ (عبد اللہ روپڑی) صرف جھوٹ بولتے نہیں بلکہ جھوٹ از خود گھڑتے ہیں تہمت خود تراشتے ہیں۔“ (اخبار محمدی دہلی، ص: ۱۳، ۱۵/ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۷) مولوی احمد اللہ دہلوی لکھتا ہے: ”عبد اللہ روپڑی مشرک ہے اس سے پرہیز لازم ہے جو پرہیز نہ کریں گے وہ دوزخی ہیں“ (مظالم روپڑی، ص: ۴۱)

(۸) مولوی عبید اللہ دہلوی لکھتا ہے: ”عبد اللہ روپڑی ملحد بد دین ہے اور جو کوئی اس کے ہم خیال ہیں ان سے اجتناب واجب ہے۔“ (مظالم روپڑی، ص: ۴۹)

(۹) مولوی عبد اللہ لکھپوری لکھتے ہیں: ”واقعی مولوی عبد اللہ روپڑی ملحد ہے ایسے مولوی کی بات کا ہرگز اعتبار نہیں اس کا بایںکاٹ کرنا ضروریات دین میں سے ہے، ورنہ ایمان میں خلل ہے۔“

(مظالم روپڑی، ص: ۵۰)

(۱۰) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے: ”عبد اللہ روپڑی نے معارف قرآنی بیان کرتے ہوئے رنڈیوں اور بھڑوں کا ارمان پورا کیا ہے اور تماشا بینوں کے تمام ہتھکنڈے ادا کیے۔“

(اخبار محمدی دہلی، ص: ۱۲، ۱۲/ اپریل ۱۹۳۹ء)

(۱۱) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے: ”میرا مشورہ ہے کہ عبد اللہ روپڑی کو بھول جائیے انہیں بکنے دیجیے جو چاہیں لکھیں جب تک چاندنی پھیلتی ہے کتے بھونکتے ہی رہتے ہیں۔“

(اخبار محمدی دہلی، ص: ۱۵، ۱۷/ اپریل ۱۹۳۹ء)



(۱۲) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے کہ ”مولوی عبدالستار دہلوی اپنے کفر میں مکے کی کافروں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔“ (اخبار محمدی دہلی، ص: ۱۳، ۱۵، نومبر ۱۹۳۹ء)

(۱۳) مولوی محمد یوسف کلکتوی بعدہ کراچی لکھتے ہیں ”مولوی عبدالستار دہلوی اور ان کے ساتھی بے وقعت اور ڈھیٹ ہیں سمجھ دار انسان ان کے منہ نہیں لگتے بلکہ لوگوں کو خبر کیے دیتے ہیں کہ بھائی ذرا ان سے بچنا تمھاری متح دنیاوی تو درکنار ایمان جیسی قیمتی شے پر بھی ڈاکہ ڈالنے سے گریز نہیں کریں گے۔“ (الارشاد جدید، کراچی، یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ء)

(۱۴) مولانا حکیم سیالکوٹی اپنے استاد مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی کے بارے میں لکھتے ہیں: ”جس شخص کی زندگی کا پس منظر اتنا تاریک اور بھیا تک ہوا ہے چاہیے کہ منہ چھپا کر گوشہ مسجد میں خاموشی سے زندگی گزارتا اور رو کر تلافی مانگتا لیکن حضور ۸ سال کی عمر میں نئی جوانی چڑھے ہیں۔ (مدعی امارت سے شرعی استفتاء، ص: ۲۷)

(۱۵) مولانا شمس عظیم آبادی اور مولانا ابراہیم سیالکوٹی لکھتے ہیں اور فتویٰ دیتے ہیں کہ ”مولانا ثناء اللہ امرتسری الہمدیث سے خارج ہیں اور لکھتے ہیں کہ مولانا ثناء اللہ اپنی تفسیر میں چالیس غلطیاں کیں بعض جگہ احادیث اور بعض جگہ اقوال صحابہ اور تمام محدثین کے خلاف تفسیر کی ہے اور متکلمین جمعیہ وغیرہ فرق باطل کا اتباع کیا ہے اس لیے مولوی ثناء اللہ اہل حدیث سے خارج ہے۔“

(فیصلہ مکہ، ص: ۶۰۲)

مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر مرزا غلام احمد قادیانی سے بھی زیادہ گندی ہے اور مولوی ثناء اللہ امرتسری کافر ہے، مرتد ہے۔“ (فیصلہ مکہ، فیصلہ حجاز)

(۱۷) مولانا محمد حسین بٹالوی لکھتے ہیں ”ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر کو تفسیر مرزائی کہا جائے تو بجا ہے تفسیر چکڑالوی کہا جائے تو روا ہے اور اس کو تفسیر نیچری کہنا تو کمال زیبا ہے۔“

(الاربعین، عبدالحق غزنوی، ص: ۴۳)

(۱۸) مولانا اشرف الدین لکھتا ہے کہ ”مولانا عبد الوحاب امیر جماعت غربانفس کے بندے اور خواہش نفسانی کے لیے مسئلے گھر گھر کے بناتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ مسئلہ قرآن وحدیث کا ہے۔“ (خلافت محمد، ص: ۳۰)

(۱۹) مولوی عبدالاحد خان پوری لکھتا ہے کہ ”مولوی ثناء اللہ طحطاط، زندیق کا دین اللہ نہیں اس کا دین تو ایک فلاسفہ، دہریہ نما ہے، پس وہ واجب القتل ہے کیوں کہ کچھ دین اس کا ابو جہل کا ہے۔“ (فیصلہ حجاز، ص: ۸)

جل گیا میرا نشین تو کوئی بات نہیں  
دیکھنا یہ ہے کہ اب آگ کدھر لگتی ہے



## باب چہارم

### فرقہ اہل حدیث کے متضاد فتاویٰ

#### تقلید کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) عام آدمی کے لیے مطلقاً واجب ہے۔

(سوانح داؤد غزنوی، ص: ۳۷۵) (میعار الحق، ص: ۶۷)

(۲) تقلید مطلقاً حرام ہے۔

(عقیدہ مسلم از سبکی گوندلوی، ص: ۶۸) (رسائل بہا پوری، ص: ۵۲)

(۳) تقلید کی اول قسم واجب دوم مباح اور سوم حرام اور بدعت ہے اور قسم رابع شرک۔

(تاریخ اہل حدیث ۲/۱۳۷)

(۴) تقلید شرک کی اصل ہے اور گمراہی پھیلاتی ہے۔

(التحقیق فی جواب التقلید، ص: ۱۱۲، ۵۷)

(۵) تقلید گمراہی ہے۔

(طریق محمدی، ص: ۱۱، از مولانا جونا گڑھی) (سبیل الرسول، ص: ۱۶۶)

#### کیا آپ قبر اطہر میں حیات ہیں؟

(۱) آپ ۷ قبر میں زندہ ہیں اور سنتے ہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۷/۱)

(۲) بلا واسطہ حضور ۷ سنتے ہیں۔ (سوانح مہر غلام رسول، ص: ۱۶۸)

(۳) اگر آپ ۷ زندہ ہیں تو کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ۷ کو زندہ دفن کر دیا

تھا؟ (عقیدہ مسلم، ص: ۳۵۵، از گوندلوی)

(۴) انبیاء علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (طریق محمدی، ص: ۲۲، از مولانا جونا گڑھی)

#### کیا مردے سنتے ہیں؟

(۱) مردے نہیں سنتے، وہ مردہ ہی کیا ہوا جو سنتا ہو۔ (آیے عقیدہ سکھیے، ص: ۱۷۷)

(۲) مردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ (آیے عقیدہ سکھیے، ص: ۱۷۷)

(۳) ہر مردہ سنتا ہے، سماع ہر مردے کے لیے ہے۔ (نیل الاوطار ۵/۲۶۳)

(۴) انبیاء اولیاء میں سے کوئی بھی نہیں سنتا۔ (آیے عقیدہ سکھیے، ص: ۱۷۷)

#### کیا وسیلہ پکڑنا جائز ہے؟

(۱) توسل بعد الموت جائز ہے۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۴۸)

(۲) توسل کا انکار بدعت ہے۔ (تیسیر الباری ۱/۶۷۵)

(۳) توسل بعد الموت جائز نہیں۔ (مفہوم) (عیدہ مسلم، ص: ۱۲۶)

#### بے نمازی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) بے نمازی کافر ہے، اس کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ (آیے عقیدہ سکھیے، ص: ۱۰۱)

(۲) ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ جنازہ پڑھ لیا جائے۔

(پرچہ الہدایت، ۲۱/ ذیقعدہ ۱۳۵۲ھ امرتسر)

#### کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار دنیا میں ممکن ہے؟

(۱) اللہ کا دیدار اس دنیا میں کسی آنکھ نے بھی نہیں کیا۔

(عقیدہ مسلم، ص: ۴۰۳، از گوندلوی)

(۲) عبد اللہ غزنوی نے خواب میں اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے۔

(سوانح عبد اللہ غزنوی، ص: ۳۵)

(۳) امام احمد رحمہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۸۹)



(۴) سلف سے روایت باری تعالیٰ کے بہت سے واقعات منقول ہیں۔

(عقیدہ مسلم، ص: ۴۹، از گوندلوی)

کیا شریعت میں قیاس کرنے کی گنجائش ہے؟

(۱) دین کے معاملے میں قیاس کرنے کی گنجائش نہیں۔

(عقیدہ مسلم، ص: ۴۹، از گوندلوی)

(۲) جس مسئلے پر قرآن و حدیث اور اجماع نہ مل سکے اس میں قیاس مجتہد قابل عمل اور حجت

ہوگا۔ (اہل حدیث کا مذہب، ص: ۵۸)

(۳) قیاس شرعی مثل بول و مردار ہے۔ (طریق محمدی)

(۴) قیاس شرعی اور اجتہاد خنزیر ہے۔

(ارشاد محمدی ۳/۲) (التحقیق فی جواب التقليد، ص: ۶۰)

(۵) صحابہ قیاس کرتے تھے۔ (تحفۃ الاحوذی ۲/۲۷۶)

(۶) اہل حدیث کا مذہب ہے دین کے اصول چار ہیں، قرآن، حدیث، اجماع امت اور قیاس

مجتہد۔ (اہل حدیث کا مذہب)

(۷) وہ لوگ جو قرآن و حدیث کے علاوہ تیسری چیز کی دعوت دیں گمراہ ہیں۔

(آیے عقیدہ سیکھے، ص: ۲۷۳)

کیا خواب میں آپ کی زیارت ممکن ہے؟

(۱) خواب میں رسول اللہ ﷺ کا آنا درست نہیں۔ (مخلص از تلاش حق، ص: ۶۵۵)

(۲) خلاصہ التحقیق کہ نبی کریم ﷺ خواب میں نہیں آسکتے۔

(ماہنامہ اہل حدیث از زیر علی زئی ۱۱/۶، شمارہ ۷)

(۳) نبی کریم ﷺ (خواب تو کجا) حالت بیداری میں تشریف لائے اور مجھے ہاتھ سے پکڑ کر منبر

پر بٹھادیا اور فرمایا وعظ کرو تم سے لوگوں کو ہدایت ہوگی۔

(سوانح مہر غلام رسول، ص: ۱۴۱)

وحدت الوجود کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) وحدت الوجود یہ قسم شرک فی الذات کی ہے اور کفر یہ شرکیہ نظریہ ہے۔

(مخلص از دیوبند تاریخ و عقائد، ص: ۱۹۵)

(۲) وحدۃ الوجود شرع کے خلاف نہیں ہے۔ (ماثر صدیقی ۴۰/۱، فتاویٰ ثنائیہ ۱۴۸/۱)

(۳) وحدۃ الوجود کی مراد صحیح ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۱۵۳/۱)

تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) تعویذ گندے گھونگھے کوڑی وغیرہ لٹکانا حرام ہے تعویذ چاہے قرآنی آیات اور اذکار مسنونہ پر

مشتمل ہو، حرام ہے۔ (تعویذ گندہ کی شرعی حیثیت، ص: ۱۰، از شمیم احمد سلفی)

(۲) تعویذ کرنے کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے اس لیے تعویذ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(عقیدہ مسلم، ص: ۱۳۳)

(۳) اگر تعویذ کا مضمون شرک سے پاک ہو تو بالکل جائز ہے اور تعویذ کی اجرت بھی حلال ہے، یہ

بھی ایک طریقہ علاج ہے۔ (مخلص از فتاویٰ برکاتیہ، ص: ۲۷۰ تا ۲۷۲)

مسجد میں محراب بنانا کیسا ہے؟

(۱) محراب مسجد کے حکم میں نہیں اور اس میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

(فتاویٰ الہدایت ۳۰۹/۱)

(۲) مسجد میں محراب بنانا بدعت اور قیامت کی نشانی ہے۔

(فتاویٰ الہدایت ۳۱۳/۱)

(۳) مسجد میں محراب بنانا درست ہے، بدعت نہیں۔ (فتاویٰ الہدایت ۸۳/۲)

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*



(۴) محراب بنانا مسجدوں میں جائز ہے عدم جواز پر کوئی دلیل نہیں۔

(فتاویٰ الہدیث ۸۴/۲)

کیا بڑی عمر والا شخص عورت کا دودھ پی سکتا ہے؟

(۱) ایک حدیث سے شیر زن (عورت کا دودھ) کی حلت بالغ کے حق میں ثابت ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۳۱۳/۳)

(۲) عورت کا دودھ مطلقاً حرام نہیں، حرمت کی کوئی دلیل نہیں۔

(فتاویٰ الہدیث ۱۸۶/۳)

(۳) شیر زن (عورت کا دودھ) مرد کبیر کو جائز نہیں حرام ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۳۱۳/۲)

زنا سے حاملہ ہونے والی عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(۱) زنا سے حاملہ کا نکاح صحیح نہیں ہے۔ (فتاویٰ الہدیث ۱۹۹/۳)

(۲) قبل وضع حمل کے نکاح صحیح نہیں حمل اس ناک کا ہو یا کسی اور کا۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۱۷۷/۲)

(۳) زانی سے نکاح کا جواز ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱۷۷/۲)

کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

(۱) کیکڑا حلال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱۰۹/۲)

(۲) بوجہ خبیث اور مضر ہونے کے کیکڑا کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱۱۰/۲)

سگریٹ اور حقہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) حقہ اور سگریٹ مختلف وجوہ کی بناء پر حرام ہے۔ (الاعتصام، ص ۹، ۱۳/محرم ۱۴۱۵ھ)

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۲) حقہ بالکل حرام ہے۔ (فتاویٰ الہدیث ۲۷۷/۲)

(۳) جو لوگ حقہ نوشی کی حرمت کے قائل ہیں ان کا قول ناقابل اعتماد ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳۲۳/۳)

(۴) تمباکو ایک پاک چیز ہے اس کا دھواں بھی پاک ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۷۹/۲)

آدمی قبر پر بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟

(۱) قبر کی تعظیم یا تحقیر مقصود نہ ہو تو پاخانہ و پیشاب کے علاوہ نشت و برخواست بھی قبر پر جائز ہو سکتی ہے۔ (فتاویٰ علماء الہدیث ۵۸/۵)

(۲) قبر پر ٹیک لگانا وغیرہ مختلف فیہ ہے اور حنا بلہ اور ظاہریہ اس کو ناجائز اور ممنوع کہتے ہیں اور یہی مذہب رائج اور حق ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۵۹/۵)

نماز جنازہ امام اونچی آواز سے پڑھے یا آہستہ؟

(۱) نماز جنازہ امام آواز سے پڑھے اور مقتدی آہستہ۔ (صلوۃ الرسول ص: ۴۳۳)

(۲) نماز جنازہ میں فاتحہ اور سورۃ بلند آواز سے پڑھنا مستحب نہیں ہے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۱۰۷/۵)

(۳) نماز جنازہ امام آواز سے اور مقتدی آہستہ آہستہ دعا کو پڑھے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۲۰۸/۵)

کیا میت کو قرآن کریم کا ثواب پہنچتا ہے؟

قراءت قرآن کا ثواب کرے اگر قبول ہوئی تو ثواب پہنچے گا ورنہ نہیں۔

(فتاویٰ نذیریہ ۷۲۲/۱)

(۲) قرآن خوانی کی صورت میں ایصال ثواب کا طریقہ قرآن و سنت سے ثابت نہیں۔

(ہفت روزہ الاعتصام، ص ۶، ۱۸/دسمبر ۱۹۹۸ء)



## نماز میں رفع الیدین کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نماز میں رفع الیدین کرنا امر مستحب ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱۵۳/۳)

(۲) رفع الیدین کرنا نہ کرنا دونوں ثابت ہیں۔

(ہفت روزہ الاعتصام، ص ۷، ۱۳، جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ)

(۳) نماز میں رفع الیدین کرنا واجب ہے۔

(مسئلہ رفع الیدین، ص ۱۰۵، از پروفیسر عبداللہ)

(۴) نماز میں رفع الیدین نہ کرنے سے نماز میں خلل آتا ہے۔

(صلوۃ الرسول، ص ۲۳۳)

## عدت میں عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) عدت کے اندر ہرگز نکاح صحیح نہیں پس دوبارہ کرنا لازم ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۳۳۰/۴)

(۲) عدت کے اندر نکاح جائز ہے۔ (زاد المعاد)

## بیمار پر بعد صحت روزے رکھنا واجب ہے یا نہیں

(۱) اگر لڑکا بیماری میں مر گیا تو روزے معاف ہیں اگر اچھا ہو کر اس نے روزے نہیں رکھے تو فی

روزہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۶۵۸/۱)

(۲) مولانا ابوسعید شرف الدین لکھتا ہے کہ اوپر والی تحریر صحیح نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

## حائضہ عورت کا قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

(۱) حائضہ عورت کے لیے قرآن پڑھنا جائز نہیں۔

(کنز الحقائق، ص ۱۵، عرف الجادی، ص ۱۵)

## اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۱) حائضہ عورت قرآن کو پڑھ سکتی ہے، مگر ہاتھ نہیں لگا سکتی۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۵۳۵/۱)

## جواب پر مسح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) جواب پر مسح کرنا آپ ﷺ سے ثابت ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۴۳۱/۱، از ثناء اللہ امرتسری) (صلوۃ الرسول، ص ۷۹)

(۲) جواب پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۴۳۳/۱، از مولوی شرف الدین)

(۳) جواب پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳۲۷/۱) (تحفۃ الاحوذی ۱۰۲/۱)

## جمعہ کے دن زوال کے وقت نفل پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۱) زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

(۲) زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے، خواہ یوم جمعہ ہو یا کوئی اور یوم۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۵۴۴/۱)

(۳) زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے۔ (علمائے حدیث ۱۳۳/۲)

(۴) زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔

(علمائے حدیث ۱۳۳/۲)

## ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے چاہئیں۔ (اختلاف امت کا المیہ، ص ۷۴)

(۲) خفیوں کی نمازیں نہیں ہوتی کیوں کہ یہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں۔

(قول حق، ص ۲۱)

## جنازے میں تکبیرات کی تعداد کیا ہے؟

(۱) جنازہ میں چار تکبیروں سے زائد کہنا بدعت ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص ۹۱)



(۲) چار تکبیروں سے زائد بھی جائز ہیں۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۰، از نواب وحید الزمان)

نابالغ کی نماز جنازہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نابالغ کی نماز جنازہ جائز نہیں۔ (المحلی)

(۲) چار مہینے کا حمل ساقط ہو جائے تو اس کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

(کنز الحقائق، ص: ۴۱)

مال زکوٰۃ سے مردہ کی تجہیز و تکفین جائز ہے یا نہیں؟

(۱) مال زکوٰۃ سے مردہ کی تجہیز و تکفین جائز نہیں۔ (از محدث دہلوی)

(۲) مال زکوٰۃ سے مردہ کی تجہیز و تکفین جائز ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۴۵، ۴۴/۵)

نماز جنازہ میں فاتحہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نماز جنازہ میں فاتحہ پڑھنا شرط ہے جو کہ فرض سے بھی اہم ہے۔ (بدور الابلہ، ص: ۹۲)

(۲) نماز جنازہ میں فاتحہ پڑھنا سنت ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱۳۲/۵)

تراویح کی تعداد مسنون کتنی ہیں؟

(۱) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں صحابہ ۲۰ رکعت تراویح پڑھتے رہے، علماء کرام نے

اس کو اجماع صحابہ قرار دیا ہے۔ (عون الباری، از نواب صدیق حسن)

(۲) مگر اب تمام غیر مقلدین ۸ رکعت تراویح کو ہی سنت سمجھتے ہیں۔

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بسند صحیح ۲۰ رکعات تراویح منقول ہے۔

(تیسیر الباری ۱۳/۱۳۷)

کیا وطی دبر والا فاسق ہے؟

(۱) وطی دبر کرنے والا فاسق بھی نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۳۶)

(۲) مرفوع حدیث سے ثابت ہے کہ وطی دبر کرنے والا ملعون ہے اور یہ روایت مسند احمد اور ابو داؤد میں ہے۔ (نیل الاوطار ۶/۲۱۲)

حنفی اہل سنت ہیں یا نہیں؟

(۱) حنفی دیوبندی اہل سنت ہیں۔ (فتاویٰ الہمدیث ۲/۱)

(۲) حنفی عیسائیوں سے بھی بدتر ہیں۔

(رسائل بہاولپوری، ص: ۳، از عبد اللہ پروفیسر بہاولپوری)

بھینس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱) بھینس کی قربانی جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱۵۰/۲)

(۲) بھینس کی قربانی نہیں ہوتی۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۱۲۷)

نماز کی زبان سے نیت کرنا کیسا ہے؟

(۱) نماز کی زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔ (صلوۃ النبی، ص: ۱۳۹، از خالد گر جاکھی)

(۲) زائد دعا پڑھنا جائز ہے اور جنازہ پشتو، پنجابی میں بھی جائز ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ، ص: ۵۴)

پڑا فلک کو بھی دل جلوں سے کام نہیں

جلا کے خاک نہ کردوں میرا نام نہیں



## باب پنجم

## حدیث کی مستند کتب اور محدثین پر فرقہ اہل حدیث کی تنقید

بظاہر تو ہر غیر مقلد بخاری کا متوالہ نظر آتا ہے اور جب بات کر تو کہتا ہے کہ بخاری سے حوالہ لاؤ، مگر حقیقت اس کے برعکس ہے کیوں کہ بخاری شریف کے بیسوں اجتہادات ایسے ہیں جن پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے اور سینکڑوں احادیث اور مسائل ایسے ہیں جن پر غیر مقلدین بخاری شریف کی مخالفت کرتے ہیں۔

## امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ پر تنقید

علامہ نواب وحید الزماں لکھتے ہیں کہ: ”امام بخاری رحمہ اللہ کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا کہ سب سے روایت کی مگر امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے کوئی روایت نہیں کی، اللہ تعالیٰ بخاری پر رحم کرے“ (لغات الحدیث ۱/۶۱، کتاب ج)

## امام بخاری رحمہ اللہ کے راوی پر تنقید

علامہ وحید الزماں لکھتا ہے کہ ”حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو کچھ نقصان پہنچا وہ اسی کم بخت شر پر انفس مروان کی بدولت پہنچا ہے“ (لغات الحدیث ۲/۲۱۳)

## امام بخاری رحمہ اللہ مرفوع القلم ہیں (العیاذ باللہ):

حکیم فیض عالم لکھتا ہے کہ: ”امام بخاری واقعہ افک کی روایت میں مرفوع القلم (جھوٹے) ہیں“ (صدیقہ کائنات، ص: ۱۰۶)

## امام بخاری رحمہ اللہ کے مرکزی راوی پر تنقید

بخاری شریف کے مرکزی راوی ابن شہاب منافقین و کذابین کے دانستہ نہ سہی غیر

دانستہ طور پر ایجنٹ تھے اور اکثر گمراہ کن، خبیث اور مکذوب روایات انہی کی طرف منسوب ہیں۔“ (صدیقہ کائنات، ص: ۱۰۷)

## امام ترمذی رحمہ اللہ پر تنقید

”امام ترمذی رحمہ اللہ نے لگتا ہے کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے بعد روایات کو کسی سبائی ٹیکسٹائل میں گھڑا ہے۔“ (خلافت راشدہ، ص: ۱۱۸)

## مسند احمد بن حنبل رحمہ اللہ پر تنقید

”مسند احمد رحمہ اللہ کی روایات شیعہ روایات سے بدل کر خود ساختہ حدیثوں کے مناسب اسناد جوڑ کر چھ جلدوں میں ایک ضخیم مجموعہ روایات مدون کر ڈالا۔“ (خلافت راشدہ، ص: ۸۴)

نہیں کہہ کرنگا ہیں جھک گئیں ہیں  
تیرے انکار میں اقرار بھی ہے



## باب ششم

### فرقہ اہل حدیث کی آیات قرآنی میں تحریفات

فرقہ اہل حدیث نے قرآن کریم کو بھی معاف نہ کیا اور ان کی کتب میں جا بجا قرآن

کریم کی آیات مبارکہ میں تحریفات ملتی ہیں بطور حوالہ جات چند ایک ذکر کیے جاتے ہیں :

(۱) ”فاذکروا للہ عند المشعر الحرام“ [سورہ بقرہ: ۱۹۸] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”واذکروا للہ عند المشعر الحرام“ لکھا ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۹۸)

(۲) ”وان تبتم فلکم رؤس اموالکم“ [سورہ بقرہ ۲۷۹] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”فان تبتم فلکم رؤس اموالکم“ لکھا ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۳۴)

(۳) ”وخذ بیدک ضغثا“ [سورہ ص: ۴۴] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”فخذ بیدک ضغثا“ لکھا ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۰۷)

(۴) ”وانالہ لحافظون“ [سورہ الحجر: ۹] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”وان لہ لحافظون“ لکھا ہے۔ (نتائج التقلید، ص: ۹۳)

(۵) ”وسیعلم الذین ظلموا“ [سورہ الشعراء: ۲۷] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”وسیعلم الذی ظلموا“ لکھا ہے۔ (نتائج التقلید، ص: ۲)

(۶) ”ویحبون ان یعمدوا“ [سورہ العنبران: ۱۸۸] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”ویحبون ان یعمدون“ لکھا ہے۔ (نتائج التقلید، ص: ۴۰)

(۷) ”وشہد شاہد من اہلہا“ [سورہ یوسف: ۲۶] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”وشاہد شاہد من اہلہا“ لکھا ہے۔ (نتائج التقلید، ص: ۸۷)

(۸) ”لوجدوا اللہ توأبا رحیما“ [سورہ النساء: ۶۴] میں تحریف کرتے ہوئے اسے

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۹) ”فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توأبا“ [سورہ النصر: ۳] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”فسبح بحمد ربیک واستغفرا کان توأبا“ لکھا ہے۔ (اثبات

اللاہام والبیعة، ص: ۳۶)

(۱۰) ”قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللہ“ [سورہ نمل: ۶۵] میں تحریف کرتے ہوئے اسے ”لا یعلم الغیب الا اللہ“ لکھا ہے۔ (اثبات اللاہام والبیعة، ص: ۱۶۱)

کس بات پر تم تثرپ اٹھے ہو  
کوئی کاشا تو نہیں چبھو گئے ہم



## باب ہفتم

## فرقہ اہل حدیث اپنے فتوؤں کی زد میں

## سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری لکھتا ہے ”صحیح مسنون طریقہ نماز کا وہی ہے جو آپ ﷺ سے ثابت ہے یعنی بدن پر کپڑے ہوں اور سر ڈھکا ہوا پگڑی سے ہو یا ٹوپی سے۔“

(فتاویٰ ثنائیہ ۵۲۳/۱)

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی لکھتا ہے ”غرض کسی حدیث سے بھی بلا عذر ننگے سر نماز پڑھنے کی عادت اختیار کرنا ثابت نہیں۔“ (فتاویٰ علماء حدیث ۲۸۶/۲)

شیخ الحدیث مولانا ابوسعید شرف الدین لکھتا ہے ”آپ ﷺ کا سر پر عمامہ رکھنا سنت ہے، ہمیشہ ننگے سر نماز کا شعار بنانا بدعت ہے اور خلاف سنت ہے۔“ (فتاویٰ ثنائیہ ۵۹۳/۱)

غریباہل حدیث مفتی عبدالستار لکھتے ہیں : ”ٹوٹی یا عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولیٰ ہے۔“

(فتاویٰ ستاریہ ۵۹/۳)

مولانا عبد المجید سوہدروی لکھتا ہے ”ننگے سر نماز ہو جاتی ہے مگر آپ ﷺ نے خود یہ عمل

نہیں کیا۔“ (فتاویٰ علماء حدیث ۲۸۱/۲)

شیخ الکل میاں نذیر لکھتے ہیں ”عمامہ سنت ہے“ (فتاویٰ نذیریہ ۳۷۲/۳)

مولانا داؤد غزنوی اور مولانا عبد الجبار غزنوی لکھتے ہیں ”ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔“

(فتاویٰ علماء حدیث ۲۹۰/۲)

علماء حدیث ننگے سر نماز پڑھنے کو معیوب قرار دیتے ہیں مگر نئے دور کے اہلحدیث علماء

ننگے سر نماز پڑھنے کو حق کہتے ہیں۔ (ماہنامہ الرشید، لاہور)

## نماز میں دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ کتنا ہو؟

مولانا روپڑی لکھتے ہیں کہ ”بعض لوگ قدم چوڑے کر کے کھڑے ہوتے ہیں جس سے کندھے نہیں ملتے وہ غلطی کرتے ہیں کیوں کہ اس حدیث میں جیسے قدم ملانے کا ذکر آیا ہے وہاں کندھے ملانے کا بھی ذکر ہے۔“ (فتاویٰ علماء حدیث ۲۱/۳)

مولانا عبداللہ روپڑی لکھتا ہے ”سجدہ میں پاؤں کو حرکت دینا اور پھر کھڑے ہو کر پاؤں

کو ادھر ادھر کرنا جاہلوں کی عادت ہے کیوں کہ نماز میں پاؤں کو ادھر ادھر کرنا ناجائز ہے۔“

(فتاویٰ علماء حدیث ۲۶۵/۲، فتاویٰ اہلحدیث ۵۳۹/۱)

شکست کھائے ذرا بھی تو پانی پانی ہو  
میں چاہتا ہوں کہ دشمن بھی خاندانی ہو



## باب ہشتم

### فرقہ اہل حدیث کے عقائد و مسائل

#### اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا ممکن ہے۔ (صیانتہ الایمان، ص: ۵)

لفظ اللہ کے ساتھ ذکر کرنا بدعت ہے۔

(البیان المرصوص، ص: ۱۷۳، بحوالہ خیر ابراہین، ص: ۴۹)

اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود نہیں۔ (فتاویٰ الہدیت ۱/۱۷۵، فتاویٰ ستاریہ ۳/۵۶)

اللہ تعالیٰ کا مکان عرش ہے۔ (نزل الابرار ۳/۱، ہدیۃ المہدی، ص: ۹)

اللہ تعالیٰ اترتے اور چڑھتے ہیں۔ (ہدیۃ المہدی ۱/۱۱)

اللہ تعالیٰ کے وزن سے کرسی چر چر کرتی ہے۔ (قرآن پاک محشی و مترجم، ص: ۶۰)

اللہ تعالیٰ کو حوادث سے پاک سمجھنا باطل ہے۔ (ہدیۃ المہدی ۱/۱۲)

اللہ تعالیٰ کی شکل و صورت ہے۔ (نزل الابرار ۳/۱، ہدیۃ المہدی ۱/۷)

#### عقیدہ توحید کے بارے میں

یا رسول اللہ، یا علی، یا غوث کہنا شرک نہیں۔ (ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

زندہ و مردہ کو پکارنا درست ہے۔ (ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

غیر اللہ سے فریادری چاہنا درست ہے۔ (ہدایۃ المہدی ۱/۲۰)

نداء لغیر اللہ جائز ہے۔ (ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

استعانت لغیر اللہ جائز ہے۔ (ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

یا رسول اللہ، یا علی، یا حیدر، یا مدار، یا سالار، یا محبوب، یا غوث کو بغیر فساد عقیدہ کے اور

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

و طیفہ بنائے کہنا جائز ہے۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۱۶)

اللہ تعالیٰ کا وعدہ خلافی کرنا عقلاً ممکن ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵)

نبی، علی، ولی، پوری زمین اور دور و نزدیک سے سن لیتے ہیں۔ (ہدیۃ المہدی ۱/۲۵)

#### آپ ﷺ کے بارے میں

آپ ﷺ کا عمل بھی حجت نہیں ہے۔

(طریق محمدی، ص: ۵۷، بدور الاہلۃ، ص: ۷۸، ۹۰)

حضور ﷺ کے ساتھ فریاد محبت شرک ہے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعتہ والالہام، ص: ۴۰، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

آپ ﷺ کے تمام اقوال و افعال کی عصمت مطلقاً ثابت نہیں ہے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعتہ والالہام، ص: ۴۴)

رام چندر، لچھن اور کشن جی وغیرہ بھی نبی ہیں، انکی عزت کرنی چاہیے۔

(ہدیۃ المہدی ۱/۸۵)

روضہ اطہر کو گرانا واجب ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۶۰، الروضۃ الندیہ ۱/۱۷۸)

سوائے حدیث تو اتر کے حضور کا معجزہ ثابت نہیں ہوتا۔

(دلیل محکم بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

روضہ پاک ﷺ کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۵۷)

قبر انبیاء کی زیارت منع ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۴۹)

انبیاء قبروں میں مردہ ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۰۷)

حیات النبی ﷺ کا قائل ہونا کفر و شرک ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۲/۱۷۹، فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۰۷)



## عقیدہ سماع الموتی کا انکار

روضہ اطہر پر نہ ہی مردے سنتے ہیں اور نہ ہی آپ ﷺ سنتے ہیں۔

(فتاویٰ الہدیت ۶۳۳/۲، فتاویٰ ثنائیہ ۱۰۷/۱)

## نوح علیہ السلام کی بے ادبی

حضرت نوح علیہ السلام کا مزاج سخت تھا۔

(تعلیم الصیام، ص: ۱۱، بحوالہ مسائل غیر مقلدین)

## قرآن پاک کی مخالفت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ تھا۔ (العطر البلیغ، ص: ۱۷۵، عیون زم زم، ص: ۱۹، ۴۰) سلیمان علیہ السلام کے واقعہ میں ہدبد (پرنده) ایک انسان تھا۔

(العطر البلیغ، ص: ۱۹)

حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نہیں نگلا تھا۔ (العطر البلیغ، ص: ۲۹)

سورۃ عبس میں عابس سے مراد حضور ﷺ نہیں بلکہ کوئی کافر مراد ہے۔

(العطر البلیغ، ص: ۷۸)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مچھلی زندہ ہو کر دریا میں نہیں گئی تھی۔ (العطر البلیغ، ص: ۲۹)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کی کوئی دلیل نہیں۔

(ہفتہ روزہ کالم الہدیت لاہور، ص: ۱۶، ۲۲/ مارچ ۱۹۷۷ء)

## عصمت انبیاء کا انکار

انبیاء علیہ السلام دینی احکام میں بھول چوک کے قائل ہیں۔

(رد تقلید بکتاب المجید، بحوالہ فتاویٰ الجامع الشواہد)

## صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض و عداوت

خطبہ جمعہ میں خلفا راشدین رضی اللہ عنہم کا تذکرہ بدعت ہے۔ (ہدیۃ المہدی ۱۱۰/۱)

حضرات شیخین رحمہم اللہ کی فضیلت تسلیم نہیں۔ (ہدیۃ المہدی ۹۶/۱)

خلفائے راشدین بعض مسائل میں فرمان خدا و فرمان رسول ﷺ کے خلاف نظر آئے۔

(طریق محمدی، ص: ۲۶۱)

بہت صاف صاف موٹے موٹے مسائل ایسے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ان میں غلطی کی ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۷۹)

ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات کیوں مانیں کیوں کہ ہم نے کلمہ آپ ﷺ کا

پڑھا ہے فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تو نہیں پڑھا۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۲۵۲/۲)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سمجھ معتبر نہیں۔ (شمع محمدی، ص: ۸، ۹)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدعت ضلالہ جاری کی۔

(کتاب الانتقاد الریح، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

شیخین (ابوبکر، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو کافر کہنے والا کافر نہیں۔

(فتاویٰ نذیریہ ۲/۲۸۵)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کے حریص تھے۔ (صدیقہ کائنات، ص: ۲۸۸)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خود ساختہ خلافت عذاب خداوندی تھی۔

(صدیقہ کائنات، ص: ۲۷۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دور خلافت راشدہ میں شمار کرنا بددیانتی ہے۔

(خلافت راشدہ، ص: ۵۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا کوئی ثبوت نہیں۔ (خلافت راشدہ، ص: ۷۸، ۷۹)



اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صحیح قول بھی قبول نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۶۲۲/۱)  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شریعت محمد کی مخالف تھیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۶۲۲/۱)  
حضرت ابوذر غفاریؓ ابن سبا کیونٹ نظریہ کے حامی تھے۔ (خلافت راشدہ، ص: ۱۳۳)  
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے حضرت عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہم کو قتل کر ڈالنے کی تھی۔ (حیات وحید الزمان، ص: ۱۰۹ تا ۱۰۷)  
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دنیا کے حریض اور خاندان رسالت کے دشمن تھے۔

(لغات الحدیث ۱۳/۲، کتاب ۱)

حضرت امیر معاویہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم باغی اور سرکش تھے۔

(لغات الحدیث ۳۶/۲، کتاب ۱)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ حضرات، عمر رضی اللہ عنہ کی

شہادت کی سازش کے حصہ تھے۔ (شہادت ذوالنورین، ص: ۷۲)

حضرات حسین رضی اللہ عنہم (حسن اور حسین رضی اللہ عنہم) کو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

میں شمار کرنا سبائیت کی ترجمانی ہے۔ (سیدنا حسن بن علی، ص: ۲۳)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ بچکانہ حرکات کے مالک تھے۔ (واقعہ کربلا، ص: ۷)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سفر کوفہ خلافت کے حصول کے لیے تھا۔

(واقعہ کربلا، ص: ۱۸)

بعض صحابہ رضی اللہ عنہم فاسق تھے، مثلاً ولید، معاویہ، عمرو، مغیرہ، سمرہ رضی اللہ عنہم۔

(نزل الابرار ۹۴/۳)

صحابہ کے لیے رضی اللہ عنہ کے لفظ کا استعمال مستحب نہیں ہے۔

(کنز الحقائق، ص: ۲۳۴)

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو

صحابہ رضی اللہ عنہم مثلاً حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عداوت اور کینہ رکھتے تھے۔

(اعتصام السنۃ، ص: ۶۹، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

بہت سے غیر صحابہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے بڑھے ہوئے ہیں۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۹۰)

تمام صحابہ سے ہمارا علم بڑھا ہوا ہے کیوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو تو صرف پانچ پانچ

حدیث یاد تھیں جبکہ ہمیں سب حدیثیں یاد ہیں۔ (کشف الحجاب، ص: ۲۱، عرف الجادی ۲/۲۰۷)

### حجیت صحابہ کا انکار

صحابہ رضی اللہ عنہم کی تفسیر سے دلیل قائم نہیں ہوتی۔ (بدور الابلہ، ص: ۱۳۹)

صحابہ رضی اللہ عنہم کا فتویٰ حجت نہیں ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳۴۰/۱، دلیل الطالب، ص: ۶۱۷)

فہم صحابہ حجت نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۶۲۲/۱)

### خلفائے راشدین اور اجماع صحابہ و تابعین کا انکار

حضرت عمرؓ ۲۰ رکعات تراویح کے بارے میں بدعتی تھے۔ (رسالہ رفع الیدین، ص: ۱۳۵)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مجلس کی تین طلاق کو تین کہنے کے بارے میں خطا کار تھے۔

(رسالہ رفع الیدین، ص: ۴۰)

جمعہ کی اذان ثالث درست نہیں ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۷۵/۱)

وتر ایک رکعت سے تیرہ رکعات تک ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۴۱/۱)

### میعار تقویٰ و اسلام

رافضی، خارجی، قادیانی، معتزلہ وغیرہ سب متقی لوگ ہیں۔ (مظالم روپڑی، ص: ۳۷)

مرزائی اسلامی فرقہ ہے۔ (مظالم روپڑی، ص: ۳۷، فیصلہ مکہ، ص: ۳۶)



اعمال ایمان کا جز نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۳۹/۱)

ائمہ اور فقہاء کرام کی توہین و تنقیص

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فضائل فرضی داستانیں ہیں۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۳۷، ۳۸)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ مسائل وضع کرنے کی اہلیت نہ رکھتے تھے۔

(تنقید سدید، ص: ۲۶۱)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے امت کو قرآن و سنت سے دور کر دیا۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۳۵۴)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ حنفی مذہب کے بانی اور رب ہیں اور علماء احناف نبی ہیں۔

(مذہب حنفی کا اسلام سے اختلاف، ص: ۱۶)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی تقلید گمراہی ہے۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۵۴۳)

امام ابو یوسف مقلوک الحال اور مجہول النسب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۶۸)

اولیائے عظام کی بے ادبی

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ حواس باختہ اور ذہنی آوارگی کے مریض تھے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۳۳۱)

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ شیعوں کے تصورات سے متاثر تھے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۳۳۵)

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ مرزائیت کے لیے راہ ہموار کر گئے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص: ۳۳۹)

\*\*\*\*\*

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ محبوب الحواس تھے (خلافت راشدہ، ص: ۹۳)

تلاوت قرآن کے بارے میں

بے وضو اور ناپاک لوگ قرآن کو پکڑ اور پڑھ سکتے ہیں۔ (بدور الاہلہ، ص: ۳۰)

پاخانہ، استنجاء کرتے وقت قرآن پڑھنا درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۲۷)

قرآن پڑھنے والے بچے اور استاد قرآن کو بے وضو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔

(نزل الابرار ۱/۲۶)

حائضہ عورت کے لیے قرآن پڑھنا درست ہے۔

(نزل الابرار ۱/۲۶، فتاویٰ ثنائیہ ۵۳۵/۱)

مسائل طہارت کے بارے میں

شراب اور قے پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۹، کنز الحقائق، ص: ۱۰۳)

منی اور بہنے والا خون پاک ہے۔ (نہج المقبول، ص: ۱۷، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

شراب کی میل آنے میں گوندھ کر روٹی پکائی وہ بھی پاک و حلال ہے۔

(نزل الابرار ۱/۳۰)

سور اور کتے کا جھوٹا پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۳)

اٹھارہ لیٹر شراب کا شوربا پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۳۶)

کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۴۹)

کتے کا پسینہ پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۳)

گندم چناو وغیرہ پیشاب میں گر کر بھی پاک رہتا ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵۰)

خون اور پیپ پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵۵)

شراب پینے والے کا جھوٹا پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۱)

\*\*\*\*\*



نجاست سے رنگا ہوا دھاکہ پاک ہے۔ (نزل الا برار ۵۰/۱)

چھوٹا کنواں نجاست کرنے سے ناپاک نہیں ہوتا اگر پانی کا ذائقہ، بو اور رنگ نہ بدلے تو۔  
(نزل الا برار ۳۱/۱)

خنزیر پاک ہے اس کی ہڈیاں، کھر، سینگ سب پاک ہیں۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۳)

سور کا بال پانی میں گرے تو بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ (نزل الا برار ۱)

خنزیر کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔ (نزل الا برار ۲۹/۱)

حرام جانور کو ذبح کرنے سے سوائے خنزیر کے تمام کا گوشت اور چربی پاک ہو جاتی ہے۔  
(نزل الا برار ۲۰/۱)

ہر حلال و حرام جانور کا پیشاب پاک ہے۔ (نزل الا برار ۳۹/۱)

بچے نے گندگی کھالی پھر پانی پی لیا تو باقی پانی ناپاک نہیں۔ (نزل الا برار ۵۵/۱)

منی پاک ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۰) (نزل الا برار ۳۹/۱)

گدھی، کتیا، سورنی کا دودھ پاک ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۱۸)

کتے کی ہڈیاں، گوشت خون اور پسینہ پاک ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۱۶)

شراب پاک ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱۹/۱)

تمام جانوروں اور انسان کا خون پاک ہے۔ (دلیل الطالب، ص: ۲۳۱)

بھیکے کتے کی چھینٹیں اور لعاب پاک ہے۔ (نزل الا برار ۳۰/۱)

شیر خوار بچے کا پیشاب، کتے، گدھے، گھوڑے، خچر، بندر، ریچھ اور بھیڑیے اور

حیوانات کا پیشاب، پاخانہ، چربی، خون و منی سب چیزیں پاک ہیں۔

(فتح المغیث بفقہ الحدیث، ص: ۵)

حلال جانوروں کا پیشاب پاخانہ پاک ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۶۳/۱)

پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کرنا اور ڈھیلا لینا بدعت ہے۔  
(اعتصام السنۃ، ص: ۱۷، ۲۷)

کتے کی کھال کا ڈول بنانا جائز ہے۔ (نزل الا برار ۳۰/۱)

مسائل وضو کے بارے میں

وضو میں پاؤں دھونے کی بجائے مسح فرض ہے۔

(فتاویٰ ابراہیمیہ، ص: ۲۱، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

نجاست اور مردار والے پانی سے وضو جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۲)

خون و پیپ کے نکلنے اور قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(نزل الا برار ۱۸/۱، عرف الجادی، ص: ۱۳)

بے وضو طواف جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۹۷)

بے وضو سجدہ تلاوت جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۳۲) (فقہ محمدیہ کلاں، ص: ۹۷)

ناخن پالش لگے ہونے کے باوجود وضو ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ الہمدیث ۳۵۱/۱)

پگڑی پر مسح جائز ہے۔ (نزل الا برار ۱۳/۱) (فتح المغیث، ص: ۶)

شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر مرد و عورت ننگے ہو کر اپنی شرم گاہیں

لامس تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۱، نزل الا برار ۱۹/۱)

وضو میں کلی اور ناک میں پانی ڈالنا فرض ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۱)

پانی تلاش کیے بغیر تیمم کرنا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۵)

مسائل غسل کے بارے میں

مرد عورت سے زنا کرے اور انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا۔ (نزل الا برار ۲۳/۱)

دبر کے راستے میں صحبت کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۳۳)



کسی جن نے کسی عورت کی شرمگاہ میں اپنا حشفہ (آلہ تناسل کا سر) داخل کیا اور عورت نے جن کو نہ دیکھا اور انزال بھی نہ ہوا تو غسل واجب نہیں۔ (نزل الا برار ۱/۳۳)

اگر کسی آدمی نے اپنا آلہ تناسل کسی جانور کی دبر یا شرمگاہ میں داخل کر دیا ہو تب بھی غسل واجب نہیں۔ (نزل الا برار ۱/۲۳)

کسی آدمی نے اپنا آلہ تناسل کسی دوسرے آدمی کی دبر میں داخل کیا ہو تب بھی غسل واجب نہیں۔ (نزل الا برار ۱/۲۳)

ہمبستری سے پہلے غسل کرنا سنت ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۴)

### مسائل نماز کے بارے میں

بدن ناپاک ہو تو بھی نماز درست ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۸)

بیوی سے جماع کرنے سے اگر انزال نہ ہو تو بغیر غسل کیے نماز درست ہے۔

(ہدایت قلوب قاسیہ جواب گلزار آسیہ، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

ناپاک کپڑوں میں نماز درست ہے کیوں کہ کپڑوں کا پاک ہونا نماز کے لیے شرط نہیں۔

(بدور الاہلۃ، ص: ۳۹)

حلال جانوروں کے پیشاب، پاخانہ والے کپڑوں میں نماز درست ہے۔

(فتاویٰ ستاریہ ۱/۶۳)

ننگے بدن نماز درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۲)

ناپاک جگہ پر بھی نماز درست ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۴۰)

اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو بھی مقتدیوں کی نماز میں کوئی فرق نہیں آتا۔

(الروضۃ الندیہ ۱/۱۲۴)

نماز پڑھتے ہوئے پتھر مارنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (نزل الا برار ۱/۱۱۱)

دوران نماز بوس و کنار سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (نزل الا برار ۱/۱۱۰)

دوران نماز جو تکبیریں اور رکعیاں مارنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (نزل الا برار ۱/۱۱۶)

دوران نماز اگال دان میں تھوکنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ (نزل الا برار ۱/۱۰۷)

نماز پڑھتے ہوئے اشارے سے سلام کا جواب دینے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(نزل الا برار ۱/۱۱۵)

دوران نماز چوپائے کو بھگانے یا کھینچنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (نزل الا برار ۱/۱۱۱)

نماز کے دوران چلنے پھرنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔

(فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۰۸) (کنز الحقائق، ص: ۲۷)

تصویر پر نماز پڑھنا منع نہیں ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۴۰)

محض دنیاوی کام کے لیے دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۷)

ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھنا درست ہے۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۱۱۲)

نمازی کے آگے سے گدھا، کالا کتیا یا عورت گزرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(کنز الحقائق، ص: ۲۷)

کافر کے پیچھے بھی نماز جائز اور درست ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۳)

جوتے سمیت نماز پڑھنا سنت ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۹)

سمع اللہ، ربنا لک الحمد اور دو سجدوں کے درمیان ذکر فرض ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۰)

نماز میں اسلام علیکم کہنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ (نزل الا برار ۱/۱۰۸)

نماز میں ہاتھ سے مصافحہ کرنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (نزل الا برار ۱/۱۰۸)

اگر ایک آیت بھی قرآن سے یا ارادہ تفہیم پڑھی تو نماز فاسد ہے۔

(نزل الا برار ۱/۱۰۸)



نماز میں چل کر دروازہ کھولنے سے نماز نہیں ٹوٹی۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۷)

کتے کی کھال پر نماز جائز ہے۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)

عورت اپنے ہاتھ تکبیر کے لیے پستانوں تک اٹھائے۔ (نزل الابرار ۸۵/۱)

ناپاک امام کے پیچھے بھی نماز درست ہے۔ (نزل الابرار ۱۰۲/۱)

مرد اور عورت ساتھ مل کر ایک صف میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ (نزل الابرار ۱۰۰/۱)

فرض نماز رہ جائے تو اسے قضا پڑھنا جائز نہیں۔ (نزل الابرار ۱۳۳/۱)

نماز میں ہاں، البتہ نہیں نکل جائے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔ (نزل الابرار ۱۰۹/۱)

کتے کو اٹھا کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۴۰/۱)

مرد کا صرف عورتوں کی امامت کروانا درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۳۷)

نماز میں شرمگاہ کھلی رہے شب بھی نماز درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۲)

نابالغ کی امامت جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۳۷)

نماز میں گوز مارنے سے نماز کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۱۳)

عصر کی نماز ظہر وقت میں پڑھنا جائز ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۶۱۵/۱)

وتر ایک رکعت سے تیرہ رکعت تک جائز ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۴۱/۱)

کھلے ستر نماز درست ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳۳۸/۱)

جوتے اتار کر نماز پڑھنا یہود کی سنت ہے۔ (اربعین محمدی، فتاویٰ ستاریہ)

عورت اکیلی، عورتوں کے سامنے، باپ یا بھائی کے سامنے بالکل تنگی نماز پڑھ سکتی ہے۔

(بدورالاہلہ، ص: ۳۹)

تین رکعت نفل جائز ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۴۳۳/۱)

جو شخص بچہ کو حلال نہ سمجھے اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ (فتاویٰ ستاریہ ۲۱/۳)

مسائل نماز جمعہ کے بارے میں

جمعہ کی پہلی اذان بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۸۵/۳)

نماز جمعہ بغیر خطبہ کے درست ہے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۱۵۷/۳، فتاویٰ نذیریہ ۶۱۶/۱)

جمعہ کی دواذائیں بدعت ہیں۔ (فتاویٰ ستاریہ ۸۷/۳)

جمعہ سے پہلے چار سنتیں ثابت نہیں۔

(عرف الجادی، ص: ۴۳) (احکام ومسائل، ص: ۳۵۵، از مبشر بانی)

جمعہ اور عید ایک ہی دن اکٹھے ہو جائیں تو جمعہ رخصت ہوگی۔

(عرف الجادی، ص: ۴۳)

عید کے دن جمعہ نہ پڑھنا مردہ سنت کو زندہ کرنا ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۷۳/۱)

کسی خطیب نے بے وضو جمعہ کا خطبہ پڑھ دیا تو جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱۵۶/۱)

جمعہ کے عربی خطبہ میں اردو اشعار پڑھنا درست ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۶۱۳/۱)

جمعہ کا خطبہ سننا فرض ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۵۷۸/۳)

گرمی کی شدت ہو تو جمعہ زوال سے پہلے پڑھنا جائز ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۱۰۳/۴)

اگر جمعہ اور عید ایک دن ہو تو عید پڑھنے کے بعد آدمی کو اختیار ہے کہ جمعہ پڑھے یا نہ

پڑھے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۵۹/۴)

نماز عید کے بارے میں

نماز عید جماعت کے بغیر تنہا پڑھنا بھی درست ہے۔ (بدورالاہلہ، ص: ۷۸)

عید کے دن غسل کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ (بدورالاہلہ، ص: ۳۲)



عید کے خطبہ کے لیے خطیب کا با وضو اور سامعین کا خاموش رہنا ضروری نہیں۔

(بدورالاہلہ، ص: ۷۹)

حاجی پر نماز عید واجب نہیں ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۲/۲۰۲)

### نماز جمعہ کے بارے میں

شہیدوں کی نماز جنازہ نہ پڑھنا درست ہے۔

(الروضۃ الندیہ ۱/۱۷۰، عرف الجادی، ص: ۵۳)

نماز جنازہ میں جماعت ضروری نہیں تنہا نماز جنازہ بھی جائز ہے۔

(بدورالاہلہ، ص: ۹۰)

بے وضو اور جنبی امام کے پیچھے بھی نماز جنازہ درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۸۲)

رات کے وقت مردہ دفن کرنا جائز نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۵۵)

نماز جنازہ کا تیسرا رکن سورۃ فاتحہ ہے۔ (نزل الابرار، ص: ۱۷۳)

نماز جنازہ کے آخر میں سلام صرف ایک طرف پھیرنا ہے۔ (کنزالحقائق، ص: ۴۱)

نماز جنازہ تنہا پڑھنا بھی جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۵۹)

حنفی والدین کی نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ ستاریہ ۳/۳۸)

### بیس رکعت تراویح بدعت ہے

بیس رکعت تراویح بدعت ہے۔

(دستور المفتی، ص: ۱۲۲، الجتانیان، ص: ۱۱۶، اذڈاکٹر محمد بشیر)

### میعار امامت واقفداء

بے وضو کی امامت درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۰۱، فتاویٰ علمائے حدیث ۲/۲۴۱)

کافر کی امامت درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۰۲، کنزالحقائق، ص: ۲۴)

\*\*\*\*\*

ناپاک کی امامت درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۰۲)

امام کی نماز ٹوٹ جائے تب بھی مقتدیوں کی نماز درست ہے۔ (الروضۃ الندیہ ۱/۱۲۴)

ننگے، ان پڑھ اور لیٹ کر امامت کرنے والے کے پیچھے نماز درست ہے۔

(کنزالحقائق، ص: ۲۳)

عورت مرد کی امامت کر سکتی ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۳۷)

ڈاڑھی منڈے کی امامت درست ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۳۳)

امام کے لیے بجو کا حلال جانا ضروری ہے ورنہ نماز درست نہیں ہوگی۔

(فتاویٰ ستاریہ ۲/۲۱)

ایک امام دو مسجدوں میں ایک ہی نماز کی امامت کر سکتا ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۳۷۷)

### محراب مسجد بدعت ہے

مسجد میں محراب بنانا بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/۶۳)

### مسائل قربانی کے بارے میں

ایک ہی قربانی پورے گھر کے لیے کافی ہے، خواہ گھر میں سو آدمی ہی کیوں نہ ہوں۔

(دستور المفتی، ص: ۱۷۵)

مرغ اور انڈے کی قربانی درست اور جائز ہے۔

(مقاصد الامامۃ، ص: ۵، فتاویٰ ستاریہ ۲/۷۲)

پورے گھر پر ایک ہی قربانی ضروری ہے۔

(بدورالاہلہ، ص: ۳۹۱، رسائل بہاولپوری، ص: ۱۶۲) (فتاویٰ نذیریہ ۳/۲۴۵، فتاویٰ الہمدیث)

(۸۷/۲، عرف الجادی، ص: ۲۴۳، احکام و مسائل، ص: ۷۹۲)

بغیر بسم اللہ کے ذبیحہ حلال ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۴۱)

\*\*\*\*\*



قربانی میں کوئی مرزائی شریک ہو تو قربانی درست ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱۳/۱۹)

شیعہ کا ذبیحہ حلال ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۱۷)

گھوڑا کی قربانی کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/۱۲۷)

گاوہ کی قربانی کرنا جائز ہے۔ (محلی ۷/۴۳۱)

کچھوا، بچو کی بھی قربانی جائز ہے۔ (محلی ۷/۲۱۰، ۳۹۸)

### مسائل حلال و حرام کے بارے میں

کافر کا ذبیحہ حلال ہے۔ (دلیل الطالب، ص: ۱۴۳) (کنز الحقائق، ص: ۱۸۲)

بحالت حیض جماع سے پیدا ہونے والی اولاد حلالی ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۳/۱۷۷)

بندوق کے شکار سے مرنے والا جانور حلال ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۴۵)

سونے چاندی کے برتنوں کا استعمال جائز اور حلال ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۵۴)

بجوحلال ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۲/۲۱)

گھوڑا حلال ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/۱۲۷)

منی کھانا جائز اور حلال ہے۔ (فقہ محمدیہ ۱/۵۶)

حلال جانور کا سب کچھ حلال ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۲۰) (کنز الحقائق، ص: ۱۷۸)

شیعہ کا ذبیحہ حلال ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۱۷)

کچھوا، گھونگا اور کوکرا حلال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۵۷)

اونٹ، گائے اور بکری کا پیشاب حلال ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۵۵) (نزل الابرار ۱/۲۹۹)

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

نبیذ پینا جائز اور حلال ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۱۴)

منی کھانا جائز اور حلال ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۳۷)

کافر آدمی کے کتے کا شکار کیا ہوا کھانا حلال ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۳۸)

شراب کا سرکہ حلال ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۰)

کتے کی کھال کا ڈول بنانا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)

سمندری سانپ حلال ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۵)

مردار کھانا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۵)

گدھ، چمگاڈ اور چوہا حلال ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۶)

ہاتھی اور خچر حلال ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۶)

انسانی گوشت کھانا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۷)

جو مچھلی مر کر پانی کے اوپر آ جائے اس کا کھانا حلال ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۸۷)

بدبودار اور سڑا ہوا گوشت کھانا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵۴) (کنز الحقائق)

چوہے کا پاخانہ کھانا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۳۶)

شراب ملی خوشبو اور دوا کا استعمال جائز ہے۔

(کنز الحقائق، ص: ۱۹۹) (نزل الابرار ۱/۵۰)

خشکی کے تمام جانور جن میں خون نہیں حلال ہیں، مثلاً (کیڑے مکوڑے، مکھی، مچھر

بھڑ، چھپکلی وغیرہ) (بدور الاہلۃ، ص: ۳۴۸)

دریا، سمندر کی ہر چیز حلال ہے۔

(فتاویٰ رفیقیہ، حصہ اول، ص: ۱۶، از مولوی رفیق سپروردی)

مگر مچھ، دریائی مینڈک اور بچھو، کیڑے سب حلال ہیں۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۳۳)



شراب نوشی پر حد نہیں ہے۔ (الروضۃ الندیہ ۲/۲۸۳، عرف الجادی، ص: ۲۱۳)

### مسائل زکوٰۃ کے بارے میں

مال تجارت اور سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

(بدورالاہلہ، ص: ۱۰۲)

مالدار علماء بھی زکوٰۃ کا اہم مصرف ہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۶۹)

مال باپ اور سگی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۷۲)

مالدار کو بھی زکوٰۃ لینا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۶۹)

### مسائل روزہ کے بارے میں

جو لوگ روزہ رکھنے سے معذور ہوں اس کو فدیہ دینا بھی ضروری نہیں۔

(عرف الجادی، ص: ۸۰)

جس کو زیادہ بھوک پیاس لگے اسے روزہ معاف ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۸۰)

عورت سے لواطت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنزالحقائق، ص: ۴۸)

افطاری میں کوئی چیز نہ ملی تو بیوی سے ہمبستری کر کے بیٹی کا بوسہ لے لیا تو تینوں کا روزہ صحیح افطار ہو گیا۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۵)

مقام پاخانہ اور شرمگاہ میں انگلی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنزالحقائق، ص: ۴۸)

مقام پاخانہ اور آلہ تناسل میں پانی جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنزالحقائق، ص: ۴۸)

مقام پاخانہ میں چھری، لوہا یا لکڑی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنزالحقائق، ص: ۴۸)

اگر عورت سے زبردستی صحبت کی تو اس عورت پر قضا روزہ واجب نہیں۔

(نزل الابرار ۱/۲۳۱)

### مسائل اعتکاف کے بارے میں

عورتوں کا اپنے گھروں میں اعتکاف بیٹھنا صحیح نہیں ہے عورتیں بھی مسجد ہی میں اعتکاف بیٹھیں۔ (تحفہ رمضان، ص: ۸۶)

بغیر روزہ کے اعتکاف درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۸۳)

### مسائل پردہ کے بارے میں

بالکل تنگی عورت تنہا شوہر کے سامنے یا دوسرے محارم کے ساتھ ہو غرض ہر طرح نماز درست ہے۔ (بدورالاہلہ، ص: ۳۹، عرف الجادی، ص: ۲۲)

کپڑے ہوتے ہوئے بھی ننگے نماز پڑھنا درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۶۵)

مرد کا مردوں کے سامنے اور عورت کا عورتوں کے سامنے بالکل ننگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۲۲)

پردہ کی آیات خاص رسول خدا ﷺ کی بیویوں کے لیے مختص ہیں، دوسری عورتیں پردہ کے حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۵۲)

محارم عورت کے قبل و دبر کے علاوہ تمام حصہ دیکھنا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۵۲)

شرمگاہ کے اندرونی حصہ کو دیکھنا بلا کراہت جائز ہے۔ (بدورالاہلہ، ص: ۱۷۵)

عورت کی آواز کا کوئی پردہ نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۶۵)

عورتوں کو قبروں پر جانے کی اجازت ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۵۸)

اپنی بہن، بیٹی اور بہو سے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگوانا جائز ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۱/۱۷۶)

اپنی بہن، بیٹی، بہو سے اپنی رانوں کی مالش کروانا جائز ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۱۷۶)

عورت کو زین ناف بال استرے سے صاف کرنے چاہیں کیوں کہ بال اکھاڑنے سے



عورت کا محل ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ، ج ۳)

نماز میں اور غیر نماز میں مردوں کے لیے آلہ تناسل اور دبر کا سوراخ ڈھانپنا لازم فرض ہے، باقی جسم ران وغیرہ اڈھانپنا فرض نہیں ہے۔ (محلی ۳/۲۱۰)

### مسائل نکاح کے بارے میں

کسی شخص نے ایک عورت سے زنا کیا تو اس عورت کی ماں، بیٹی سے نکاح کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۳/۲۱، کنز الحقائق، ص: ۲۰)

دادی، نانی سے نکاح جائز ہے۔ (اخبار الہدیٰ ۱۱/محرم ۱۳۳۰ء)

بیٹے نے عورت سے زنا کیا تب بھی باپ کے لیے وہ عورت حلال ہے۔

(نزل الابرار ۳/۲۱)

باپ نے عورت سے زنا کیا تب بھی بیٹا اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔

(کنز الحقائق، ص: ۲۰)

ساس سے نکاح کرنے سے بھی اس کا نکاح قائم رہے گا۔ (نزل الابرار ۳/۲۸)

نکاح میں شراب اور خنزیر کا مہر مقرر کیا تو نکاح درست ہے۔ (نزل الابرار ۲/۴۸)

خالہ اور پھوپھی سے نکاح جائز ہے۔ (زینۃ الاسلام ۲/۹۲)

بیک وقت چار سے زیادہ نکاح جائز ہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۱۱۱)

سوتیلی خالہ یعنی جس کا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا اس سے اس کے بھانجے کا نکاح

درست ہے۔ (فتاویٰ مہری مولوی عبدالقادر، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

ایک شخص نے کسی عورت سے زنا کیا اور زنا سے وہ عورت حاملہ ہوئی اور اس حمل سے

بچی پیدا ہوئی تو اس بچی سے اس شخص کا نکاح جائز ہے۔ (نزل الابرار ۲/۲۸، عرف الجادی)

قادیانی عورت کے ساتھ نکاح جائز ہے۔

(الہدیٰ امرتسری ۲/نومبر ۱۹۳۲ء، بحوالہ ترک تقلید کے بھیانک نتائج)

ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہی رجعی طلاق ہوتی ہے اور یہ عورت شوہر پر حلال ہے

(یعنی تاحیات حرام کاری جائز ہے)

(فتاویٰ ثنائیہ ۲/۲۲۷، فتاویٰ الہدیٰ ۲/۵۵۵) (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۹، الہدیٰ کا مذہب

ہے: ۵: دستور المفتی، ص: ۲۶۲، فتاویٰ مبشر ربانی، ص: ۷۲۳)

نکاح کے لیے بہترین عورت وہ ہے جس کی شرمگاہ تنگ ہو۔

(لغات الہدیٰ ص: ۱۵۶، کتاب ب)

بغیر گواہوں کے نکاح جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۷)

### مسائل مباشرت کے بارے میں

حالت اعتکاف میں مباشرت کی تو مضائقہ نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۲۳۸)

رانوں میں صحبت کرنا اور دبر میں صحبت کرنا جائز ہے کوئی شک نہیں بلکہ یہ سنت سے

ثابت ہے۔ (بدور الاہلۃ ۱۷۵)

عدت میں کسی غیر نے عورت سے وطی کی تو لڑکا پیدا ہو تو وہ خاوند کا ہوگا۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۲/۱۰۷)

### مسائل استنجاء کے بارے میں

پیشاب کرنے کی حالت میں ذکر اللہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے ایسی حالت میں کوئی ذکر اللہ

کرے تو گناہ گار نہ ہوگا۔ (فقہ محمدیہ کلاں ۱/۱۲)

کھڑے ہو کر پیشاب بغیر عذر کرنا بھی جائز ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱/۱۰۳)

پیشاب کے چھینٹیں جو نظر نہ آئیں پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۴۳۳)

قبلہ رخ پیشاب پاخانہ کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۱/۲۵۱) (نزل الابرار ۱/۵۳)



### عفت و پاکدامنی کے بارے میں

متعہ کا جواز قرآن کی قطعی آیت سے ثابت ہے۔ (نزل الا برار ۳/۳۳)

متعہ کرنے والے کو روکنا نہیں چاہیے۔ (ہدایۃ المہدی، ص: ۱۱۸)

عورت اپنا دودھ بڑے آدمی کو پلا سکتی ہے اگرچہ داڑھی والا ہوتا کہ ایک دوسرے کو دیکھنا جائز ہو جائے اور اس پر اعتراض رسول اللہ ﷺ اور شریعت مطہرہ پر اعتراض ہے۔

(بدورالاہلۃ، ص: ۲۱۶، لغات الحدیث ۸۵/۲، فتاویٰ ثنائیہ ۳۱۲/۲، فتاویٰ ستاریہ ۵۳/۳)

دودھ صرف پستانوں سے پینے پر ہی حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۲/۴۱۷)

عورتوں کا غیر فطری مقام استعمال کرنا جائز ہے۔

(نزل الا برار نسو/۳۵، ہدایۃ المہدی، ص: ۱۱۸)

عورت سے لواطت کو جائز سمجھنے والا کافر تو کجا فاسق بھی نہیں۔ (نزل الا برار ۱/۳۶)

مشت زنی عورت کی تانک جھانک سے بچنے کے لیے مستحب ہے اور کسی بڑے گناہ زنا

وغیرہ سے بچنے کے لیے مشت زنی واجب ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۰۷)

اگر باپ کی بیوی سے جماع کرے تو وہ عورت باپ ہر حرام نہیں ہوتی۔ (نزل الا برار ۳/۲۸)

اگر کوئی آدمی اپنی بہو سے بدکاری کرے تو اس سے بیٹے کے نکاح پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔

(فتاویٰ نذیریہ ۲/۴۲۷، نزل الا برار ۳/۲۸)

ایک شخص نے کسی عورت سے زنا کیا پھر اس زانیہ نے اس شخص کے باپ، دادا، بیٹے،

پوتے وغیرہ سے نکاح کیا تو جائز ہے۔ (نزل الا برار ۳/۲۱)

سات سال کی لڑکی یا لڑکے نے صحبت کردائی یا کی تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں۔

(نزل الا برار ۱/۲۱)

\*\*\*\*\*

وقت شہوت مجبور کرنے پر زنا جائز ہو جاتا ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۰۸)

### لہو لعب کے بارے میں

نکاح میں بینڈ باجے بجانے زمانہ کے دستور کے مطابق مستحب ہیں اور دف بجانا

واجب ہے۔ (نزل الا برار ۲/۳)

شترنج، کھیلنے، گانے اور مزامیر اور میلاد جائز ہے۔ (ہدایۃ المہدی، ص: ۱۱۸)

### احترام قبلے کے بارے میں

پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ رخ ہونا یا پشت کرنا سنت ہے۔ (نزل الا برار ۱/۵۳)

رات کو پیالے میں پیشاب کرنا سنت ہے۔ (فقہ محمدیہ طریقہ نبویہ، ص: ۵)

قبلہ رخ پاؤں کر کے سونا جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/۱۳۰)

### تعزیت کے بارے میں

بیمار آدمی کی موت سے پہلے تعزیت جائز ہے۔ (بدورالاہلۃ، ص: ۷۹)

### ترک سنت کے بارے میں

ترک سنت موکدہ پر کوئی موخذاہ نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۲۷)

### ضعیف حدیث کے بارے میں

ضعیف حدیث پر عمل جائز ہے۔ (پرچہ اہل حدیث، ۲۱، ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ)

### گواہی کے بارے میں

شہادت کے لیے ایک ہی عورت کی گواہی کافی ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۷)

### چھینک کے بارے میں

چھینک کا جواب دینا فرض ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۰۷)

\*\*\*\*\*



### سود و تجارت کے بارے میں

کتے کو بیچا جاسکتا ہے اور کرائے کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)  
اسلامی حکومت کے لیے سود لینا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۳)  
تصویر والے کپڑے اور برتنوں کی خرید و فروخت جائز ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳۰۴/۳)

### جہاد کرنا جائز نہیں

جہاد پوری دنیا میں کہیں بھی کرنا جائز نہیں۔ (الاقتضائی مسائل الجہاد، ص: ۷۲، ۲۵)

### اللہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے

خاوند اور بیوی کا آپس میں تعلق و محبت کے لیے اللہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے۔

(مظالم روپڑی، ص: ۵۳)

### اوپچی قبروں کو گرانا واجب

اوپچی قبروں کو گرانا واجب ہے اگرچہ نبی کی ہو یا ولی کی۔ (عرف الجادی، ص: ۶۰)

### حالت حیض میں ہمبستری کا جرمانہ

حالت حیض میں ہمبستری کرنے کا جرمانہ ایک یا آدھا دینار صدقہ ہے۔

(عرف الجادی، ص: ۱۶)

### مسائل حج کے بارے میں

حالت احرام میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد نہیں ہوتا۔

(عرف الجادی، ص: ۱۰۱)

### ڈاڑھی کا خلال ناجائز ہے

وضو میں ڈاڑھی کا خلال کرنا درست نہیں ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۲)

### عدت کا شمار

عدت کا شمار حیض یا طہر کی مدت سے ہونا ثابت نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۱۶)

### حق مہر کے بارے میں

خلوت صحیحہ کے بعد بھی کامل مہر واجب نہیں ہوتا۔ (عرف الجادی، ص: ۱۰۶)

### مسائل تعزیر کے بارے میں

جس نے جانور سے جماع کیا اس پر نہ تعزیر ہے نہ حد ہے۔ (نزل الابرار ۲۹۸/۲)

### کعبہ کے خلاف کے بارے میں

حائضہ عورت یا جنبی عورت کعبہ کو خلاف پہنائے جائز ہے۔ (نزل الابرار ۲۸۵/۱)

### کھڑے ہو کر کھانا پینا جائز

کھڑے ہو کر کھانا پینا مسافر کے لیے مکروہ نہیں ہے۔ (نزل الابرار ۱۸/۱)

### مسائل حد کے بارے میں

ناپینا سے عورت زنا کر دے تو اس ناپینا اور عورت پر حد نہیں۔ (نزل الابرار ۲۹۹/۲)

### سور کے بالوں کا تکیہ اور ازار بند بنانا جائز ہے

سور کے بالوں کا تکیہ اور ازار بند بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(نزل الابرار۔ عرف الجادی)



### ایصال ثواب ہندوؤں کا طریقہ

کثرت نوافل، نماز و وظائف اور صدقات و طعام وغیرہ واسطے ثواب رسانی اموات کے موافق طریقہ ہندوؤں کے ہیں۔ (ترجمان وہابیہ، ص: ۶۲)

### انبیاء اولیاء کی قبروں پر جانا جاہلیت ہے

انبیاء اولیا کی قبروں پر نہیں جانا چاہیے تاکہ امر جاہلیت رواج نہ پائے۔

(عرف الجادی، ص: ۸۵)

### تصوف اور بیعت صوفیہ گمراہی ہے

تصوف اس قدر خطرناک چیز ہے کہ تصوف کے چکر سے مسلمان اور اسلام برباد ہوا جتنا کسی چیز سے نہیں ہوا۔ (اہل توحید کے لیے لمحہ فکریہ، ص: ۲۱)

بیعت صوفیہ شرک فی الالوہیت، شرک فی الربوبیت اور شرک فی الدعا کی قسم ہے۔  
(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعت والہام، ص: ۲۸، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

### تقلید شرک و گمراہی

تقلید نے پہلی امتوں کو انبیاء کی اتباع سے ہٹا کر ہلاک کیا۔ (استیصال التقلید، ص: ۵)  
اہل حق کی تقلید بھی گمراہی ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۲۶)

تقلید بدعت ہے اور تقلیدی فرقہ بدعتی ہے۔

(رسائل بہاولپوری، ص: ۵۹۶، فتاویٰ نذیریہ، ص: ۱۶۹)

تقلید شرک، بدعت اور تمام برائیوں اور گمراہیوں کی بنیاد ہے۔

(اشاعت الدین المتین، ص: ۵)

تقلید دنیا آخرت کی سیاہ بختی ہے۔ (ضرب شدید علی اہل تقلید، ص: ۶، بحوالہ تجلیات صفا)

تقلید دنیا کو اسلام سے روکتی ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۲۵)

تقلید سنت پر عمل نہیں کرنے دیتی۔ (طریق محمدی، ص: ۱۱۰)

تقلید قرآن و حدیث کی اتباع میں رکاوٹ ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۱۱۱)

تقلید مشرکین کی پیروی ہے۔ (تقید سدید، ص: ۲۱۸)

تقلید سے دین الہی میں تحریف ہوئی۔ (احناف کا رسول اللہ سے اختلاف، ص: ۲۰۵)

### مقلدین سے بغض و عداوت

مقلدین مشرک، جاہل اور بدعتی ہیں۔

(اعتصام السنۃ، ص: ۷، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد) (ظفر المسین، ص: ۱۸۹، اہل بیت المہدی، ص: ۱۲۱، احناف کا رسول اللہ سے اختلاف، ص: ۵۹) (از رسائل بہاولپوری، ص: ۲۵۱)

مقلد اللہ اور رسول کے غدار ہیں۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۲۳۷)

مقلد بزدل اور منافق ہوتا ہے۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۱۷۵)

مقلد پاگل ہوتا ہے۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۱۹۳)

مقلدین کبھی حق نہیں ہو سکتے۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۵۹۷)

مقلدین افتراء اور جھوٹ کے پجاری ہوتے ہیں۔ (اشاعت الدین المتین، ص: ۵۵/۱)

مقلدین اماموں کو نبی مانتے ہیں۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۳) (تقید سدید، ص: ۲۷۵)

مقلدین سے عیسائی اور مرزائی اچھے ہیں۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۳)

مقلدین کے لیے دعا مغفرت نا جائز ہے۔ (سراج محمدی، ص: ۴۷)

مقلدین جانور ہیں۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۱۸)

### اہل سنت والجماعت احناف سے بغض و عداوت

حنفی آوارہ عورت کی طرح ہیں۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۱۷۲)



کنجر پیشہ زنا کی اجرت لینے والے حنفی ہیں۔ (سیاحتہ البھان، ص: ۹)  
حنفیت کی عیسائیت اور یہودیت سے مشابہت ہے۔

(احناف کا رسول اللہ سے اختلاف، ص: ۲۲۲)  
حنفی امت مسلمہ کے یہودی ہیں۔ (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص: ۱۹)  
حنفی منافق ہیں اور ان کی نماز مذاق ہے۔

(مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص: ۲۵، بحوالہ مسائل غیر مقلدین)  
حنفی عورتوں کی نماز کتوں کی طرح ہے۔ (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص: ۲۳)  
احناف کوئی عمل سنت رسول ﷺ سمجھ کر نہیں کرتے۔ (رسائل بہاولپوری، ص: ۳۰)  
سنت کی توہین احناف کی وطیرہ ہے۔

(حنفیوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات، ص: ۱۰۷)  
حنفیوں سے سکھ بہتر ہیں۔ (حنفیوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات، ص: ۳۰۷)  
حنفی قرآن کی آیات میں تحریف کرتے ہیں۔

(مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص: ۸)  
حنفی گمراہ اور فرقہ ناجیہ سے خارج ہیں ان سے نکاح جائز نہیں۔ (سیاحتہ البھان، ص: ۴)  
حنفیوں کو بلا وجہ قتل کر دینا اور ان کی عورتوں کو زبردستی بغیر نکاح کے اپنی بیوی بنالینا جائز ہے۔  
(دہلی اور اس کے اطراف، ص: ۵۹ از عبدالحی لکھنوی)

فقہ حنفی مسلمانوں کی گمراہی کا موجب ہے۔ (اختلاف امت کا المیہ، ص: ۱۴)

فقہ حنفی اسلام سے علیحدہ شریعت ہے (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص: ۸)  
کتب فقہ شریعت اسلام کے بالکل منافی ہیں۔

(خطبہ امارت، ص: ۱۳، بشمول رسائل اہل حدیث، ج: ۲)

فقہ حنفی کی بجائے شوشلزم منظور ہے۔ (اصلی حنفی نماز، ص: ۴)

فقہ حنفی کے اصول احادیث کو بے کار کرنے کے لیے ہیں۔ (طریق محمدی، ص: ۹۴)

### فرقہ اہل حدیث کا پروپیگنڈا

غیر مقلدین کو جب ان کے علماء کے تحریر کردہ مسائل دکھائے جاتے ہیں تو فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم ان کو نہیں مانتے یعنی نہ ہی مسائل کو نہ ہی مسائل لکھنے والوں کو تو اس جملہ کی وضاحت کے لیے غیر مقلدین سے چند سوالات ہیں۔

(۱) اگر یہ تمام مسائل غلط ہیں تو آپ اپنے اصول کے مطابق ہر مسئلہ کو غلط ثابت کریں؟  
(۲) جب آپ حضرات کے علماء میں اتنا اختلاف ہے کہ ہر غیر مقلد کی جدا جدا تحقیق ہے تو پھر اپنے علماء کو مانتے کیوں ہو؟

(۳) جب تم اپنے علماء کی ہی کتابوں کو نہیں مانتے پھر آپ حضرت کے علماء کتابیں لکھتے ہی کیوں ہیں؟

(۴) جب ہر غیر مقلد کی تحقیق جدا ہے پھر آپ حضرات جماعت اہل حدیث کیسے ہوئے؟

(۵) غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ ہم صرف قرآن و حدیث پر عمل کرتے ہیں تو غیر مقلدین نے اپنے ہی علماء کے مسائل جو کہ قرآن و حدیث سے بقول آپ حضرات کے ہونگے ان کو رد کیوں کیا؟  
(۶) جب علماء غیر مقلدین کو تم اب ماننے کا انکار کرتے ہو اچھا پھر ان علماء غیر مقلدین کا نام بتائیں جن کا تم حضرات انکار نہیں کرتے؟ ہم ان شاء اللہ ان کی کتابوں کے مسائل بھی آپ حضرات کے سامنے پیش کریں گے؟

(۷) تم حضرات یعنی آج کے دور کے غیر مقلدین جو کہ سب کے سب کہتے ہیں کہ ہم ان کتابوں اور ان کے لکھنے والوں کو نہیں مانتے جبکہ اکابر علماء اہل حدیث نے ان تمام کتب کو فرقہ اہل حدیث کی علمی خدمت اور علمی کارنامہ قرار دے کر فخر کیا ہے چنانچہ ابوحنیفہؒ کی نو شہرہ وی غیر مقلد اپنی کتاب ”ہندوستان



میں اہلحدیث کی علمی خدمات“ میں ان تمام کتب کا اندراج کرتے ہیں جن کا حوالہ ہم نے مسائل کے اندر دیا ہے اور ان کتابوں کا تعارف ”اہلحدیث آل انڈیا کانفرنس مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹/ مارچ ۱۹۳۷ء کو کرایا گیا، کتنے اہم اور اہلحدیث فرقہ کے عظیم موقع پر ان کتابوں کا تعارف کروایا گیا جبکہ اصاغر علماء و عوام کی طرف سے ان کتاب میں درج ذیل مسائل کے بارے میں انکار اور اکابر علماء اہلحدیث اور ان کے لکھے گئے مسائل کے بارے میں لعنت لعنت کا نعرہ ہے، اب سوال یہ ہے کہ اب فرقہ اہلحدیث کے اکابر علماء سچے ہیں یا اصاغر علماء اہلحدیث و عوام؟

(۸) اگر یہ تمام مسائل گندے اور غلط ہیں تو غیر مقلدین سے گزارش ہے کہ ہر مسئلہ کا صحیح حل اپنے اصول کی روشنی میں تحریر فرمائیں؟ اور ان غلط مسائل لکھنے والے علماء پر کفر اور گمراہی کے فتویٰ لگا کر اسے مستقل ایک کتاب میں شائع کریں۔

بہت غرور ہے تجھ کو اے سر پھرے طوفان  
مجھے بھی ضد ہے کہ یہ دریا پار کرنا ہے

### فرقہ اہل حدیث کی کتابیں

نزل الابرار من فقہ النبی المختار	علامہ وحید الزمان صاحب
کنز الحقائق	علامہ وحید الزمان صاحب
ہدیۃ المہدی من الفقہ الحمیدی	علامہ وحید الزمان صاحب
لغات الحدیث	علامہ وحید الزمان صاحب
عرف الجادی من جنان ہدی الہادی	مولوی نواب نور الحسن خان صاحب
الروضۃ الندیہ، بدور الاہلۃ، ترجمان وہابیہ	نواب صدیق حسن خان صاحب

فتاویٰ ستاریہ  
فتاویٰ مفتی عبدالستار دہلوی  
(امیر و امام غربا اہلحدیث)  
فتاویٰ ثنائیہ  
فتاویٰ مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب  
میعار الحق، فتاویٰ نذیریہ  
مولوی نذیر حسین دہلوی صاحب  
ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات  
مولانا ابوالکلی امام خان نوشہروی  
طریق محمدی، شیع محمدی، ملت محمدی، سراج  
مولوی محمد جونا گڑھی صاحب  
محمدی، ہدایت محمدی

خلافت راشدہ، صدیقہ کائنات، سیدنا حسن  
حکیم فیض عالم صدیقی صاحب  
ابن علی، واقعہ کربلا، شہادت ذوالنورین  
اختلاف امت کا المیہ

مقاصد الامامۃ	عبد الجبار کھنڈیلوی صاحب
فیصلہ مکہ	عبد العزیز صاحب
سیاحت الجنان	عبد القادر حصاروی صاحب
اہل توحید کے لیے لمحہ فکریہ	شفیق الرحمن زیدی صاحب
رسائل بہاولپوری	پروفیسر عبداللہ بہاولپوری صاحب
دراسات اللیب	ملا محمد معین صاحب
حیات وحید الزمان	مولانا محمد عبد حلیم چشتی صاحب
اصلی حنفی	مطبوعہ شبان اہلسنت لاہور
احادیث نبویہ اور فقہ حنفی	مولوی ابوالکلیم اشرف سلیم صاحب
ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث	عبد القدیر حصاروی صاحب



مظالم روپڑی

سیرت ثنائی

فتاویٰ الہدایت

تحفہ رمضان

فقہ محمدیہ

دستور المفتی

رسول اکرم کی نماز

استیصال التقلید و دیگر رسائل

نہیۃ الاسلام

نتائج التقلید

الظفر المبین فی رد مغالطات المتقدین

احناف کا رسول اللہ سے اختلاف

احکام و مسائل

تقید سدید

فتاویٰ ستاریہ

۱۲ مسائل

مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب

عبد المجید سوہدروی صاحب

مولوی عبداللہ روپڑی صاحب

عبد الغفور اثری صاحب

مولانا محی الدین صاحب

مولانا محمد یونس دہلوی صاحب

مولوی محمد اسماعیل سلفی صاحب

مولوی عبدالعزیز ملتانی صاحب

مولوی محمد لکھنوی صاحب

مولوی محمد اشرف سندھو صاحب

مولوی محمد ابوالحسن سیالکوٹی صاحب

حافظ فاروق الرحمن یزدانی صاحب

فتاویٰ مولانا مبشر ربانی صاحب

مولانا بدیع الدین شاہ راشدی صاحب

مفتی عبدالستار صاحب

حکیم عبدالرحمن خلیق صاحب

مولوی عبدالغفار محمد صاحب

حقیقوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات

## باب نہم

فرقہ الہدایت (غیر مقلدین) کے بارے میں مفتیان مکہ و مدینہ کے فتاویٰ

(۱) مکہ مکرمہ کے حنفی مفتی عبدالرحمن بن عبداللہ سراج صاحب کا فتویٰ

جو شخص مجتہد نہ ہو اسے پر تقلید لازم ہے اور اگر اجتہاد کی اہلیت نہ ہونے کے باوجود اجتہاد کرے اور تقلید نہ کرے تو حکام پر واجب ہے کہ وہ ایسے لوگوں پر سخت تعزیر جاری کرے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص: ۱۳۴)

(۲) مکہ مکرمہ کے شافعی مفتی احمد بن زینی دحلان کا فتویٰ

حکام پر لازم ہے کہ وہ ان لوگوں پر تعزیر لگائیں جو مذاہب اربعہ سے خروج کریں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص: ۱۳۶)

(۳) مکہ مکرمہ کے مالکی مفتی حسین بن ابراہیم کا فتویٰ

حکام پر واجب ہے کہ وہ ہر اس شخص پر تعزیر لگائیں جو ائمہ اربعہ مجتہدین کی اتباع سے شرکی اختیار کریں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص: ۱۳۸)

(۴) مکہ مکرمہ کے حنبلی مفتی محمد بن عبداللہ بن حمید کا فتویٰ

میں نے حنفی، شافعی، مالکی مفتیوں کے فتاویٰ دیکھے جو کچھ انہوں نے لکھا ہے وہ حق ہے یہی ہمارا رائج اور صحیح مذہب ہے اور تقلید کے منکر کا یہ قول کہ تقلید شرک ہے باطل جھوٹ اور ناپاک بات ہے سوا اگر ممکن ہو تو ایسے لوگوں کا قلع قمع کرنا اور ان کو اس غلط روش سے باز رکھنا فرض ہے ورنہ اس کی سزا عقوبت کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

(بحوالہ شرعی فیصلے، ص: ۱۳۹)



(۵) مکہ مکرمہ کے مفتی احمد بن السید عبدالرحمن الخراوی کا فتویٰ

غیر مقلدین وہ گروہ ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ان پر خدا کا غضب ہے اور وہ دودخیوں کے کتے ہیں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۱۳۶)

(۶) حرم مکہ کے مدرس و مفتی عمر برکات الشامی البقاعی کا فتویٰ

اس زمانہ میں ائمہ اسلام میں سے کسی ایک کی تقلید فروع دین میں متعین ہے اور ان جاہل کمینوں کی وجہ سے دھوکہ نہ کھانا کیوں کہ یہ گدھے ہیں پس حکام پر واجب ہے کہ ان پر تعزیر جاری کرنا۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۱۵۲)

(۷) مدینہ منورہ کے مفتی محمد مصطفیٰ الیاس کا فتویٰ

ائمہ اربعہ مجتہدین میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے اور جو شخص اجتہاد کا دعویٰ اور تقلید سے منحرف ہے یہ اس کی عقل میں خرابی کی دلیل ہے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۱۵۷)

(۸) دوسرا فتویٰ شیخ عبدالرحمن سراج کی طرف سے

حکام وقت پر واجب ہے کہ وہ اس ضال و مضل کی سخت سزا دے کہ فرقہ دشمنی سے روکیں اگرچہ وہ سزا قتل کی ہو۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۲۰۷)

(۹) شیخ محمد بن عبداللہ السبیل سربراہ حرمین شریفین کا فتویٰ

دشمنان فقہ و فقہاء کو اپنے مکتوب میں اسلام کا دشمن قرار دیا ہے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۱۷۷)

(۱۰) محمد بن امین بانی زاد، حسن اسکونی اور عبدالرحمن اردنی کے فتویٰ

جو آدمی یہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ نہ ہو اس پر واجب ہے کہ ائمہ

دین کے بارے میں طعن سے باز آجائے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص: ۲۰۴)

ہمارا کام ہے اچھی بری ہر بات سمجھانا یہ ان کا اپنا ذمہ ہے نہ سمجھیں وہ اگر پھر بھی

## باب دہم

### فرقہ الہادیث اور روافض میں مشابہت

غیر مقلدین اور شیعہ حضرات اکثر مسائل میں ایک جیسے ہیں کیوں کہ غیر مقلدین بھی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حجت نہیں مانتے اور شیعہ حضرات تو بالکل صحابہ کو مانتے ہی نہیں، چند مسائل بطور نمونہ کے تحریر کیے جاتے ہیں جن میں غیر مقلدین اور شیعہ حضرات کو موافقت ہے۔

غیر مقلدین	شیعہ فرقہ
(۱) ساس کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام نہ ہوگی۔ (نزل الابرار ۲/۲۸)	ساس کے ساتھ زنا سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔ (فروع کافی ۲/۱۷۴)
(۲) خنزیر کے اجزاء جسم پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)	خنزیر کے بال پاک ہیں۔ (فروع کافی ۲/۱۰۳)
(۳) متعہ حلال قطعی ثابت ہے۔ (نزل الابرار ۲/۳۳)	متعہ حلال مانتا ہے جو کہ ان کی تمام کتابوں میں مسئلہ موجود ہے۔
(۴) پاؤں میں مسح کے قائل ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۳)	پاؤں پر مسح کرنے کو فرض سمجھتے ہیں اور اسی پر تمام کا عمل ہے۔
(۵) مشت زنی جائز ہے۔ (عرف الجادی ص: ۲۰۷)	مشت زنی پر کوئی مؤخذہ نہیں۔ (فروع کافی ۱/۲۳۱)
(۶) نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا کے قائل ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۱۰)	نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور اسی کو حق مانتے ہیں۔



(۷)	کتے کے پاک ہونے کے قائل ہیں۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)
(۸)	تراویح سنن کا انکار کرتے ہوئے صرف آٹھ پڑھتے ہیں۔
(۹)	عورتوں کے ساتھ وطی فی الدبر کو جائز کہتے ہیں۔ (نزل الابرار ۱۳۳/۱)

	کتا پاک ہے۔ (فروع کافی ۴/۱) (یعنی صرف چار ڈول نکال دو)
	تراویح کا بالکل قائل ہی نہیں۔
	عورتوں سے وطی فی الدبر کو درست کہتے ہیں۔ (شیمہ الاستیصار ۱۳۰/۲)

اسی طرح طلاق اور بہت سے مسائل میں غیر مقلدین اور شیعہ حضرات بھائی بھائی ہیں۔

ہم آہ بھی بھرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

## باب یازدہم

### فرقہ اہل حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کا باغی

ویسے تو فرقہ اہل حدیث کے لوگ بخاری بخاری کی رٹ لگاتے ہیں لیکن حقیقت میں اس کے برعکس ہے یعنی غیر مقلدین حضرات نہ صرف احادیث کی دوسری کتابوں کے باغی ہیں بلکہ یہ بخاری شریف کے بھی سب سے بڑے باغی ہیں، چند حوالہ جات ذیل میں تحریر کیے جاتے ہیں۔

بخاری شریف	فرقہ اہل حدیث
(۱) پیشاب کے لیے قبلہ رو بیٹھنا مطلقاً منع ہے۔ (۲۶/۱)	مکروہ نہیں ہے۔ (نزل الابرار ۵۳/۱)
(۲) منی ناپاک ہے۔ (۳۶/۱)	منی پاک ہے۔ (کنز الحقائق ص: ۱۶، عرف الجادی ص: ۱۰)
(۳) تھوڑا پانی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے۔ (۳۷/۱)	پاک رہتا ہے جب تک رنگ بوند بدلے۔ (عرف الجادی ص: ۹)
(۴) ناک میں پانی ڈالنا ہلکی کرنا واجب نہیں۔ (۴۰/۱)	واجب ہے۔ (کنز الحقائق ص: ۱۱)
(۵) اعضاء وضو میں جلدی ضروری نہیں۔ (۴۰/۱)	اعضاء وضو میں جلدی نہ کرنا بدعت ہے۔ (بدور الاہلۃ ص: ۲۸)
(۶) محض صحبت سے اگر انزال نہ ہو، غسل واجب نہیں۔ (۴۳/۱)	غسل واجب ہو جاتا ہے۔ (عرف الجادی ص: ۱۳)



(۷) حائضہ اور جنبی کے لیے قرآن پڑھنا صحیح ہے۔ (۴۴/۱)	جنبی کے لیے مسجد آنا اور قرآن پڑھنا حرام ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۵)
(۸) عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (۵۶/۱)	عورت کو چھونا ناقص وضو ہے۔ (فتاویٰ الہمدیث، ص: ۲۸۱)
(۹) جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا سنت ہے۔ (۵۶/۱)	جبکہ تمام غیر مقلدین جوتے اتار کر نماز پڑھتے ہیں۔
(۱۰) اونٹوں کے باڑہ میں نماز بلا کراہت جائز ہے۔ (۶۱/۱)	اونٹوں کی باڑہ میں نماز حرام ہے۔ (تیسیر الباری، ص: ۳۰۴)
(۱۱) مسجد میں محراب و منبر جائز ہے۔ (۷۱/۱)	بدعت ہیں۔ (تیسیر الباری، ص: ۳۴۲، فتاویٰ ستاریہ، ص: ۶۳)
(۱۲) سترہ، ہر جگہ ضروری ہے۔ (۷۲/۱)	بیت اللہ میں نمازی کے لیے سترہ کی ضرورت نہیں۔ (تیسیر الباری، ص: ۳۴۴)
(۱۳) گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنا سنت ہے۔ (۷۶/۱)	ہر حال میں اول وقت میں پڑھنا افضل ہے۔ (صلوۃ الرسول، ص: ۱۴۶)
(۱۴) امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تب بھی مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھیں۔ (۹۱/۱)	امام اگر بیٹھے تو مقتدی بھی بیٹھ کر ادا کریں۔ (تیسیر الباری، ص: ۴۳۹)
(۱۵) امام نماز مختصر اور ہلکی پڑھائے۔ (۹۷/۱)	۳۰، ۴۰ منٹ کی ہو۔ (الحیات بعد الممات، ص: ۱۳۷)



(۱۶) بسم اللہ آہستہ پڑھنا سنت ہے۔ (۱۰۲/۱)	جہری نمازوں میں جہراً پڑھنا چاہیے۔ (عرف الجادی، ص: ۳۶)
(۱۷) تمام نمازوں میں امام اور مقتدی دونوں پر ایک جیسی قراءت واجب ہے۔ (۱۰۴/۱)	فاتحہ کے علاوہ اور قراءت مقتدی کے لیے ضروری نہیں۔ (تیسیر الباری، ص: ۴۹۸)
(۱۸) امامت کا زیادہ مستحق اعلم ہے۔ (۹۳/۱)	امامت میں مقدم قاری ہے۔ (نزل الابرار، ص: ۹۶)
(۱۹) فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں فاتحہ پڑھنی چاہیے (۱۰۷/۱)	فاتحہ کے ساتھ سورۃ پڑھنا بھی جائز ہے۔ (نزل الابرار، ص: ۷۸)
(۲۰) مقتدی کی نماز فاتحہ کے بغیر بھی ہو جاتی ہے۔ (۱۰۸/۱)	فاتحہ کے بغیر نماز درست نہیں۔ (نزل الابرار، ص: ۱۳۳)
(۲۱) جمعہ کے دن غسل واجب نہیں۔ (۱۳۰/۱)	جمعہ کو غسل واجب ہے۔ (نزل الابرار، ص: ۲۵، دستور المفتی، ص: ۵۷)
(۲۲) جمعہ کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ (۱۲۳/۱)	جمعہ زوال سے پہلے بھی جائز ہے۔ (تیسیر الباری، ص: ۱۶۷)
(۲۳) جمعہ کی دو اذانیں مسنون ہیں۔ (۱۲۵/۱)	دوسری اذان بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ، ص: ۸۵)
(۲۴) وتر، تہجد، نفل سب الگ الگ نمازیں ہیں۔ (۱۳۵/۱)	وتر، تہجد، نفل سب ایک کی نماز ہیں۔ (تیسیر الباری، ص: ۷۷)





(۲۵) دعا قنوت وتر میں رکوع سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ (۱۳۶/۱)	وتر میں رکوع کے بعد پڑھنی چاہیے۔ (فتاویٰ الہمدیث ۶۳۲/۱)
(۲۶) مسافت قصر ۲۸ میل ہے۔ (۱۳۷/۱)	تین میل پر قصر ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۶۳۰/۱)
(۲۷) گیارہ رکعات رمضان اور غیر رمضان میں صلوٰۃ الیل پڑھنا سنت ہے اور آٹھ رکعات کو چار چار کر کے پڑھنا اور تین وتر پڑھنا ہے۔ (۱۵۳/۱)	ہر سفر میں قصر ہے۔ (تیسیر الباری ۱۳۶/۲)
(۲۸) نماز جنازہ میں امام کو مرد اور عورت دونوں کے لیے کمر کے بالمقابل کھڑا ہونا چاہیے۔ (۷۷/۱)	صرف رمضان میں گیارہ رکعت پڑھتے ہیں غیر رمضان میں نہیں پڑھتے، جبکہ غیر مقلدین رمضان میں بھی تراویح دو دو رکعات کر کے پڑھتے ہیں۔
(۲۹) مردے سنتے ہیں۔ (۱۷۸/۱)	مرد کے سر کے برابر اور عورت کے کمر کے مقابلہ میں امام کو کھڑا ہونا چاہیے۔ (فتاویٰ علما حدیث ۲۰۸/۵)
(۳۰) مشرکین کے نابالغ بچے جنتی ہیں۔ (۱۸۵/۱)	مردے نہیں سنتے۔ (رسائل بہادپوری ص: ۲۳)
(۳۱) حالت احرام میں نکاح کرنا جائز ہے۔ (۲۳۸/۱)	دو ذخی ہیں۔ (السراج الوہاج ۶۱۲/۲)
	جائز نہیں۔ (تحفۃ الاحوذی ۸۸/۲)

(۳۲) حضرت عائشہؓ کی عمر بحالت رخصتی نو برس تھی۔ (۷۶۳/۱)	یہ روایت موضوع ہے۔ (صدیقہ کائنات، ص: ۸۰)
(۳۳) غزوہ خندق ۳۷ھ میں ہوا۔ (۵۸۸/۲)	۳۷ھ میں ہوا۔ (الرحیق المختوم ص: ۴۲۴)
(۳۴) قلیل و کثیر دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ (۷۶۴/۲)	کم از کم پانچ مرتبہ چوسنا ضروری ہے، حرمت کے لیے۔ (تیسیر الباری ص: ۳۲)
(۳۵) قرآن شریف کی مدت ختم مقرر نہیں۔ (۷۵۵/۲)	تین دن سے پہلے ختم کرنا مکروہ ہے۔ (علامہ وحید الزمان)
(۳۶) حائضہ عورت کو دی جانے والی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ (۷۹۰/۲)	ایسی حالت میں طلاق واقع نہ ہوگی۔ (تیسیر الباری ۱۶۳/۷)
(۳۷) ایک مجلس کی تین طلاق تین ہی شمار ہوتی ہیں۔ (۷۹۱/۲)	ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہی شمار ہوگی۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۵۵۵/۲)
(۳۸) غیر مسلم میاں بیوی میں اگر بیوی مسلمان ہوگئی تو ان کی علیحدگی کرا دی جائے گی۔ (۷۹۶/۲)	عدت پوری ہونے تک ان کا نکاح برقرار رہے گا۔ (تیسیر الباری ۱۹۹/۷)
(۳۹) قربانی صرف ۱۰ ذی الحجہ کو کرنی چاہیے۔ (۸۳۳/۲)	قربانی ۱۰-۱۳ ذی الحجہ کے دن کرنی چاہیے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۲۴۰/۳)



(۴۰) آپ ﷺ قربانی عید گاہ میں کرتے تھے۔ (۸۳۳/۲)	غیر مقلدین گھروں میں کرتے ہیں۔
(۴۱) قربانی فقط تین دن جائز ہے۔ (۸۵۳/۲)	قربانی چار دن تک جائز ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ، ص: ۲۵۶)
(۴۲) ڈاڑھی ایک مٹھی رکھنا مسنون ہے۔ (۸۷۵/۲)	جبکہ غیر مقلدین ایک مٹھی سے کم کے بھی قائل ہیں اور بالکل نہ کٹوانے کے بھی قائل ہیں۔
(۴۳) مصافحہ دونوں ہاتھوں سے مسنون ہے۔ (۹۲۶/۲)	مصافحہ ایک ہاتھ سے مسنون ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۱۷)
(۴۴) نماز میں جلسہ استراحت مسنون نہیں۔ (۹۸۶/۲)	جلسہ استراحت سنت ہے۔ (نزل الابرار ۸۱/۱، عرف الجادی، ص: ۳۰)
(۴۵) قیاس مجتہد حجت ہے۔ (۱۰۸۸/۲)	جبکہ غیر مقلدین صرف قرآن و حدیث کو مانتے ہیں۔ (سراج محمدی، ص: ۴۲)
(۴۶) اجماع حجت ہے۔ (۱۰۸۹/۲)	اجماع حجت نہیں۔ (لغات الحدیث ۱۹/۲)
(۴۷) اجتہاد جائز اور درست ہے۔ (۱۰۹۲/۲)	اجتہاد خنزیر کی مانند ہے۔ (ارشاد محمدی ۳/۲)
(۴۸) آپ ﷺ ایک مد سے وضو کرتے تھے۔ (۳۳۳/۱)	غیر مقلدین کا اس حدیث پر عمل نہیں۔

(۴۹) آپ ﷺ ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔ (۳۹/۱)	غیر مقلدین اس حدیث کے بھی خلاف عمل کرتے ہیں۔
(۵۰) آپ ﷺ نے صرف ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ (۵۱/۱)	غیر مقلدین کا عمل اس حدیث کے بھی خلاف ہے۔
(۵۱) آپ ﷺ جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے اور درمیان میں تھوڑی دیر بیٹھتے بھی تھے۔ (۱۲۷/۱)	غیر مقلدین صرف ایک خطبہ پڑھتے ہیں اور اسی وجہ سے درمیان میں بیٹھتے بھی نہیں۔
(۵۲) جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا روزہ نہیں ہوگا۔ (۲۶۵/۱)	عبد اللہ روپڑی ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ (نتائج التقلید، ص: ۳۰)
(۵۳) قربانی واجب ہے۔ (۱۳۴/۱)	قربانی سنت ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۹۳)
(۵۴) گانا بجانا حرام ہے۔ (مختصر بخاری ۲/۴۹۴)	گانا بجانا جائز ہے۔ (تیسیر الباری ۲/۴۹)
(۵۵) مسواک نماز کے ساتھ کرنا سنت ہے۔ (بخاری ۱/۱۲۲)	جبکہ تمام غیر مقلدین وضو کے ساتھ مسواک کرتے ہیں۔
(۵۶) آپ ﷺ نے اپنی نواسی امامہ کو گود میں لے کر نماز پڑھی۔ (۷۴/۱)	جبکہ غیر مقلدین کا عمل اس حدیث پر بھی نہیں۔

یوں نہ نکلوسب پہ برچھاتان کر  
اپنا بیگانہ ذرا پہچان کر



## باب دوازدهم

فرقہ اہلحدیث کے مکہ مدینہ والوں سے اختلافات

فرقہ اہلحدیث کا نظریہ	مکہ مدینہ والوں کا نظریہ
(۱) فرقہ اہل حدیث اجماع صحابہ اور اجماع امت کے قائل ہیں۔ (طریق محمدی، ص: ۱۸۱) (عرف الجادی، ص: ۱۱۱)	(۱) مکہ مدینہ والے اجماع صحابہ اور اجماع امت کے قائل ہیں۔ (شرعی فیصلے، ص: ۶۳۸)
قیاس شرعی کے منکر ہیں۔ (میعارالحق، ص: ۷۹)	(۲) قیاس شرعی کے قائل ہیں۔ (شرعی فیصلے)
اجتہاد کا حق سب کو ہے۔ (آئیے عقیدہ سیکھئے، ص: ۲۵۳)	(۳) اجتہاد کا حق ہر کسی کو نہیں۔ (شرعی فیصلے، ص: ۱۳۴)
غیر مجتہد کے لیے بھی تقلید کرنا بالکل حرام ہے اور اجتہاد کرنا واجب ہے۔ (آئیے عقیدہ سیکھئے، ص: ۲۹۰)	(۴) غیر مجتہد کے لیے اجتہاد کرنا حرام ہے اور تقلید کرنا واجب ہے۔ (شرعی فیصلے، ص: ۱۵۷)
امام کی تقلید حرام ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۱۸۷)	(۵) امام احمد رحمہ اللہ کے مقلد ہیں۔ (شرعی فیصلے، ص: ۲۱۷)
فقہ کے منکر ہیں۔ (عقیدہ مسلم، ص: ۴۷)	(۶) فقہ کے قائل ہیں۔ (ص: ۳۲۰)

(۷) نبی کریم کی سنت کی طرح خلفا راشدین کی سنت بھی دین کا حصہ ہے۔ (شرعی فیصلے) (اعلام الموعین ۱۲۱/۲)	سنت خلفاء راشدین کے منکر ہیں اور اسے حجت بھی تسلیم نہیں کرتے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۰۱) (سیرت ثنائی، ص: ۱۹۶)
(۹) اصحاب رسول معیار حق ہیں۔ (شرعی فیصلے)	صحابہ حجت نہیں ہیں۔ (طریق محمدی، ص: ۸۷) (فتاویٰ ستاریہ ۶۶/۲)
(۱۰) مکہ والے ایصال ثواب کے قائل ہیں۔ (تاریخ وہابیت حقائق کے آئینے میں)	ایصال ثواب کے منکر ہیں۔ (ترجمان وہابیہ، ص: ۱۶۲)
(۱۱) حیات النبی کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ، ۲۴/۲۹۹، ۹۶)	حیات النبی ﷺ کے منکر ہیں۔ (عقیدہ مسلم، ص: ۳۵۵) (فتاویٰ نذیریہ ۱۷۹/۲)
(۱۲) ایک مجلس کی تین طلاقیں تین تسلیم کی جائیں گی۔ (مجلہ الجوت الاسلامیہ) (عمدة الفقہ، ص: ۱۰۵)	ایک مجلس کی تین طلاق ایک طلاق ہی شمار کی جائے گی۔ فتاویٰ ثنائیہ ۲۱۵/۲ (فتاویٰ اہلحدیث ۵۰۵/۲)
(۱۳) تین طلاق کے بعد حلالہ شرعی کے قائل ہیں۔ (مجلہ الجوت الاسلامیہ) (المغنی لابن قدامة ۵۷۵/۷)	تین طلاق کے بعد حلالہ شرعی کے منکر ہیں۔ (حلالہ کی چھری) (سبیل الرسول، ص: ۶۲۴)



(۱۳) ناف کے نیچے یا ناف کے اوپر ہاتھ باندھنا مسنون ہے۔ (المغنی لابن قدامة ۵۱۵/۱)	سینے پر ہاتھ باندھنا ہی سنت ہے باقی سب ناجائز اور غیر مسنون ہے۔ (صلوۃ النبی، ص: ۱۵۷)
(۱۵) ننگے سر نماز پڑھنا خلاف سنت ہے۔ (شرعی فیصلے)	ننگے سر نماز پڑھنا سنت ہے۔ (محمدی نماز، ص: ۱۷۲)
(۱۶) امام فجر، مغرب اور عشاء میں سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھے۔ (المغنی ۵۲۱/۱)	جہری نمازوں میں فاتحہ سے پہلے جہرا بسم اللہ ہی مسنون ہے (صلوۃ الرسول)
(۱۷) امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب نہیں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے والے کی نماز درست ہے۔ (المغنی لابن قدامة ۶۰۴/۱)	امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور بغیر فاتحہ کے مقتدی کی نماز باطل ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۶) (فتاویٰ نذیریہ ۳۹۸/۱)
(۱۸) جمعہ کی دواذانیں سنت ہیں۔ (المغنی ۱۳۵/۲)	دوسری اذان بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۸۸/۳)
(۱۹) رکوع میں ملنے والے کی رکعت شمار ہوتی ہے۔	رکوع میں ملنے والے کی رکعت شمار نہ ہوگی۔ (نزل الابرار ۱۳۳/۱)
(۲۰) رمضان اور غیر رمضان میں تین رکعات وتر ہی مسنون ہیں۔ (الہدی النبویۃ للشیخ محمد صابونی، عمدہ الفقہ، ص: ۲۹)	رمضان میں تین اور غیر رمضان میں ایک رکعت مسنون ہے۔ (دستور المفتی، ص: ۱۴۴) (عرف الجادی، ص: ۳)

(۲۱) نبی کریم ﷺ سے لے کر آج تک مسجد حرام اور مسجد نبوی میں ۲۰ رکعت تراویح ہی ہوتی ہیں۔ (رسالۃ التراویح، المغنی ۷۹۷/۱)	آٹھ رکعات تراویح مسنون اور ۲۰ رکعات تراویح بدعت ہے۔ (دستور المفتی، ص: ۱۴۲) (صلوۃ الرسول)
(۲۲) خطبہ جمعہ میں خلفاء راشدین اور صحابہ کا ذکر باعث فخر ہے۔ (المغنی ۱۵۷/۲)	خطبہ جمعہ میں خلفاء راشدین اور صحابہ کا ذکر بدعت اور ناجائز ہے۔ (نزل الابرار ۱۵۳/۱)
(۲۳) نماز جنازہ آہستہ آواز سے پڑھنا مسنون ہے۔ (المغنی ۳۷۰/۲)	نماز جنازہ جہرا پڑھنا مسنون ہے۔ (فتاویٰ علما حدیث ۱۵۲/۵)
(۲۴) احادیث کی روشنی میں مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق ہے۔ (کیفیتہ صلوۃ النبی، المغنی ۵۹۹/۱)	مردوں اور عورتوں کی نماز میں کوئی فرق نہیں ایک جیسی ہے۔ (دستور المفتی، ص: ۱۵۱) (صلوۃ الرسول)
(۲۵) امام ابوحنیفہؒ امام المسلمین ہیں جن کے متبعین قیامت تک رہیں گے۔ (تاریخ وہابیت حقائق کے آئینے میں)	امام ابوحنیفہؒ (العیاذ باللہ) مرجی، بدعتی اور گمراہ شخص تھے۔ (مجموعہ مقالات پر سلفی جائزہ، ص: ۵۴۸)
(۲۶) خلفاء راشدین نصوص شرعیہ کے عین فرمانبردار تھے۔ (اعلاء الموقعین ۱۲۱/۲)	خلفاء راشدین کے وہ احکام جو نصوص شرعیہ کے خلاف تھے امت نے ایسے مسائل اور احکام کو رد کر دیا۔ (تنویر آفاق فی مسئلہ الطلاق، ص: ۱۰۷)



(۲۷) روضہ رسول پر پڑھا گیا دور دو سلام آپ ﷺ خود سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔ (المغنی ۵۸۸/۳)	سماع موتی کے منکر ہی نہیں بلکہ اس عقیدہ کے قائلین کو مشرک کہتے ہیں۔ (فتاویٰ الہمدیث ۶۳۳/۲)
(۲۸) آپ ﷺ کا عمل اور فرمان مبارک بھی حجت ہے۔ (فقہ الاممہ اربعہ، ص: ۲۰۳)	آپ ﷺ کا عمل اور فرمان حجت نہیں جو کہ وحی نہ ہو۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۷۸، طریق محمدی، ص: ۵۹)
(۲۹) روضہ اطہر کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے بلکہ افضل عمل ہے۔ (الجواب الباہر فی زوار المقابر لابن تیمیہ ص: ۳۱)	روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۵۷)
(۳۰) انبیاء کے تمام معجزات برحق ہیں۔ (کتاب الصفیہ لابن تیمیہ، ص: ۱۳۴ تا ۲۳۵)	قرآن کریم کے علاوہ تمام معجزات کے منکر ہیں۔ (دلیل محکم از مولودی نذیر حسین، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)
(۳۱) خلفا راشدین کی سنت دین اور شریعت محمد ﷺ کا حصہ ہے۔ (اعلاء الموقنین ۱۲۱/۴)	خلفا راشدین کی سنت دین اور شریعت کا حصہ نہیں ہے۔ (طریق محمدی، ص: ۲۶۱، بدور الاہلۃ ۲۸/۱)
(۳۲) صحابہ کرام معیار حق ہیں۔ (اعلاء الموقنین ۱۳۳/۴)	صحابہ معیار حق نہیں ہیں۔ (طریق محمدی، ص: ۸۷، فتاویٰ ثنائیہ ۲۵۲/۲)
(۳۳) اجماع صحابہ ہجرت ہے۔ (ارشاد المسترشد، ص: ۸)	اجماع صحابہ اور اجماع امت کے منکر ہیں۔ (معیار حق، ص: ۱۳۱)

(۳۴) تفسیر صحابہ مرفوع حدیث کے حکم میں ہیں۔ (اعلاء الموقنین ۱۳۳/۴)	صحابہ کی تفسیر کوئی دلیل نہیں۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۱۳۹، عرف الجادی، ص: ۱۰۱)
(۳۵) افعال صحابہ ہجرت ہیں۔ (اعلاء الموقنین ۱۰۷/۴)	افعال صحابہ کوئی حجت نہیں۔ (سیرت ثنائی، ص: ۱۹۶، مظالم روپڑی، ص: ۵۸)
(۳۶) اقوال صحابہ ہجرت ہیں۔ (اعلاء الموقنین ۱۲۸/۴)	اقوال صحابہ ہجرت نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۱۰۱)
(۳۷) احکام شرعیہ کے ماخذ قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس شرعی ہے۔ (روضۃ الناظر و حنۃ المناظر لابن قدامہ)	احکام شرعیہ کے ماخذ صرف دو ہی ہیں قرآن اور دوسری حدیث۔ (شرح محمدی، ص: ۱۲، مقدمہ عرف الجادی)
(۳۸) غیر مجتہد کے لیے تقلید واجب ہے۔ (شرعی فیصلے، ص: ۱۵۷)	تقلید ہر کسی کے لیے حرام ہے۔ (مجموعہ رسائل بہاولپوری، ص: ۱۹)
(۳۹) صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا جائز ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۶۵/۱)	صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا ناجائز اور بدعت ہے۔ (فتاویٰ الہمدیث ۶۳۳/۲، سیاحتہ البھان، ص: ۸)
(۴۰) تمام مقلدین اہلسنت والجماعت اور فرقہ ناجیہ میں ہیں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص: ۶۵۳)	مقلدین، بدعتی، جہنمی اور مشرک ہیں۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۱۲۱، سیاحتہ البھان، ص: ۵)
(۴۱) قیاس شرعی کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ، ج: ۱۹)	قیاس شرعی کے منکر ہیں۔ (معیار الحق، ص: ۷۹، عرف الجادی، ص: ۳)



(۴۲) مکہ مدینہ والے ایصال ثواب اور عذاب قبر کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ۳۰۰/۲۴)	ایصال ثواب اور عذاب قبر کے منکر ہیں۔ (ترجمان وہابیہ ص: ۱۶۲)
(۴۳) بیک وقت آدمی چار نکاح کر سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۴۴/۲)	بیک وقت جتنی چاہے عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔ (عرف الجادی ص: ۱۱۱)
(۴۴) دو گواہوں کے بغیر نکاح منعقد نہ ہوگا۔ (عمدة الفقہ ص: ۹۰، المغنی لابن قدامہ ۳۴۰/۷)	نکاح کے لیے گواہوں کی ضرورت نہیں ہے۔ (عرف الجادی ص: ۱۰۷)
(۴۵) مرتد سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ (المغنی ۵۰۳/۷)	مرتد سے نکاح جائز ہے۔ (رسالہ المحدثین ۲/۲، نومبر ۱۹۳۴ء)
(۴۶) بھانجے کا نکاح سوتیلی خالہ سے نہیں ہو سکتا۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۴۰/۲)	بھانجے کا نکاح سوتیلی خالہ سے ہو سکتا ہے۔ (بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)
(۴۷) عورت سے لواطت کرنا حرام ہے۔ (المغنی ۱۳۱/۸)	عورت سے لواطت کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۳۵/۲)
(۴۸) متعہ حرام ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۵۱/۲)	متعہ جائز ہے۔ (ہدیۃ المہدی ص: ۱۱۸، نزل الابرار ۳۳/۲)

(۴۹) کتا اور کتا کا گوشت ناپاک ہے۔ (المغنی ۴۱/۱)	کتا اور کتا کا گوشت پاک ہے۔ (بدور الابلہ ص: ۱۶)
(۵۰) کتے کا لعاب ناپاک ہے۔ (المغنی ۴۱/۱)	کتے کا لعاب پاک ہے۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)
(۵۱) حرام جانور کا پیشاب ناپاک ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۶۶/۱)	حرام جانور کا پیشاب پاک ہے۔ (نزل الابرار ۴۹/۱)
(۵۲) کتے اور خنزیر کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (المغنی ۴۱/۱)	کتے اور خنزیر کا جھوٹا پاک ہے۔ (نزل الابرار ۳۱/۱)
(۵۳) شراب سے بنی ہوئی چیز حرام ہے۔ (المغنی مع شرح الکبیر ۳۲۹/۱۰)	شراب سے بنی ہوئی چیز حلال ہے۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)
(۵۴) شراب نوشی کی حد ۸۰ کوڑے ہیں۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۳۴۰/۲)	شراب نوشی کی کوئی حد نہیں۔ (الروضۃ الندیہ ۲۸۴/۲)
(۵۵) پانی اور مٹی کے ڈھیلے سے استنجاء کرنا سنت ہے۔ (العدة شرح العمدة ص: ۳۳)	مٹی کے ڈھیلے اور پانی سے استنجاء کرنا بدعت ہے۔ (اعتصام السنة ص: ۱۷، ۱۹)
(۵۶) جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (عمدة الفقہ ص: ۱۶)	سوتلی ناکلون کی عام جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ (صلوة الرسول)
(۵۷) مرد اور عورت آپس میں شرمگاہیں ملائیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ (المغنی لابن قدامہ مع شرح الکبیر ۱۸۷/۱)	مرد اور عورت آپس میں شرمگاہیں ملائیں تو بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق ص: ۱۲، ۱۱)



(۵۸) دوسرے کے سامنے ننگے غسل کرنا جائز نہیں ہے۔ (المغنی لابن قدامہ مع شرح الکبیر ۳/۷۲)	مرد کو مردوں کے سامنے اور عورت کو عورتوں کے سامنے ننگے غسل کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۲۲/۱)
(۵۹) طواف کے لیے وضو کرنا ضروری ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۵۲/۱)	طواف کے لیے وضو ضروری نہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۹۷)
(۶۰) سجدہ تلاوت کے لیے وضو ضروری ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۲۳/۱)	سجدہ تلاوت کے لیے وضو ضروری نہیں۔ (دستور المفتی، ص: ۱۲۳)
(۶۱) نماز کے لیے ستر ڈھانپنا شرط ہے۔ (عمدة الفقہ، ص: ۲۲)	پوری نماز میں بھی اگر ستر نمایاں رہی تب بھی نماز درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۲۲)
(۶۲) نماز کے لیے بدن کپڑے اور جگہ پاک ہونا ضروری ہے اور شرائط نماز ہے۔ (عمدة الفقہ، ص: ۲۳)	نماز کے لیے بدن، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۸، ۳۹)
(۶۳) نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز نہیں ہوتی۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۳۷/۱)	نفل پڑھنے والے امام کے پیچھے فرض پڑھنے والے کی نماز درست ہے۔ (فتاویٰ الہدایت ۶۰۸/۱)
(۶۴) ننگے اور آن پڑھ کی امامت درست نہیں ہے۔ (العدة شرح العمدة، ص: ۶۵، ۹۷)	ننگے اور آن پڑھ کی امامت درست ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۲۳)
(۶۵) مرزائی امامت نہیں کر سکتا۔ (المغنی لابن قدامہ ۳۳/۱)	مرزائی کے پیچھے نماز جائز ہے۔ (فیصلہ مکہ، ص: ۳۶)

(۶۶) جلسہ استراحت کرنا ضروری نہیں ہے۔ (کیفیتہ صلوۃ النبی) (عمدة الفقہ، ص: ۲۵) (المغنی ۱/۵۶۷)	جلسہ استراحت اشد ضروری اور لازم ہے۔ (رسول اکرم ﷺ کی نماز، ص: ۸۳، صلوۃ الرسول، ص: ۲۲۸)
(۶۷) امام کی نماز ٹوٹ جائے تو مقتدیوں کی نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۱۱/۱)	امام کی نماز ٹوٹ بھی جائے تب بھی مقتدیوں کی نماز درست ہے۔ (فتاویٰ علمائے حدیث ۲۳۱/۲)
(۶۸) فوت شدہ نمازوں کی قضاء ضروری ہے۔ (المغنی لابن قدامہ ۶۴۱/۱)	جان بوجھ کر چھوڑی گئی نمازوں کی قضاء نہیں ہے۔ (دستور المفتی، ص: ۱۳۹، فتاویٰ الہدایت ۳۱۵/۱)
(۶۹) نماز جنازہ کے لیے جماعت ضروری ہے۔ (العدة شرح العمدة، ص: ۱۱۸)	نماز جنازہ کے لیے جماعت ضروری نہیں۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۹۰)
(۷۰) نماز عید کیلئے جماعت ضروری ہے۔ (العدة شرح العمدة، ص: ۱۱۱)	نماز عید اکیلا بھی پڑھ سکتا ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۷۸)
(۷۱) عید کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ (العدة شرح العمدة، ص: ۱۱۱)	عید کے دن غسل کی کوئی شرعی حیثیت نہیں۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۲)
(۷۲) مساجد میں محراب بنانا بدعت نہیں ہے۔	مساجد میں محراب بنانا بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۳۶/۱)
(۷۳) مسافت قصر ۴۸ میل ہے۔ (العدة شرح العمدة، ص: ۱۰۱)	مسافت قصر ۹ میل ہے۔ (فتاویٰ الہدایت ۵۸۵/۱)



(۷۴) والدین، خاوند، بیوی اور اولاد کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۱۲/۱)

(۷۵) لواطت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۲۶/۱)

(۷۶) مسنون اعتکاف کے لیے روزہ ضروری ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۳۶/۱)

(۷۷) ہاتھی، جنگلی گدھا اور بلی حرام ہے۔ (منار السبیل ۳۷۲/۲)

(۷۸) ایک قربانی صرف ایک آدمی کی طرف سے ہی ہو سکتی ہے۔ (عمدۃ الفقہ ص: ۵۱)

(۷۹) ایام قربانی تین دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲ ذوالحجہ ہیں۔ (عمدۃ الفقہ ص: ۵۱)

(۸۰) احرام حج میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد ہو جاتا ہے۔ (العدۃ شرح العمدة ص: ۱۷۴)

ماں باپ، اولاد اور خاوند کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ (دستور المفتی ص: ۲۰۰، عرف الجادی ص: ۷۲)

لواطت سے روزہ نہیں ٹوٹتا یا کوئی اور چیز دبر میں داخل کرنے سے۔ (کنز الحقائق ص: ۳۸)

اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں ہے۔ (دستور المفتی ص: ۲۱۳)

ہاتھی، جنگلی گدھا اور بلی حلال ہے۔ (کنز الحقائق ص: ۱۸۶)

ایک قربانی سارے گھر کے لیے کافی ہے۔ (فتاویٰ الہدیث ۸۷/۲)

ایام قربانی چار دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ ہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۲۴۰/۳، فتاویٰ برکاتیہ ص: ۲۵۶)

احرام حج میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد نہیں ہوتا۔ (عرف الجادی ص: ۱۰۱)

(۸۱) اونٹ کی قربانی میں سات حصے ہوتے ہیں۔ (عمدۃ الفقہ ص: ۵۱، منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۷۵/۱)

(۸۲) قربانی کے جانوروں کی عمر کا اعتبار ہوگا یعنی بکرا وغیرہ ایک سال، گائے وغیرہ دو سال، اونٹ پانچ سال کا ہو۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۷۰/۱)

(۸۳) بھینس اور کٹے کی قربانی کرنا جائز اور درست ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۷۱/۱)

(۸۴) مرغ اور انڈے کی قربانی جائز نہیں۔ (منار السبیل ۲۷۱/۱)

(۸۵) کافر کا ذبیحہ حرام ہے۔ (العدۃ شرح العمدة ص: ۳۵۷)

(۸۶) سونے چاندی کے برتنوں کا استعمال ممنوع ہے۔ (العدۃ شرح العمدة ص: ۲۷)

(۸۷) ہر وزن اور پیمائش کر کے لینے دینے والی چیز پر سود لینا دینا حرام ہے۔ (منار السبیل ۳۲۱/۱)

(بدور الاہلۃ ص: ۲۳۵)

اونٹ کی قربانی کے دس حصے ہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۲۴۰/۳، فتاویٰ ثنائیہ ۸۰۸/۱)

قربانی کے لیے سالوں کا اعتبار بالکل غلط ہے بس جانور دو دانتا ہونا ضروری ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ ص: ۲۵۲، رسائل بہاولپوری ص: ۱۲۶)

بھینس اور کٹے کی قربانی درست نہیں ہے۔ (رسائل بہاولپوری ص: ۱۲۷)

مرغ و انڈے کی قربانی جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱۴۰/۴)

کافر کا ذبیحہ جائز ہے۔ (عرف الجادی ص: ۱۱)

سونے چاندی کے برتن استعمال کرنا جائز ہے۔ (بدور الاہلۃ ص: ۳۵۴)

سونا، چاندی، گندم، نمک، جو اور کھجور کے علاوہ ہر چیز پر سود لینا دینا جائز ہے۔



سود دینا حرام نہیں ہے۔  
(مظالم روپڑی، ص: ۳۳)

(۸۸) سود لینا بھی حرام ہے اور سود دینا بھی حرام ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۳۲۱/۱)

بیوی کی شرمگاہ کے اندر جھانکنا بلا کراہت جائز ہے۔ (بدور الابلہ، ص: ۱۷۵)

(۸۹) اپنی بیوی کی شرمگاہ کے اندر نہ جھانکنا سنت ہے اور جھانکنا مکروہ ہے۔ (منار السبیل ۱۲۲/۲)

کس کس کی زبان روکنے جاؤں تیری خاطر  
کس کس کی تباہی میں تیرا ہاتھ نہیں ہے

## باب سیزدہم

### فرقہ اہلحدیث کی کذبیاں

غیر مقلدین علماء نے اکثر غلط تحریرات کو ہماری مستند کتب سے منسوب کر کے کم فہم عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ فرقہ اہلحدیث حق ہے حالانکہ جو حوالا جات غیر مقلدین نے اپنی کتابوں میں دیے ہیں ان میں سے ایک بھی ہماری کتابوں میں عربی متن کے ساتھ موجود نہیں۔ غیر مقلدین کی چند ایک کذب بیانیات تحریر کیے دیتے ہیں تاکہ عوام کو پتہ چل جائے کہ جو فرقہ اپنے آپ کو اہل حدیث کہتا ہے وہ دراصل اہل کذب ہیں۔

(۱) سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایات بخاری و مسلم میں بکثرت ہیں حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔ (علماء حدیث ۹۱/۳)

(۲) نبی کریم نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھتے تھے جبکہ بخاری میں ایک روایت بھی نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۲۵۷)

(۳) حافظ ابن حجرؒ نے سینہ پر ہاتھ باندھنے والی روایت کو بلوغ المرام میں صحیح لکھا ہے، حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۹۵/۳)

(۴) سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایت مسلم ۱/۱۷۳، ابن ماجہ ص: ۶۲، دارمی ص: ۱۰۷، دارقطنی ص: ۱۱۸، ابوداؤد ۱/۱۹۳، بخاری ص: ۱۳، مسند احمد ۳/۱۲۷، مشکوٰۃ جزرہ ص: ۱۳، میں ہے حالانکہ ان تمام روایات میں ”علی صدرہ“ کا لفظ نہیں ہے۔ (اثبات رفع الیدین ص: ۲۲)

(۵) ہدایہ ۱/۳۵۰ میں ہے کہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث ضعیف ہے حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ص: ۱۹۳)

(۶) ہدایہ ۱/۳۵۰ میں ہے کہ سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایت صحیح ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ص: ۱۹۳)



اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۱۸) ہدایہ ۱/۳۶۳ میں ہمام لکھتے ہیں کہ آمین درمیانی آواز میں ہونی چاہیے یہ

حوالہ بھی غلط ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۹) رفع الیدین ان ۲۴ صحابہ سے منقول ہے جبکہ یہ حوالہ بھی غلط ہے ۲۴ صحابہ سے

منقول نہیں۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۲۰) ہدایہ ۱/۳۸۲ میں ہے کہ رکوع اور بعد رکوع رفع الیدین ہے، یہ جھوٹ ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۲۱) ہدایہ ۱/۳۸۶ میں ہے کہ آپ ﷺ آخری تک رفع الیدین کرتے رہے، یہ

جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۲) ہدایہ ۱/۳۸۹ میں ہے کہ ترک رفع الیدین کی احادیث قوی نہیں ہیں۔ یہ بھی

جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۳) ہدایہ ۱/۳۸۶ میں ہے کہ رفع الیدین صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ یہ بھی

غلط حوالہ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۴) ہدایہ ۱/۳۹۵ میں ہے کہ درمیانی قعدہ سے ہاتھ ٹیک کر اٹھنا جائز ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۵) ہدایہ ۱/۳۹۱ میں ہے کہ انگلی سے حرکت دینا جائز ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۶) ہدایہ ۱/۴۲۸ میں ہے کہ پہلی دوسری رکعت میں ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا

مکروہ نہیں ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۷) درمختار ۱/۲۵۴ میں ہے کہ بھولے سے سورتوں کی ترتیب بدل جائے مضافاً

نہیں۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۸) شرح وقایہ، ص: ۹۳ میں ہے کہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث مرفوع

نہیں بلکہ قول علیؓ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۹) ہدایہ ۱/۳۵۱ میں ہے کہ مظہر جانان جاں حنفی سینہ پر ہاتھ باندھتے

تھے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۰) شرح وقایہ، ص: ۹۳ میں ہے کہ ”انی وجہت“ نماز کے اندر پڑھنا مسنون ہے

یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۱) ہدایہ ۱/۳۶۱ میں ہے کہ صحیحہ ستہ اور سنن دارقطنی میں ہے کہ فاتحہ کے بغیر نماز

نہیں ہوتی۔ یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۲) ہدایہ ۱/۴۲۹ میں ہے کہ ابن ہمام لکھتے ہیں کہ جہری نماز میں فاتحہ امام کے

پیچھے بھی پڑھنی چاہیے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۳) شرح وقایہ، ص: ۱۰۸ میں ہے کہ امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنے کی روایات

ضعیف ہے، جبکہ یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۴) ہدایہ ۱/۳۶۴ میں ہے کہ آمین مہر قبولیت ہے۔ یہ جھوٹ ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۵) درمختار ۱/۲۲۹ میں ہے کہ مقتدی امام کی آمین سن کر آمین کہیں۔ یہ جھوٹ

ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۶) ہدایہ ۱/۳۶۳ میں ہے کہ ابن ہمام نے آہستہ آمین والی حدیث کو ضعیف لکھا

ہے۔ حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)

(۱۷) فاتحہ خلف الامام نہ پڑھنے کی روایت ضعیف ہے یہ تحریر شرح وقایہ، ص: ۱۰۹

پر ہے یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۳)



(۲۸) درمختار ۱/۳۹۰ میں ہے کہ قراءت ایک جگہ سے پڑھ کر دوسری جگہ سے پڑھنا جائز ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۲۹) درمختار ۱/۲۹۳ میں ہے کہ جس غلطی سے معنی کفریہ پیدا ہوں تو نماز فاسد ہے ورنہ نہیں۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۵)

(۳۰) ہدایہ ۱/۵۴۳، شرح وقایہ، ص: ۸۴ میں ہے کہ صبح کے فرض کی سنت پڑھنا جائز ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۱) ہدایہ ۱/۵۴۱ میں ہے کہ صبح کی سنتیں پڑھ کر دہنی کروٹ لیئے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۲) ہدایہ ۱/۴۴۰ میں ہے کہ نماز میں آیات کا جواب دینا ثابت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۳) درمختار ۱/۲۰۶ میں ہے کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنا افضل ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۴) شرح وقایہ، ص: ۱۴۵ میں ہے کہ تین میل سفر کے بعد قصر نماز جائز ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۵) ہدایہ ۱/۵۲۸، شرح وقایہ، ص: ۱۴۵ میں ہے کہ وتر ایک رکعت بھی ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۶) ہدایہ ۱/۵۲۹ میں ہے کہ ایک وتر پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۷) ہدایہ ۱/۵۲۶ میں ہے کہ وتر ایک، تین، پانچ اور سات رکعتیں ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۸) شرح وقایہ، ص: ۱۴۴ میں ہے کہ تین وتر کی روایات ضعیف ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۹) شرح وقایہ، ص: ۱۴۵ میں ہے کہ بعد رکوع دعا قنوت کی روایات چاروں خلفاء سے ثابت ہیں۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹ حصہ دوم)

(۴۰) درمختار ۱/۳۱۱، ہدایہ ۱/۵۳۱ میں ہے ”اللھم اھدنی“ دعائے قنوت حدیث سے ثابت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۱) ہدایہ ۱/۵۳۴ میں ہے کہ نماز فجر میں دعا قنوت پڑھنا چاروں خلفاء سے ثابت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۲) ہدایہ ۱/۵۸۵ میں ہے کہ سجدہ سہو میں ایک طرف سلام پھیرنے والا بدعتی ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۳) درمختار ۱/۵۶۳ میں ہے کہ ۲۰ تراویح کی حدیث ضعیف ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۴) شرح وقایہ، ص: ۱۳۳ میں ہے کہ آٹھ رکعت تراویح کی حدیث صحیح ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۵) ہدایہ ۱/۵۶۳ میں ہے کہ تراویح مع وتر گیارہ رکعات ثابت ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۶) ہدایہ ۱/۵۶۳ میں ہے کہ مع وتر گیارہ رکعت تراویح آپ ﷺ کی سنت ہے

اور ۲۰ رکعات تراویح خلفاء راشدین کی سنت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۱۹۹)

(۴۷) شرح وقایہ، ص: ۱۳۳ میں ہے کہ تراویح آٹھ رکعات سنت اور ۲۰ رکعت

مستحب ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)



(۴۸) ہدایہ ۱/۳۸۷ میں ہے کہ دوران خطبہ دو رکعات پڑھنا ثابت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)

(۴۹) شرح وقایہ، ص: ۱۴۸ میں ہے کہ حضرت ابو بکرؓ کا قبل زوال خطبہ پڑھنا ثابت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)

(۵۰) درمختار ۱/۳۷۳ میں ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان دعا کرنا بدعت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)

(۵۱) درمختار ۱/۳۷۴ میں ہے کہ خطبوں کے درمیان دعا کی بدعت خلفاء کے دور میں شروع ہوئی۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)

(۵۲) درمختار ۱/۳۷۳ میں ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان دعا مکروہ تحریمی ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۱)

(۵۳) ہدایہ ۱/۶۶۶ میں ہے کہ نماز عیدین کی بارہ تکبیریں صحیح ہیں۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۵۴) قدوری، ص: ۴۰ میں ہے کہ دونوں رکعتوں میں قبل قراءت تکبیرات کہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۵۵) درمختار ۱/۴۲۱ میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ کے بعد قبر پر سورۃ بقرہ کا اول و آخر کو پڑھنا مستحب جانتے تھے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۵۶) درمختار ۱/۳۳۶ میں ہے کہ مردے کی طرف سے اسقاط دینا مذموم ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۵۷) ہدایہ ۱/۲۵۱ میں ہے کہ نماز کا منکر کافر ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۵۸) ہدایہ ۱/۲۶۸ میں ہے کہ غلّس میں نماز صبح کی احادیث کا ثبوت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۳)

(۵۹) ہدایہ ۱/۲۷۱ میں ہے کہ آپ ﷺ کا عمل دوام غلّس میں نماز کا تھا۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۳)

(۶۰) ہدایہ ۱/۲۹۲ میں ہے کہ اذان میں ترجیح حدیث سے ثابت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۰)

(۶۱) ہدایہ ۱/۳۰۰ میں ہے کہ نماز کے لیے صلوٰۃ کہہ کر پکارنا بدعت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۲) ہدایہ ۱/۳۲۱ میں ہے کہ نیت زبان کے ساتھ بدعت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۳) ہدایہ ۱/۱۰۱ میں ہے کہ عمامہ پر مسح جائز ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۴) ہدایہ ۱/۱۸۱ میں ہے کہ گردن کا مسح بدعت ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۵) ہدایہ ۱/۱۴۴ میں ہے کہ تیمم میں ایک ضرب کی حدیث صحیح ہیں۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۶) ہدایہ ۱/۱۴۲ میں ہے کہ تیمم میں دو ضرب والی احادیث ضعیف ہیں۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۲)

(۶۷) درمختار ۱/۳۳۳ میں ہے کہ سوت سے بنی ہوئی جرابوں پر مسح جائز ہے۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۳)

(۶۸) درمختار ۱/۵۲ میں ہے کہ پانی سے استنجاء آپ ﷺ سے زمانے میں ادب تھا

جبکہ صحابہؓ کے دور میں باجماع سنت ہو گیا۔  
(حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۰۳)

(۶۹) بخاری ۱/۱۰۸ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ہمیشہ آمین بالجہر کرنے کی

روایت ہے۔ (امین بالجہر، ص: ۱۸)



اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

## باب چہارم

فرقہ اہل حدیث سے ۲۳۰ سوالات کے جوابات کا مطالبہ

غیر مقلدین کے نظریات کے مطابق فقہ خنزیر کی طرح نجس ہے اور تقلید گمراہی ہے اور تقلید کرنا حرام اور حتیٰ کہ تقلید کو شرک تک کہا ہے اور قرآن وحدیث کے علاوہ تیسری چیز یعنی اجتہاد و قیاس گمراہی ہے اور قیاس شرعی مثل بول اور اجتہاد شرعی خنزیر کی مثل ہے۔ حوالہ جات کے لیے غیر مقلدین کی مندرجہ ذیل مستند کتب کا مطالعہ کریں۔

(ارشاد محمدی، طریقہ محمدی، ص: ۱۹۴، عقیدہ مسلم از مکی گوندلوی، ص: ۶۸، التحقیق فی جواب التقليد، ص: ۵۷) (آیے عقیدہ سیکھے، ص: ۲۷۳، ارشاد محمدی، ص: ۳/۲، طریق محمدی التحقیق فی جواب التقليد، ص: ۶۰) بلکہ غیر مقلدین نے تو تقلید کو جہنیوں کا طوق لکھا ہے۔ (سراج محمدی، ص: ۴۰) اور لکھا ہے کہ فرقہ اہل حدیث کے دو اصول اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول (سراج محمدی، ص: ۴۲) تو اب تمام غیر مقلدین سے گزارش ہے کہ تقلید جو کہ ان کے نزدیک جہنیوں کا طوق ہے سے بچتے ہوئے اور اپنے اصولوں کے مطابق صرف قرآن کی آیات مبارکہ یا صرف احادیث مبارکہ سے ان سوالات کے جوابات مطلوب ہیں ورنہ پھر فرقہ خنثی جو کہ قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے کو اختیار کر کے گمراہی سے اپنے آپ کو بچائیں۔

- (۱) اجماع دلیل شرعی ہے یا نہیں اگر ہے تو اجماع کی تعریف کیا ہے؟
- (۲) کس زمانے کے لوگوں کا اجماع حجت ہے؟
- (۳) کس قسم کی صلاحیت واستعداد کے حامل افراد کا اجماع حجت ہے؟
- (۴) ثبوت اجماع کے لیے تمام کا ایک بات پر متفق ہونا ضروری ہے یا اکثر کا یا بعض کا؟
- (۵) کس قسم کے کام میں اجماع سے استدلال درست ہے؟
- (۶) قیاس شرعی کی تعریف کیا ہے؟ اور کن لوگوں کے لیے قیاس شرعی کرنا جائز ہے۔

\*\*\*\*\*

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۷۰) بخاری میں ہے کہ تین طلاق ایک ہوتی ہے۔ (سبیل الرسول)

(۷۱) جراب پر مسح کرنے کے بارے میں بخاری میں پورا باب ہے۔

(خطبات شہید الاسلام)

(۷۲) فقہ حنفی میں ہے جو زنا کے ڈر سے جلق لگائے اور نکال دے تو امید ثواب

ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ۲۱۷)

(۷۳) ہدایہ ۲۳۰/۱ میں ہے کہ کتوں کے بالوں کا تکیہ بنانے میں مضائقہ نہیں۔

(حقیقۃ الفقہ)

(۷۴) ہدایہ ۳۸۳/۱ میں ہے کہ "بعض لوگ جلسہ استراحت کے قائل نہیں حالانکہ

یہ سنت ثابتہ ہے فقہ حنفی میں اس کی سنت ہونا موجود ہے۔ (صلوۃ النبی، ص: ۱۷۴)

(۷۵) بیہقی میں رفع الیدین کی حدیث ہے، جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے آخری دم تک

رفع الیدین کے ساتھ نماز پڑھی، حالانکہ بیہقی میں ایسی کوئی روایت نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۴۶۲/۱)

(۷۶) ہدایہ ۸۹۳/۱ میں ہے کہ جو روزے میں زنا کے ڈر سے جلق لگائے اور منی

نکال دے تو امید ثواب ہے، یہ سب جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۱۷)

(۷۷) ہدایہ میں ۹۰۳/۱ میں ہے کہ روزے دار مرد یا عورت اغلام کرے تو روزہ کا

کفارہ نہیں، جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ)

(۷۸) ہدایہ ۲۳/۱ کتے کے بالوں کا تکیہ بنانا جائز ہے۔ حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔

(حقیقۃ الفقہ)

(۷۹) آئینہ الاوطار ۱۵۰/۱ حلال جانوروں کے پیشاب سے دوسری نجاست کو

دھو کر پاک کیا جاسکتا ہے، یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ)

۔ میری رسوائی کی عالمگیر ہے یہ تحریک یہ منصوبہ مجھ کو سوچا سمجھا لگتا ہے

\*\*\*\*\*



(۷) کن مسائل میں قیاس شرعی حجت ہے؟

(۸) اجماع و قیاس شرعی کا انکار قرآن وحدیث کا انکار ہے یا نہیں؟

(۹) سلف و صالحین کا دور کب سے کب تک ہے؟

(۱۰) فہم و سمجھداری کے اعتبار سے تمام لوگ یکساں ہیں یا نہیں؟

(۱۱) سلف و صالحین کا مصداق کون کون سے حضرات ہیں؟

نماز کے بارے میں سوالات

(۱۲) صحاح ستہ میں نماز کے مکمل مسائل بالتفصیل بالترتیب موجود نہیں ہیں تو یہ محدثین کس طرح نماز پڑھتے تھے؟

(۱۳) کسی محدث نے نماز کے مسائل پر مکمل کتاب تحریر کی ہے؟

(۱۴) کیا خلفاء راشدین نے نماز کی جامع کتاب کوئی مرتب کروائی جس پر آج تک امت عمل پیرا ہو؟

(۱۵) اس امت میں سب سے پہلے کس نے نماز کے مسائل بالتفصیل اور بالترتیب مرتب کرائے یا کیے؟

(۱۶) نماز کی شرائط قرآن وحدیث سے کتنی ہیں؟

(۱۷) تمام نمازوں کی رکعات فرض، واجب، سنت، نفل کی تفصیل کس حدیث میں آئی ہے؟

(۱۸) تکبیر تحریمہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۱۹) تکبیر تحریمہ امام کے لیے اونچی اور مقتدی کے لیے آہستہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۲۰) اکیلے نمازی کے لیے تکبیر تحریمہ بلند سنت ہے یا آہستہ کہنا؟

(۲۱) تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرنا فرض ہے یا سنت؟ اگر نہ کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی یا نہیں؟

(۲۲) سینہ پر ہاتھ باندھنا فرض ہے یا سنت یا مستحب؟

(۲۳) جو لوگ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں ان کی نماز درست ہے یا باطل؟

(۲۴) ثناء اونچی پڑھنا سنت ہے یا آہستہ؟

(۲۵) ثناء نہ پڑھے تو نماز درست ہوگی یا باطل؟

(۲۶) ثناء کی جگہ التحیات پڑھ لے تو سجدہ سہو کرے یا نماز دوبارہ پڑھے؟

(۲۷) تعوذ پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۲۸) تعوذ اونچا پڑھنا سنت ہے یا آہستہ؟

(۲۹) تعوذ ہر رکعت میں پڑھنا سنت ہے یا صرف پہلی رکعت میں؟

(۳۰) کیا دوسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تعوذ پڑھنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے؟

(۳۱) حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے جماعت کرائی تو تعوذ اونچا پڑھا تو آپؐ اور مقتدیوں کی نماز درست ہوئی یا مکروہ؟

(۳۲) بعض غیر مقلدین کے امام بسم اللہ اونچی پڑھتے ہیں اور مقتدی آہستہ یہ عمل سنت ہے یا نہیں؟

(۳۳) آپ ﷺ اور خلفاء راشدین نے جہر تسمیہ پر مواظبت فرمائی یا سری تسمیہ پر؟

(۳۴) کیا کسی حدیث میں ہے کہ بسم اللہ بالجہر بدعت ہے؟

(۳۵) کیا حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے بسم اللہ بالجہر کو جنگلیوں کا فعل قرار دیا ہے؟

(۳۶) کیا سورۃ فاتحہ قرآن اور قراءت میں شامل ہے؟

(۳۷) جو شخص سورۃ فاتحہ کے قرآن یا قراءت ہونے سے انکار کرے وہ شخص مسلمان ہے یا کافر ہے؟

(۳۸) جس طرح قرآن پاک میں رکوع، سجدہ، قیام کی فرضیت ثابت ہے کیا کسی آیت سے فاتحہ کے فرض ہونے کی فرضیت بھی ثابت ہے؟

(۳۹) کیا بخاری و مسلم میں کوئی ایسی روایت ہے جس میں فاتحہ کی فرضیت کے بارے میں کہا ہو؟

(۴۰) فاتحہ نہ پڑھنے والے مقتدی کی نماز باطل ہے یا صحیح ہے؟



(۳۱) کیا کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ ”واذا قرأ القرآن“ کافروں کے لیے اتری ہے؟  
(۳۲) اگر کوئی کانوں تک ہاتھ اٹھائے تو اس کی نماز باطل ہے یا صحیح؟ اگر باطل ہے تو صحیح حدیث سے ثابت کریں؟

(۳۳) اگر کوئی آدمی ناف کے نیچے ہاتھ باندھتا ہے تو اس کی نماز درست ہے یا باطل اگر باطل ہے تو صحیح حدیث پیش کریں اگر نہیں تب بھی حدیث پیش کریں؟

(۳۴) امام کی قراءت مقتدی کی قراءت نہیں تو صحیح حدیث سے ثابت کریں؟

(۳۵) اگر کوئی شخص امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز درست ہے یا باطل؟

(۳۶) امام ابن تیمیہ مجموعہ فتاویٰ ۲۹۲/۲۳ پر لکھتے ہیں کہ جو مقتدی امام کی قراءت سننے کے باوجود قراءت کرتا ہے وہ گدھا ہے، یہ سچ ہے یا جھوٹ؟

(۳۷) غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ آمین بالجہر اخیر زندگی تک آپ ﷺ اور مقتدیوں نے جاری رکھا اس کے ثبوت کے لیے جس میں دوام بالجہر آمین ہو حدیث پیش کریں؟

(۳۸) غیر مقلدین اپنی اردو بخاری ۱/۳۶۸، باب ۴۷۲، حاشیہ ۴ کے مطابق عشرہ مبشرہ کے نام بنام رفع الیدین کی دس احادیث اور پچاس صحابہؓ سے نام بنام پچاس احادیث تقلید کے بغیر ثابت کریں؟

(۳۹) ترمذی ۱/۵۹ میں ہے کہ اکثر صحابہ ترک رفع الیدین کے قائل تھے اب سوال یہ ہے کہ ان صحابہ کی نمازیں درست ہیں یا باطل؟

☆ وہ بے نمازی تھے یا نمازی؟

☆ وہ آپ ﷺ کے متبع ہوئے یا نہیں؟

☆ وہ اہل حق ہیں یا نہیں؟

☆ وہ جنتی ہوئے یا دوزخی؟

(۵۰) جن رکعتوں میں امام قراءت کرے اس میں مقتدی کا فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور باقی

قرآن پڑھنا حرام ہے؟ حدیث سے ثابت کریں؟

(۵۱) آپ ﷺ نے آخری چند نمازیں جو حضرت ابو بکرؓ کے پیچھے پڑھی کیا آپ ﷺ نے ان نمازوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی؟

(۵۲) جو شخص رکوع میں امام کے ساتھ شریک ہوا جس نے اس رکعت میں نہ فاتحہ پڑھی نہ ہی امام کی فاتحہ سنی کیا آپ ﷺ نے اس کو نماز دہرانے کا حکم دیا؟

(۵۳) حدیث میں ہے کہ ”جمعہ بغیر خطبہ کے نہیں“ جبکہ ہر شخص خطبہ نہیں پڑھتا، صرف امام پڑھتا ہے کیا باقیوں کا نماز جمعہ درست ہے؟ اگر درست ہے تو اگر امام کا خطبہ مقتدی کی طرف سے بھی ادا ہو جاتا ہے تو پھر امام کی فاتحہ مقتدی کی کیوں نہیں؟

(۵۴) مقتدی کو فرض نمازوں کی چھ رکعات میں بلند آواز سے آمین کہنا سنت مکرہہ ہے جبکہ گیارہ میں آہستہ آواز سے کہنا یہ عمل حدیث سے ثابت کریں؟

(۵۵) امام کے سلام کے بعد جو بقایا رکعت مقتدی پڑھے ان میں آمین آہستہ پڑھنا سنت ہے یا جہر؟

(۵۶) غیر مقلدین کی عورتیں گھروں میں آمین بالجہر کہتی ہیں یا سری؟

(۵۷) پاک و ہند میں بارہ سو سال سے اسلام آیا ہوا ہے یہاں کے سب بادشاہ قاضی، مفتی، مفسر، علما اور عوام آہستہ آمین کہتے تھے کیا ان سب کی نمازیں باطل ہیں یا مکروہ؟

(۵۸) اگر امام ظہر اور عصر میں سورۃ فاتحہ اور سورت اونچی آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا مکروہ؟

(۶۹) امام اگر فجر، مغرب اور عشاء میں قراءت آہستہ کرے تو نماز فاسد ہوگی یا مکروہ؟

(۶۰) اگر بھول کر پہلے سورۃ پھر فاتحہ پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہو جائے گی؟

(۶۱) سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ ملا نافرہ، واجب یا سنت ہے؟

(۶۲) فجر کے فرائض اگر اکیلا پڑھے تو قراءت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ؟



(۶۳) آپ ﷺ نے بعض نمازوں میں بعض سورتیں پڑھی کیا کوئی ان سورتوں کے علاوہ پڑھے اس کی نماز خلاف سنت ہوگی یا نہیں؟

(۶۴) رکوع جانے سے پہلے رفع الیدین سنت ماکدہ ہے یا غیر ماکدہ؟

(۶۵) جو شخص رکوع سے پہلے رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(۶۶) رکوع کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ہے صحیح حدیث پیش کریں؟

(۶۷) آپ ﷺ سے رکوع میں سات اذکار مروی ہیں ان میں سے مواظبت کس پر فرمائی؟

(۶۸) اگر بھول کر رکوع میں سجدہ کی تسبیحات پڑھ لے تو سجدہ سہولازم ہوگا یا نہیں؟

(۶۹) رکوع سے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھنا سنت ہے یا ہاتھ لٹکانا؟

(۷۰) مقتدی کے لیے قومہ کا ذکر آہستہ پڑھنا سنت ہے یا اونچا؟

(۷۱) اگر رکوع کی تسبیح بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟

(۷۲) قومہ میں دعا قنوت پڑھنا اور منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ کرنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

(۷۳) سجدہ میں جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع الیدین نہ کرنا فرض ہے اور رفع الیدین کرنا منع اور حرام ہے ثابت کریں۔؟

(۷۴) سجدہ کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ماکدہ ہے یا بلند آواز سے پڑھنا؟

(۷۵) سجدوں کے درمیان کی دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا اونچی پڑھنا؟

(۷۶) سجدوں کے درمیان کی دعا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۷۷) جو شخص سجدوں کے درمیان کی دعا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز باطل ہے یا مکروہ ہے؟

(۷۸) کیا کسی حدیث میں جلسہ استراحت کرنا سنت ماکدہ آیا ہے؟

(۷۹) حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ جلسہ استراحت نہیں فرماتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا ان خلفا

راشدین کی نمازیں خلاف سنت تھیں؟

(۸۰) دوسری رکعت کے شروع میں رفع الیدین منع اور حرام ہے حدیث پیش کریں؟

(۸۱) کیا دوسری رکعت کے ابتداء میں ثناء پڑھنا منع ہے اگر کوئی پڑھ لے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟

(۸۲) دو رکعت کے بعد قعدہ فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۸۳) چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا اور تشہد پڑھنے کے بعد بھول کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو یاد آنے پر پھر بیٹھ گیا تو اب اس کی نماز پوری ہوگئی یا کس طرح پوری کرے؟

(۸۴) چوتھی رکعت کے بعد بھول کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور پانچویں رکعت پوری پڑھ لی اب نماز کیسے پوری کرے؟

(۸۵) آخری تشہد میں درود پڑھنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۸۶) درود آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے؟

(۸۷) درود ابراہیمی پڑھنا ضروری ہے یا کوئی اور درود بھی پڑھ سکتے ہیں؟

(۸۸) درود ابراہیمی پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا تو اب اس کی نماز درست ہے یا باطل ہوگئی؟

(۸۹) درود کے بعد دعا پڑھنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۹۰) دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے؟

(۹۱) یہ دعا ہاتھ اٹھا کر اور منہ پر ہاتھ پھیرے یا اس میں ہاتھ اٹھانا منع ہے؟

(۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تشہد ختم ہو جائے تو نماز ختم ہو جاتی ہے کیا آپ حضرات اس حدیث پر عمل کرتے ہیں؟ یا آپ ﷺ نے بعد

میں اس حدیث پر عمل کرنے سے منع فرما دیا تھا؟

(۹۳) نماز کے آخر میں سلام فرض، واجب یا سنت یا نفل ہے؟

(۹۴) امام کے لیے سلام بلند اور مقتدی کے لیے آہستہ سنت ہے، حدیث پیش کریں؟

(۹۵) کیا آپ ﷺ نماز کے بعد ذکر جہر کیا کرتے؟ اگر ہاں تو اب کس نے منسوخ کیا؟



اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۹۶) آپ ﷺ فرائض کے بعد سنتیں گھر میں پڑھا کرتے یا مسجد میں؟

(۹۷) آج کل لوگوں نے سنتیں مستقل مسجد میں پڑھنے کا معمول بنالیا ہے یہ جائز ہے یا ناجائز؟

(۹۸) آپ ﷺ فجر کی نماز کے بعد مستقل درس قرآن دیا کرتے؟ اگر ہاں تو بتائیں کہ یہ طریقہ

درس کب سے شروع ہوا؟

(۹۹) آخر نماز میں دونوں طرف سلام پھیرنا فرض، واجب یا سنت ہے یا کہ صرف ایک طرف

سلام پھیرنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۱۰۰) حدیث میں اجماع کے منکر کو گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے کیا کسی حدیث میں اجماع کے

ماننے والے کو بھی دوزخی اور گمراہ کہا گیا ہے؟

(۱۰۱) جو مقتدی رکوع میں طے اس کو وہ رکعت دہرانا فرض ہے یا واجب؟ صریح حدیث پیش کریں؟

### فقہی مسائل کے بارے میں

(۱۰۲) ایک مرد پر زنا کی تہمت لگائی اس کو کتنے کوڑے لگائے جائیں؟ یا اس کی کیا سزا ہوگی؟

(۱۰۳) کلب معلم کا قرآن میں حکم ہے کہ اگر کوئی شخص شیر، چیتے، بھیڑیے، یا بندر وغیرہ کو شکار کا

طریقہ سکھاوے تو ان جانوروں کا شکار کیا ہوا کلب معلم کی طرح حلال ہوگا یا حرام ہوگا؟

(۱۰۴) چوہا گھی میں گر جائے تو اس کا تو حدیث میں ذکر ہے لیکن اگر بلی کا بچہ یا کتا کا بچہ یا بند

چھپکلی، سانپ، چیونٹی، بھڑ، مڈی، کچھوایا جگنو وغیرہ گھی میں گر کر مرجائیں تو گھی کا کیا حکم ہوگا،

پاک ہوگا یا ناپاک؟

(۱۰۵) تیل، دودھ، شربت، سرکے، سیرے، عرق وغیرہ میں چوہا گر جائے تو کیا حکم ہوگا؟

(۱۰۶) آپ ﷺ نے فرمایا کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے کیا سونے چاندی

کے برتنوں میں وضو، غسل کرنا، تیل لگانا، مسلائی بنانا، عطردانی بنانا یا سونے چاندی کے ورق کھانا یہ

سب جائز ہے یا حرام؟

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہہ

(۱۰۷) آپ ﷺ نے فرمایا اگر رفع حاجت کے لیے جاؤ تو تین پتھر لے جاؤ اگر کوئی کچی

مٹی، پکڑے، روٹی، اون، ریشم، گھاس، یا درخت کے پتوں سے استنجا کرے تو کیا اس شخص کا استنجا

ہو جائے گا؟ جواز اور عدم جواز کی حدیث پیش کریں؟

(۱۰۸) حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر پانی رفع حاجت کے لیے نہ ملے تو تیمم کر لو اب اگر کوئی

پیشاب یا خروج ریح یا آپ کے مذہب پر مس ذکر یا عورت کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو

پانی نہ ملنے پر تیمم کر سکتا ہے یا نہیں؟ اسی طرح پانی تو موجود ہے مگر کم ہے کہ اگر وضو کیا تو راستہ کے

لیے پینے کے لیے نہ بچے گا تو ان حالتوں میں تیمم جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۰۹) حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ”اگر لونڈیاں بے حیائی کریں تو ان کو نصف عذاب دو، اگر

غلام بے حیائی کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۱۰) آپ ﷺ نے فرمایا اگر کبھی پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے غوطہ دے کر باہر پھینک دو

اب غیر مقلدین یہ بتائیں اگر پینے کی چیز میں چیونٹی، بھڑ، مچھر، جگنو، پتنگا وغیرہ گر جائیں تو کیا

پینے کی چیز پاک رہے گی یا ناپاک حدیث سے ثابت کریں؟

(۱۱۱) آپ ﷺ نے بغلوں کے بالوں کو اکھاڑنے کا حکم دیا جبکہ تمام لوگ استرا استعمال کرتے

ہیں اور عورتیں بال صفا پاؤ ڈر کیا یہ حدیث کی مخالفت ہے یا یہ عمل جائز ہے؟

(۱۱۲) آپ ﷺ نے عورتوں کے زیر ناف صفائی کے لیے استرے کا ذکر کیا ہے جبکہ تمام عورتیں

کریم پاؤ ڈر استعمال کرتی ہیں یہ عمل جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۱۳) بھینس کا گوشت، دودھ، دہی، مکھن وغیرہ حلال ہونے کی صریح حدیث پیش کریں؟

(۱۱۴) اللہ تعالیٰ نے قرض کے لیے دو مرد ایک عورت یا ایک مرد دو عورتیں نصاب شہادت بیان

کیے ہیں، اب میراث، وصیت، امانت، غضب اور دیگر مالی معاملات کے لیے نصاب شہادت بھی

یہی ہوگا یا کچھ اور ہوگا؟



(۱۱۵) آپ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ کے دور میں قرآن سات قراءت میں پڑھا جاتا تھا جبکہ عہد عثمانی میں ایک قراءت پر بالاتفاق اجماع ہوا وہ بھی کوئی قراءت پر تو کیا اب ایک قراءت میں قرآن پڑھنا بدعت اور کفر نہیں؟ کیوں کہ آپ حضرات کے نزدیک صحابہ کا عمل حجت نہیں ہے؟

(۱۱۶) آپ ﷺ نے شراب پر کوئی حد مقرر نہ فرمائی تھی جبکہ حضرت عمرؓ نے اسی کوڑے مقرر فرمائی کیا یہ عمل حدیث کے خلاف ہے؟ کیوں کہ صحابہ کا عمل آپ نے نزدیک حجت نہیں؟

(۱۱۷) اگر کسی نے دوسرے شخص کی دوداڑیں توڑ دیں تو دیت کتنی ہوگی؟

(۱۱۸) قرآن کی سورۃ نور میں ان لوگوں کا ذکر آیا ہے جن سے منہ کھولنا عورت کا جائز ہے مگر اس میں ماموں چچا اور نانا کا ذکر نہیں تو کیا ان سے پردہ کرنا ضروری ہے یا منہ کھولنا جائز ہے؟

(۱۱۹) حضرت عمرؓ نے ایک عورت کو اس کے گناہ کی سزا کے لیے بلایا تو خوف سے اس کا حاصل ساقط ہو گیا تو حضرت عمرؓ نے احتیاط دیت ادا کی اب غیر مقلدین بتائیں کہ اگر بیوی یا بیٹا ڈانٹ ڈپٹ کے خوف سے مرجائے تو اس کا کیا حکم ہوگا، صریح حدیث سے اس مسئلہ کا حل بتائیں؟

(۱۲۰) اگر کسی نے قسم کھائی کہ تمہارے گھر نہیں کھاؤں گا مگر پھر کسی اور جگہ اس کے ساتھ کھالیا تو اب کفارہ لازم ہوگا یا نہیں؟

(۱۲۱) اگر عورت کو استحاضہ آتا ہو تو حدیث کی رو سے وہ معذور ہے اگر کسی مرد کو نکیر ریاچ، بوا سیر یا مسلسل بول آتا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۲) غلام ایک وقت میں چار نکاح کر سکتا ہے یا دو؟

(۱۲۳) حضرت عمرؓ نے صحابہؓ کے اجماع کے بعد فیصلہ کیا کہ غلام دو نکاح کر سکتا ہے یہ حکم درست ہے یا بدعت؟

(۱۲۴) غلام پوری تین طلاقیں کا مختار ہے یا ڈیڑھ یا دو کا مختار ہے، حدیث پیش کریں؟ نیز لونڈی

کی طلاق کی عدت تین حیض ہے یا ڈیڑھ یا دو حیض؟

(۱۲۵) اگر کوئی شخص کسی یہودی یا عیسائی عورت سے نکاح کرے اور رخصتی سے قبل اسے طلاق دے دے تو اس عورت پر عدت ہے یا نہیں؟

(۱۲۶) ایک عورت ابھی عدت میں تھی کہ اس کا خاوند مر گیا تو کیا اس کو وراثت میں حصہ ملے گا یا نہیں؟ جبکہ حضرت عثمانؓ نے تو عورت کو حصہ دلایا تھا۔ (اعلام الموقعین ۱/ ۲۷)

(۱۲۷) اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو اس کا حکم طلاق کا ہے یا قسم کا؟

(۱۲۸) مسواک کرنا وضو میں سنت ہے یا وضو کے بعد نماز کے وقت سنت ہے؟

(۱۲۹) مسواک کے بغیر نماز پڑھ لی تو گویا اس کی سنت رہ گئی تو کیا اس کی نماز ہو گئی یا نہیں ہوئی؟

(۱۳۰) وضو میں کل کتنی سنتیں ہیں ان میں سے کوئی رہ جائے یا تمام سنتیں رہ جائیں تو وضو ہو جاتا ہے یا نہیں ہوتا؟

(۱۳۱) اگر کسی نے ایک ہی چلو پانی تین بار ناک میں پانی چڑھا لیا ہو تو تین مرتبہ والی سنت پوری ہو گئی یا نہیں؟

(۱۳۲) ٹوتھ پیسٹ کر لینے سے مسواک کی سنت ادا ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(۱۳۳) کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے یا ناپاک؟

(۱۳۴) ایک گلاس شربت یا دودھ میں دودھ پیتے بچے نے پیشاب کر دیا جس سے شربت یا دودھ

کا نہ رنگ بدل نہ ہو اور نہ ہی ذائقہ بدلے تو اب کیا اس کا پینا جائز ہے یا حرام؟

(۱۳۵) ایک گاؤں میں ایک ہی کنواں ہے جس میں کوئی گندگی پڑی ہے تو کیا اس کنواں سے پانی پینا، وضو کرنا جائز ہے یا ناپاک؟

(۱۳۶) عورت کے فرج کی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟

(۱۳۷) قرآن وحدیث یا اجماع سے مسئلہ اخذ کرنا حرام ہے یا حلال؟

(۱۳۸) جو مسئلہ قرآن وحدیث اور اجماع سے ثابت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟



(۱۳۹) قرآن میں ”ہدی للمتقین“ (ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے) جبکہ بہت سی احادیث اور تاریخی کتابوں سے ثابت ہے کہ قرآن سے ہدایت فاسقوں اور کافروں کو بھی ملی تو یہ سب روایات غلط ہیں یا ان کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۰) اگر تو پکے اہل حدیث ہے تو پھر بتاؤ! کہ حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۱۴۱) قرآن میں ہے کہ ”جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو وضو کر لیا کرو“ جبکہ بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ ایک وضو سے کئی نماز پڑھی جاسکتی ہیں تو کیا یہ سب روایات غیر معتبر ہیں یا ان کا کیا مطلب ہوا پھر؟

(۱۴۲) قرآن میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ”جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا“ جبکہ بہت سے احادیث میں آیا ہے کہ لا الہ الا اللہ کہنے والے کی مغفرت ضرور ہوگی تو کیا یہ قرآن کا مقابلہ ہے یا یہ سب احادیث ساقط الاعتبار ہیں؟

(۱۴۳) قیامت کے دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی چلے گی نہ ہی سفارش ہوگی۔ (القرآن) اب بتائیے کہ شفاعت والی حدیثوں کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۴) قرآن میں اللہ کا حکم ہے کہ بیویاں چار ہو سکتی ہیں جبکہ آپ ﷺ کے بارے میں احادیث میں نو شادیاں آئی ہیں تو آپ ﷺ کے اس عمل کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۵) وصیت کر جاؤ اپنی اولادوں کے لیے (القرآن) جبکہ احادیث میں ہے کہ انبیاء کی نہ ہی وراثت ہوتی ہے نہ ہی انکا کوئی وارث تو پھر ان احادیث کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۶) ہرزانی کو سو کوڑے مارو (القرآن) جبکہ احادیث میں زانی کی سزا رجم آئی ہے تو کیا یہ حدیث قرآن کے خلاف ہے؟

(۱۴۷) قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ”جس کسی کو خوف ہو وہ نماز کو قصر کرے“ جبکہ آپ ﷺ نے حج کے موقع پر منیٰ کے میدان میں نمازیں قصر پڑھیں جبکہ وہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں تھا تو

پھر ان روایات کا کیا مطلب ہے؟

### نماز جنازہ کے بارے میں سوالات

(۱۴۸) نماز جنازہ فرقہ اہل حدیث کے نزدیک جہرا اور سرا دونوں طرح جائز ہے سوال یہ ہے کہ اب کس بنیاد پر سرا والی احادیث کو ترک کر دیا ہے اور جہرا والی احادیث کو لے لیا ہے؟ حدیث سے واضح کریں؟

(۱۴۹) شیعہ مسلک کے لوگ نماز جنازہ جہرا پڑھتے ہیں کیا ان کا یہ عمل درست ہے؟

(۱۵۰) حرمین شریفین والے نماز جنازہ سرا پڑھتے ہیں، ان کا یہ عمل خلاف سنت ہے؟

(۱۵۱) آپ ﷺ نے کسی صحابی کی نماز جنازہ میں اعوذ باللہ آہستہ اور بسم اللہ اونچی پڑھی ہو حدیث کا حوالہ پیش کریں؟

(۱۵۲) آپ ﷺ نماز جنازہ میں قراءت قرآن فرماتے تھے حدیث پیش کریں؟ کسی صحابی کا قول یا ذاتی فعل نہ ہو کیوں کہ صحابی آپ حضرات کے نزدیک حجت نہیں؟

(۱۵۳) آپ ﷺ نے کسی صحابی کا جنازہ پڑھایا ہو اور اس میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص جہرا پڑھی ہو؟

(۱۵۴) آپ ﷺ نے صرف پہلی تکبیر کے بعد قراءت یعنی فاتحہ و اخلاص پڑھی ہو اور باقی تکبیروں کے بعد قراءت قرآن نہ کی ہو، صریح حدیث پیش کریں؟

(۱۵۵) غیر مقلدین کے علماء کہتے ہیں جس کو نماز جنازہ کی دعائیں یاد نہ ہوں وہ امام کی دعاؤں پر آمین کہتا رہے یہ عمل حدیث سے ثابت کریں؟

(۱۵۶) اگر امام جنازہ لاؤڈ سپیکر پر پڑھا رہا ہے تو مقتدی اس پر زور آواز میں کس طرح امام کے پیچھے قراءت کرے اور دعائیں پڑھے؟ امام کے ساتھ ساتھ پڑھے؟ یا امام مقتدیوں کی قراءت کے لیے وقفہ کرے؟ یا مقتدی آزاد ہیں کہ امام سے آگے نکل جائیں یا پیچھے رہ جائیں یا ساتھ ساتھ پڑھیں؟



(۱۵۷) امام نماز جنازہ میں قراءت، درود اور دعائیں اونچی پڑھے اور مقتدی آہستہ اس بارے میں حدیث پیش کریں؟

(۱۵۸) نماز جنازہ میں کتنی چیزیں فرض، واجب اور کتنی سنت ہیں؟

(۱۵۹) امام نماز جنازہ کا سلام اونچا کہے اور مقتدی آہستہ کہے حدیث پیش کریں؟

(۱۶۰) جس ترتیب سے غیر مقلدین حضرات نماز جنازہ پڑھتے یا پڑھاتے ہیں پورا طریقہ حدیث سے ثابت کریں؟ اقوال اور قیاس سے پرہیز کرنا لازم ہے؟

(۱۶۱) کچھ غیر مقلدین حضرات کہتے ہیں ہم قیاس کو مانتے ہیں یعنی قرآن، حدیث اور تیسرے نمبر پر قیاس کو مانتے ہیں جبکہ فقہ حنفی قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس کو مانتے ہیں یعنی قیاس چوتھے نمبر پر مانتے ہیں، اب سوال یہ ہے کہ فقہ حنفی چوتھے نمبر پر قیاس مان کر بھی اہل قیاس ہوئے جبکہ غیر مقلدین تیسرے نمبر پر قیاس مان کر بھی اہل حدیث کیسے ہوئے ثابت کریں؟

(۱۶۲) قرآن پر اعراب لگانے جائز ہیں یا ناجائز؟ دلیل پیش کریں؟

(۱۶۳) اگر تم اہل حدیث ہو تو کیا خیر القرون کے دور کی احادیث پر عمل کر رہے ہو؟ اگر نہیں تو کیوں کیا وہ لوگ باغی حدیث تھے؟ پھر خیر القرون کے قول کو چھوڑ کر پندرہویں صدی کے جلال کی تحقیق پر عمل کیوں؟

(۱۶۴) نواب صدیق حسن غیر مقلد (بدور الاہلۃ، ص: ۹۰) پر لکھتا ہے کہ اکیلا جنازہ پڑھنا بھی صحیح ہے، ثابت کریں؟

### قربانی کے بارے میں سوالات

(۱۶۵) قربانی فرض، واجب، سنت یا مستحب ہے؟ اگر فرض نہیں تو جن ائمہ نے فرض یا واجب لکھا ہے وہ کافر ہوئے یا فاسق؟

(۱۶۶) قربانی کرنے والے شخص میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

(۱۶۷) قربانی کس شخص پر کرنا ضروری ہے یعنی کتنا نصاب قربانی کے لیے ہونا ضروری ہے؟

(۱۶۸) زمین، مکان، دکان، بس وغیرہ کی قیمت سے نصاب کا حساب ہوگا یا صرف آمدن سے؟

(۱۶۹) ضرورت کا کون کون سا سامان نصاب میں داخل نہیں؟

(۱۷۰) جو مسلمان وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے اس کو کتنا گناہ ہے یا اس کی سزا کیا ہے؟

(۱۷۱) جس گائے، بکری، اونٹ کے دانت گرے ہوں یا پیدائشی کم ہوں ان کی قربانی کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۷۲) آپ ﷺ نے کبھی بھینس، ہرن یا گھوڑے کی کبھی قربانی فرمائی؟

(۱۷۳) ایک گائے یا بھینس میں سات لوگوں نے مل کر قربانی کی جن میں ایک اہل حدیث دوسرا حنفی، تیسرا شافعی، چوتھا حنبلی، پانچواں مالک، چھٹا شیعہ، ساتواں مرزائی تھا تو یہ قربانی درست ہوئی یا نہیں؟

(۱۷۴) ایک آدمی ۲۰ نصابوں کا مالک ہو وہ ایک ہی قربانی کرے یا ۲۰ قربانیاں؟

(۱۷۵) ہاتھی، خچر، گھوڑے کی قربانی میں کتنے لوگ شریک ہو سکتے ہیں؟

(۱۷۶) بچہ، گاوہ، مرغ، مچھلی کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱۷۷) مرغی، بطخ، چڑیا اور کچھوے کے انڈے کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱۷۸) قربانی کا گوشت تول کر تقسیم کرے یا اندازے سے تقسیم کرے؟

(۱۷۹) قربانی کا گوشت حنفی، شافعی، حنبلی یا مالکی کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۸۰) قربانی کا گوشت مرزائی، شیعہ کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۸۱) قربانی کی گائے میں عقیقہ یا نذر کا حصہ شامل کرنا منع ہے یا جائز ہے؟

(۱۸۲) قربانی کا جانور کسی حنفی، مالکی، حنبلی، مالکی سے ذبح کرا سکتا ہے یا صرف فرقہ اہل حدیث والے سے ہی ذبح کرنا جائز ہے؟



(۱۸۳) قربانی کا جانور کوئی کافر بغیر بسم اللہ کے ذبح کر دے تو قربانی جائز ہوئی یا ناجائز؟

(۱۸۴) قربانی کی بجائے اس کی قیمت اپنے احباب میں تقسیم کر دے تو کیا قربانی ہوئی یا نہیں؟

(۱۸۵) اہلحدیث نے حنفی کے پیچھے نماز پڑھ کر قربانی کی یہ قربانی درست ہوئی یا نہیں؟

(۱۸۶) نماز عیدین پڑھ کر قربانیاں کر لیں بعد میں پتہ چلا کہ امام عیدین تو بے وضو تھا تو یہ قربانیاں ہو گئیں یا دوبارہ کرنا پڑے گی؟

(۱۸۷) ایک شخص نے عیدین کی نماز پڑھی ہی نہیں اور قربانی کر لی تو اس کی قربانی درست ہوگی یا ناجائز؟

(۱۸۸) ذبح کرنے میں کتنی رگیں کاٹنا شرط ہے ان کا نام اور تعداد بتائیں؟

(۱۸۹) گائے یا قربانی کے جانور کو قربانی کے لیے لیٹانے لگے اور وہ ذبح سے پہلے ہی کافی یا لنگڑی ہو گئی تو کیا اب اس کی قربانی درست ہے یا نہیں؟

(۱۹۰) قربانی کی کھال یا قربانی کا گوشت امام مسجد کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۹۱) قربانی کی کھال قصائی کو اجرت میں دے دی اب تلافی کی کیا صورت ہوگی؟

(۱۹۲) آپ ﷺ قربانی عید گاہ میں کرتے تھے یا گھریا گلی میں؟

(۱۹۳) آج کل لوگ گھریا گلی میں قربانی کرتے ہیں یہ عمل جائز ہے یا خلاف سنت؟

(۱۹۴) آج کل غیر مقلد چوتھے دن قربانی کو زیادتی ثواب سمجھتے ہیں کیا آپ ﷺ نے بھی کبھی زیادتی ثواب کے لیے چھوٹے دن قربانی کی؟

(۱۹۵) جو صحابہ تین دن قربانی کے قائل تھے ان کا عمل خلاف حدیث تھا یا ان کے پاس بھی کوئی صحیح حدیث تھی؟

(۱۹۶) رات کو قربانی کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۹۷) قربانی کے دن گزر گئے اور صاحب نصاب ہونے کے باوجود قربانی نہ کی اب اس کی تلافی کی کیا صورت ہے؟

(۱۹۸) قربانی کا جانور لینے کے بعد صاحب نصاب نہ رہا اب قربانی کرے یا نہ کرنا بھی جائز ہے؟

(۱۹۹) قربانی کا جانور گرم ہو گیا دوسرا خریدنا تو پہلا مل گیا تو اب دونوں کی قربانی کرے یا ان میں سے پہلے کی یا دونوں میں سے کس کی قربانی کرے؟

(۲۰۰) آپ ﷺ نے بھینس کی قربانی کی یا اس کا حکم فرمایا، صریح حدیث پیش کریں؟

(۲۰۱) قربانی تمام گھروالوں کی طرف سے ایک ہی کافی ہے یا سب الگ الگ قربانی کریں؟

(۲۰۲) آپ ﷺ نے یا کسی صحابی نے کپڑا ہونے کے باوجود ننگے سر نماز پڑھی ہو صریح حدیث سے ثابت کریں؟

(۲۰۳) کیا کسی حدیث میں آیا ہے کہ ہر آدمی خود اجتہاد اور تحقیق کر سکتا ہے؟

(۲۰۴) آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایک فقہ شیطاں پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے اس حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ فقہ اور فقہاء کا مخالف شیطاں ہے یا نہیں؟

(۲۰۵) آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق مجتہد کو ہر حال میں اجر ملتا ہے درست پر دو اور خطا پر ایک، یہ حدیث مجتہد کے لیے درست ہے یا غلط؟

(۲۰۶) حدیث میں اجماع کے منکر کو گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے کیا کسی حدیث میں اجماع کے ماننے والے کو بھی گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے؟

(۲۰۷) حدیث میں ”علیکم بسنتی“ کے الفاظ آئے ہیں یا کسی حدیث میں ”علیکم بحدیثی“ کے الفاظ بھی آئے ہیں؟

(۲۰۸) جس طرح حدیث میں ایک سنت پر عمل کرنے پر سوشہیدوں کا ثواب آیا ہے کیا کسی حدیث میں حدیث پر عمل کرنے کا بھی ثواب سوشہید آیا ہے؟

(۲۰۹) امام ترمذی نے سنن ترمذی ۱/۱۹۲ پر فرمایا ہے کہ فقہاء حدیث کے معنی زیادہ جانتے ہیں یہ قول امام ترمذی کا صحیح ہے یا جھوٹ؟



## طلاق کے بارے میں سوالات

- (۲۱۰) طلاق دینا اللہ کو ناپسند ہے کیا ناپسند کے باوجود بھی طلاق ہو جاتی ہے؟
- (۲۱۱) ایک عورت بہت نیک ہے مگر پھر بھی خاوند نے طلاق دے دی اس پر خاوند کو گناہ ہو گا یا نہیں، اس گناہ کی شرعی حد کیا ہو گی؟
- (۲۱۲) کیا حیض کی حالت میں بھی طلاق واقع ہو جائے گی باوجود حرام اور گناہ ہونے کے یا نہیں؟
- (۲۱۳) اگر زید نے کسی دوسرے ملک سے بذریعہ خط طلاق بھیجی اس پر یکم تاریخ درج تھی اس تاریخ کو بیوی یہاں حائضہ تھی خط راستے میں لیٹ ہو گیا، اب اسے دوسرا حیض آیا ہوا ہے تو اب طلاق والا خط وصول کرنے میں گناہ ہو گا یا نہیں اور یہ دونوں حیض عدت میں شمار ہوں گے یا نہیں؟
- (۲۱۴) اگر کسی نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دیں اب یہ عورت تاحیات اس مرد پر حرام ہے یا کوئی طریقہ ہے دوبارہ بیوی بنانے کا؟
- (۲۱۵) حضرت عمرؓ کے دور میں اور اس کے بعد کسی صحابی یا تابعی یا تبع تابعی کا واقعہ بسند صحیح ثابت کریں کہ انہوں نے تین طلاقیں یکبارگی کے بعد بیوی رکھ لی ہو؟
- حد و تعزیر کے بارے میں سوالات
- (۲۱۶) گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریف قرآن و حدیث سے کریں؟
- (۲۱۷) کیا شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہے یا نہیں؟
- (۲۱۸) ترمذی ۱/۲۲۹، ابن ماجہ ص ۱۸۷ پر ہے کہ جس نے کسی جانور سے بد فعلی کی یا کردائی اس پر حد نہیں کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ابن عباسؓ، امام ترمذیؒ، ابن ماجہؒ کے نزدیک یہ کام جائز ہے؟
- (۲۱۹) بیوی نے فرض روزہ رکھا ہوا تھا خاوند نے صحبت کر لی یہ عمل حلال ہے یا حرام اور اس پر حد کیا ہو گی؟
- (۲۲۰) بیوی حیض یا نفاس میں تھی اور صحبت کر لی تو ان پر بطور سزا کیا حد ہو گی؟

- (۲۲۱) بیوی فرض حج کر رہی تھی کہ خاوند نے احرام میں صحبت کر لی، اب یہ عمل حرام ہے یا حلال اور دونوں پر حد کیا ہو گی؟
- (۲۲۲) جان بوجھ کر کسی نے خنزیر کا گوشت کھایا، پیشاب پیا، پاخانہ کھایا، سود کا پیسا کھایا یا خون پیا تو ان سب کی سزا کیا ہو گی؟
- (۲۲۳) صحیح بخاری ۸۲۶/۲ پر لفظ خمر ہے کہ خمر میں مچھلی ڈال کر دھوپ میں رکھ دو پھر اس کا استعمال جائز ہے کیا یہ درست ہے یا غلط؟

## قرآن و حدیث کے بارے میں سوالات

- (۲۲۴) پاک و ہند کے دور سے پہلے حنفی تراجم قرآن مثلاً شاہ ولی اللہ کا فارسی ترجمہ، شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلوی کا فارسی ترجمہ، شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین کے اردو تراجم اور لغات الحدیث کی کتاب مجمع بحار الانوار لکھی گئی اگر کسی غیر مقلد کا کوئی ترجمہ قرآن اور لغات الحدیث کی کوئی کتاب تحریر کی گئی ہے جو کہ انگریز دور سے پہلے ہو اس کا نام اور ملنے کا پتہ بتائیں؟
- (۲۲۵) سات قراءت متواتر ہیں ان سات قراءت میں تم غیر مقلدین قرآن کیوں نہیں پڑھتے؟ کیا کسی حدیث میں انہی قراءت سے قرآن پڑھنا آیا ہے؟
- (۲۲۶) انگریز دور سے پہلے غیر مقلدین کا ایک رسالہ بھی نہ تھا جبکہ انگریز دور میں ۲۸ اخبار و رسالے جاری تھے جن کا نام ان کی کتاب ”ہندوستان میں علمائے حدیث کی علمی خدمات“ میں ہیں، ان رسالوں میں انگریزوں کی چاپلوسی اور فقہاء و مجتہدین کو گالیوں سے یاد کیا جاتا تھا یا انگریزوں سے پہلے کوئی رسالہ یا اخبار تھا اس کا نام اور ملنے کا پتہ تحریر کریں۔
- عقیدے کے بارے میں

- (۲۲۷) اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہیں یا عرش پر؟
- (۲۲۸) اللہ کا جسم ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اس کی ہیئت کیا ہے؟



(۲۲۹) اللہ کا عرش جب نہ تھا تب اللہ کہاں تھے؟ کیوں کہ عرش اللہ کی مخلوق ہے اور اللہ خالق؟  
(۲۳۰) اگر آپ لوگوں کے عقیدے کے مطابق اللہ عرش پر ہے تو گویا کہ عرش بڑا ہوا کیوں کہ مکان ہمیشہ مکین سے بڑا ہوتا ہے تو پھر اللہ اکبر کا کیا مطلب ہے؟

ان سے خنجر اٹھے گانہ تلوار  
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

## ماخذ اور مراجع کتاب

اختلاف امت اور صراط مستقیم مولانا یوسف لدھیانوی  
تجلیات صفدر، مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑوی  
خطبات امین، مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑوی  
مجموعہ رسائل، مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑوی  
انوارات صفدر، مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑوی  
غیر مقلدین کی غیر مستند نماز فرقہ اہلحدیث پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ، مناظر اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن مدظلہ  
فقہ حنفی قرآن و حدیث کا نچوڑ مناظر اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن مدظلہ  
جماعت اہل حدیث کا خلفاء راشدین سے مولانا پالن حقانی گجراتی  
اختلاف رسول اکرم کی اذان و نماز مولانا عبدالرحمن مظاہری  
امین بالجبر، مسئلہ رفع الیدین، قراءت مولانا فخر الدین  
خلف الامام  
اختلاف ائمہ شیخ الحدیث مولانا زکریا  
حلالہ کی چھری تیار افضیت کا خنجر مولانا ابوسعید  
صحابہ کے بارے میں غیر مقلدین کا نقطہ نظر مولانا ابوبکر غازی پوری مدظلہ  
غیر مقلدین کی ڈائری مولانا ابوبکر غازی پوری مدظلہ  
قرآن و حدیث کے خلاف غیر مقلدین مولانا سید مہدی حسن  
کے پچاس مسائل